



ہمراہ زندگی ہیں!

MARCH 2019  
ABC Certified/CPNE Member

یہ کتاب یکساں بینک

GOLDEN YEARS  
71  
سالہ مسلسل اشاعت

آفاق معلومات کا علمبردار

لکھی

# روحانی آئینہ

ماہنامہ



مولود کعبہ کا جشن ولادت

قائد اعظم محمد علی جناحؒ  
اور عمران خان کے ذرائع  
کا تقابلی جائزہ



2019ء

تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات

نوروز عالم افروز

اور 9 ایٹمی ممالک

ASTROLOGY FOR ALL







# بیاد حضرت میرا حسین زنجانی علیہ السلام پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

قیمت 90 روپے  
سالانہ چندہ  
1000 روپے  
لائیو ممبرشپ  
15000 روپے  
For 12 Years  
لائیو ممبرشپ  
1000 ڈالر  
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ  
مڈل ایسٹ  
12000 روپے  
انڈیا، ایران، سری لنکا  
12000 روپے  
یورپ، قارایسٹ  
14000 روپے  
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا  
15000 روپے

بانی کلمہ محمد اعظم  
الایمان سیدنا ظہیر حسین شاہ زنجانی  
جانشین عالیہ عالیہ عالیہ عالیہ  
شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی  
شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی  
شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت  
آپنا گھر کا طبردار  
روحانی  
ہفت روزہ  
12 مارچ 2019  
جلد نمبر 71

- 30 اسماء الحسنی اللطیف
- 31 روزی کے واسطے عمل + نو اندک خزانہ
- 32 حصول دولت کے ٹوٹکے
- 35 کرامات جعفر، لکھ پتی
- 37 برائے حصول علم اور کامیابی
- 38 تقدیر میں تغیر کیسے؟
- 40 علم نجوم اور جفر کی حقیقت
- 44 کئی نمبر ماہ مارچ 2019ء
- 46 آپکا ماہ مارچ 2019ء کیسے رہے گا؟
- 53 سوال و جواب
- 54 لوح مصطفائی + توشا اصحاب کہف
- 56 کاروان زنجانی
- 57 فہرست کتب (ادارہ)

- 3 حمد ولعت منقبت
- 4 عالمی پیچیدگیاں مارچ 2019ء
- 5 حضرت علی کا طرز زندگی
- 7 مولائے کائنات کا خطبہ
- 9 تاریخ و امام جعفر صادقؑ
- 10 نوروز عالم افروز 2019ء
- 12 نوروز اور عید غدیر
- 14 قائد اعظم محمد علی جناحؒ اور عمران خان
- 17 2019ء میں عالمگیر جنگ؟
- 21 دربار مصطفائی کا روحانی فیض
- 23 اعجاز جفر جو حیل آفتاب
- 25 آثار القرآن
- 28 سورۃ مزمل کا ایک عمل
- 29 ماہِ رجب + بندش کا توڑ

جیف ایڈیٹر شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر شہزادہ سید محمد علی زنجانی  
بیت حقیقت زنجانی جنتی (ایڈیشن) لکھنؤ

ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مجلس مشاورت  
① مخدوم سید یحییٰ قادری  
② مخدوم سید طاہر کلاؤ زنجانی  
③ محمد (ر) سید اکبر شاہ  
④ محمد (ر) خالد علی خاں  
⑤ شہادت اہی دھڑ  
⑥ پروفسر رفیق بٹ  
⑦ علامہ مصباح الدین  
⑧ محمد سلیم تشندی  
⑨ سر کوشن منیجر

مشیر قانونی  
مطالب علی شہزاد ایڈووکیٹ  
محمد عامر جہان ایڈووکیٹ  
ارشاد علی  
حامد بشیر

کاشانہ زنجانی 125-ڈی، گلبرگ 2  
54680  
بلقاعا بل بوتہا نوسل حضرت میرا حسین زنجانی روڈ، نزدیکی مالکیٹ لاہور  
Ph: 042-35752277 - 35872277  
Mobile: 0300-9483758

کاشانہ 19-A، بی بی روڈ (جھلم روڈ)،  
راولپنڈی  
Ph: 051-8732742  
051-8732764

کاشانہ زنجانی  
نور انصاری بی ٹی ٹرسٹ و ہمدرد وادغانہ  
آرام باغ روڈ، کراچی-74200  
Ph: 021-32217544



آئینہ قسمت میں چھپنے والے مضامین بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت شائع کرنا قانوناً مجرم ہے کسی بھی ایسے فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



تابلش سلائی

نعت

تقریری

جمل

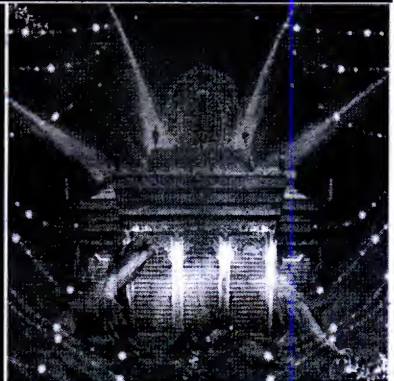
تمام شکل محمد ﷺ میں جلوہ آرا ہے  
وہ حسن ذات جو ہر آئینہ سے پیدا ہے  
یہ راز مجھ پہ تری رحمتوں سے فاش ہوا  
کہ یہ وجود تو محرومیوں کی دنیا ہے  
احد نہیں مگر احمد ہیں کیا یہ کیا معلوم  
حجابِ میم یہاں کب کسی سے اٹھا ہے  
میرے وجود کی تشنگی بجھائے گا  
سراب جس کے سحابِ کرم سے دریا ہے  
کبھی حرم ہے مدینہ کبھی مدینہ حرم  
نگاہِ شوق یہ عالم بھی دیکھنے کا ہے  
بہت ملا ہے رؤف و رحیم سے تابلش  
بتاؤں کیا کہ مرے دامن میں آج کیا کیا ہے

شایانِ شان تری کر سکیں بیاں  
اتنی مجالِ معنی و الفاظ میں کہاں  
میں بندہ فقیر و گنہگار اور تو  
غفار و پروردگار و مددگار و مہرباں  
پروردگارِ قادرِ مطلق ہے تیرا نام  
اک حرفِ کن سے تو نے بنائے ہیں دو جہاں  
یکتا ہے تیری ذات، دوامی تری صفات  
قلبِ بشر میں ہے جو ہے تجھ پر عیاں  
سوچوں تو اردگرد دیکھوں تو آس پاس  
محسوس گر کروں تو دل و جان میں ہے نہاں  
مالکِ تری ثنا ہے مرکزِ خیال  
ہوتا ہے ہر کرن سے مرے فن کی تو عیاں



غمِ حسینؑ کا مقصد بدل نہیں سکتا  
خیالِ جل گئے پیغامِ جل نہیں سکتا  
نہ شہِ کوشبِ الم سے ڈرا شبِ عاشور  
حسینؑ کہہ دیں تو سورج نکل نہیں سکتا  
یہ بات بھول گئے دشمنِ ابو طالبؑ  
رسولِ کفر کے دامن میں پل نہیں سکتا

بسم اللہ الرحمن الرحیم





اچھ فل مون سنبلہ 56 نصاب ویدک زائچہ فل مون سنبلہ 28 نصاب ویدک

Left Chart (Sambhale 28):

- House 1: 1°36' (Rahu)
- House 2: 2°17' (Ketu)
- House 3: 22°45' (Jupiter)
- House 4: 1°36' (Rahu)
- House 5: 2°17' (Ketu)
- House 6: 22°45' (Jupiter)
- House 7: 1°36' (Rahu)
- House 8: 2°17' (Ketu)
- House 9: 22°45' (Jupiter)
- House 10: 1°36' (Rahu)
- House 11: 2°17' (Ketu)
- House 12: 22°45' (Jupiter)

Right Chart (Sambhale 56):

- House 1: 1°36' (Rahu)
- House 2: 2°17' (Ketu)
- House 3: 22°45' (Jupiter)
- House 4: 1°36' (Rahu)
- House 5: 2°17' (Ketu)
- House 6: 22°45' (Jupiter)
- House 7: 1°36' (Rahu)
- House 8: 2°17' (Ketu)
- House 9: 22°45' (Jupiter)
- House 10: 1°36' (Rahu)
- House 11: 2°17' (Ketu)
- House 12: 22°45' (Jupiter)

بتاریخ 19 فروری 2019ء بوقت 20 بجے 53 منٹ بمقام اسلام آباد

مارچ 2019ء

# عالمی و سیاسی پیشگوئیاں

**زائچہ فل مون:** جشن بہاراں نوروز عالم افز و فطرتی طور سے خوش آمدیدی شجرکاری پھلوں کے خوشگوار رنگوں کی خوشبوؤں کو فضاء میں کھیرنے کا مہینہ ہے۔ آسانی کونسل پرستاروں کی چال کچھ بھی ہو قدرت کی فیاضی سب پر مہربان ہوتی ہے۔ 21 مارچ کو عموماً رات دن برابر ہو جاتے ہیں۔ زائچہ فل مون میں طالع (عوام) برج سنبلہ اور دسویں (حکمرانوں) کا مشترکہ حاکم ستارہ عطارد ہو کر چھٹے شخص گھر عام عوام میں بے چینی اپوزیشن حکومت کو تلف نام دے گی۔ شس کی چھٹے موجودگی حکومت اپنے اخراجات میں کمی اور ملکی تجارت میں توازن قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ سیاسی نجوم میں تیسرا گھر ملکی نشریات الیکٹرانک یونٹ میڈیا کا حاکم بھی مرئ اس گھر میں ہونے سے ان اداروں کے سٹاف اور مالکان کے لئے جاری مشکلات میں اضافہ کا اندیشہ 7,4 کا مشترکہ حاکم ستارہ مشتري تیسرے گھر رہتے ہوئے 11,9,7 گھروں پر سعد اثرات ڈالے دوست ممالک سے خارجہ تعلقات میں قدرے بہتری پڑوسی ملک بھارت اپنے اندرونی خراب حالات کے سبب کشمیر سرحدوں پر عسکری نقل و حمل بڑھا کر کشمیریوں اور پاکستان پر دباؤ ڈالنے کی ناکام کوشش کرے سیاسی شخصیات عدلیہ کے بعض اہم فیصلے زبان زد عوام رہیں عدلیہ نے چیف جسٹس اپنے انصاف کے تاثر کو بحال رکھنے میں کامیاب رہیں۔ گیارہویں کے حاکم قمر کی چھٹے شخص گھر نشست سول سروس پولیس تفتیشی اداروں کی کارکردگی اور ذمہ داریوں میں اضافہ کر پٹ افراد کے خلاف احتسابی دائرہ بڑھے گا۔ ملک دشمن عناصر اور دہشت گردی کے واقعات ہونے سے قہر ملکی دفاعی ادارے ان سازشوں کو بے نقاب کریں۔ چوتھے زحل اور زہرہ کا قیام 10,6,4 اور طالع کو متاثر کر رہا ہے۔ اپوزیشن اپنے خلاف احتسابی کارروائیوں کے لئے اسمبلی کے اندر باہر سراپہ احتجاج بنی رہیں اور عوام میں بے چینی اور حکومت کے لئے عارضی آزمائشیں مشکلات میں اچانک اضافہ ہو سکتا ہے۔ شس عطارد مرئ اور قمر زائچہ کے شخص گھروں 12,8,6 میں ہونے سے ناخوشگوار سیاسی واقعات تبدیلیاں اندرون ملک خصوصاً صوبائی سطح پر پیش آسکتے ہیں۔ ستارہ مرئ آٹھویں شخص گھر طالع کے درجات کے قریب پارلیمنٹ ملکی معیشت اور پڑوسی ممالک سبھی گھروں کو آزمائش و نحوست دے رہا ہے۔ مرئ کی آٹھویں شخص نشست یوں بھی منحوس خیال کی جاتی ہے۔ اندرون ملک ناگہانی آفات ٹریفک حادثات اور جرائم کی شرح اچانک بڑھ جائے، سوشل میڈیا اور دیگر غیر معارف خفیہ ذرائع سے قوم کا اخلاق متاثر ہو رہا ہو روی فحشا اس گنگ کے واقعات بڑھیں۔

**زائچہ نیو مون:** حسن اتفاق سے یہ زائچہ بھی طالع برج سنبلہ عوام اور حکمرانوں کا مشترکہ حاکم ستارہ عطارد وبال یافتہ غروب اور انار جعت یافتہ نہایت کمزور پوزیشن میں ادھر نیا چاند بھی چھٹے شخص گھر طلوع کر رہا ہے۔ قمر زائچہ میں گیارہویں ممبران پارلیمنٹ کا ستارہ جبکہ شس گھر چھٹے کا حاکم زحل چوتھے اپوزیشن گھر اور ج یافتہ قاتل ہوتے ہوئے 10,6,4 اور طالع کو متاثر حزب اختلاف حکومت گرانے کے لئے متحد اور اسمبلی کے اندر ستارہ زہرہ دوسرے نویں کا مشترکہ حاکم ہونے سے ملکی شاک ایکنج میں اتار چڑھاؤ حکومت معیشت میں استحکام کے لئے دوست ممالک سے آسان شرائط پر امداد یا قرضہ لے پاک چائنہ کی بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں کے اثرات ملکی معیشت پاک چائنہ مشترکہ کرنسی (پائونڈ/ڈالر) کا اجراء ملکی مالی سال بجٹ سے قہر جاری ہونے سے گرتی ہوئی معیشت میں استحکام کا باعث بنے اندرون ملک شرح پیدائش میں اضافہ ملک بڑھتی ہوئی آبادی اعداد و شمار غذائی ضروریات، زراعت اور آب و فاضل پانی گیس کی ملکی ضروریات میں توازن قائم کرنے کے لئے ماہرین نے سال کی نئی حکمت عملی اپنائیں۔

اس شخص وقت کی سنہ 23 بجے 07 بجے 16 منٹ 25 بجے 11 بجے 06 منٹ تک رہے کہ جبکہ سب ویدک سنہ 25 بجے 00 بجے 37 منٹ 27 بجے 07 بجے 48 منٹ رہا اس دوران آئمہ معصومین کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

**قصر  
عقرب**



# حضرت علیؑ کا طرز زندگی

## کعبہ میں ولادت مسجد میں شہادت

نچھاور کرنے سے دریغ نہ کروں گا۔ علیؑ وہ جو پوری زندگی دشمنان دین اسلام کے خلاف سینہ سیر رہا اور آخر کار ملعون عبدالرحمن ابن المجرم کی زہر آلود تلوار کا نشانہ اُس وقت بنے جب مسجد کوفہ میں رب ذوالجلال کے حضور سجدہ ریز تھے۔ تلوار کا وار کھانے کے بعد نبی البدر زبان مبارک سے تاریخی جملہ کہا: ”رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا“

میں نے اکثر حضرت علیؑ کے اس آخری جملہ پر غور کیا کہ اس کا مطلب و معانی کی گہرائی تک نہ پہنچ پایا آخر کار اپنی زندگی کے واقعات کا نچوڑ کرنے پر بات سمجھ میں آئی کہ چونکہ رب کائنات نے انسان کو اس جہان میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے اور اُسے زندگی میں عقل شعور کی نعمت سے بہرہ مند کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے افعال میں آزاد بھی چھوڑ دیا ہے جن افعال کا حساب اُس سے اگلے جہان میں لیا جاتا ہے تو گویا یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے جس میں کامیابی یا ناکامی کا معیار اُس کا کردار اور اُس کے افعال ہیں۔ علیؑ کی ذات وہ منفرد ذات ہے جس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اُس کے تمام افعال اور کردار پوری زندگی خدائے بزرگ و برتر کے متعین معیار کا مجسمہ نظر آتے ہیں۔ حضرت علیؑ بحاطور پر فخر کر سکتے ہیں کہ وہ زندگی کے امتحان میں کامیاب و کامران رہے کیوں کہ اُن کی پوری زندگی مجسمہ اسلام و شریعت ربی کوئی لمحہ انہیں دین کے راستہ سے ہٹانا تو درکنار غافل بھی نہ کر سکا۔ تاریخ کے صفحات گواہ ہیں کہ حضرت علیؑ اپنی معاش کی تلاش میں سارا دن سرگرداں رہتے اور یہودیوں کے باغ میں مزدوری کرتے اور پھر ساری ساری رات عبادتِ خدا میں مشغول رہتے۔ اُن کی اس کیفیت کو دیکھ کر ایک رو ز جناب سلیمان فارسیؑ نے عرض کیا، یا علیؑ! آپ خدائے یزد کی اتنی زیادہ عبادت کرتے ہیں حالانکہ آپ خدا کے اُن بزرگ بندوں میں شمار ہوتے ہیں

13 رجب کو ایسی ہستی نے اس جہان فانی کو عزت بخشی جو نہ صرف دنیاۓ اسلام کیلئے قابلِ افتخار بلکہ تمام انسانیت کیلئے قابلِ تقلید بھی۔ اپنے تو اُس کو مینارہ ہدایت سمجھتے ہی ہیں اور ہر ولی قلندر اپنا سلسلہ نسب اُس کے ساتھ جوڑنا اپنا اعزاز خیال کرتا ہے مگر یہ بات یہ ہے کہ غیر مذہب کے لوگ جو نہ خدا اور رسول کا کلمہ پڑھتے ہیں لیکن اُس کے آفاقی فساد حیات کو اپنا اوڑھنا بچھونا تصور کرتے ہیں میری مراد حضرت علیؑ ابن ابی طالب سے ہے۔ جو ہر باشعور اور اصول پرست انسان کا ہیرو و راہبر ہے۔ محترم روپ کماری ایک مشہور ہندو شاعرہ ہیں۔ اُن کا کلام حضرت علیؑ کی تعریف و توصیف سے پُر ہے۔ اُن کی رباعی کا ایک شعر ہے۔

علیؑ امام من است ومنہم کنیز علیؑ

ہزار جان شود فدہ ، بر عزیز علیؑ

ایک یورپی مفکر نے جب افکار علیؑ کا مطالعہ کیا تو حسرت سے کہا کہ اے کاش میں علیؑ کے دور میں پیدا ہوتا تو پوچھ لیتا کہ چاند پر جانے کا راستہ کونسا ہے۔ اُس وقت کے بھولے لوگ علیؑ سے پوچھتے اُن کے سر کے بالوں کی تعداد کیا ہے اور کون سے جانور انڈے دیتے ہیں اور کون سے بچے جھٹتے ہیں۔

زندگانی علیؑ کا مطالعہ ہر دور کے دانشوران کیلئے غور کا بنیادی نقطہ رہا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ علیؑ کا منفرد اعزاز ہے اُن کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی، جو زبان رسالت چوس کر پروان چڑھا جس نے دعوتِ ذوالعشرہ میں بنو قریش کے معززین کے بھرے مجمع میں رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ اسلام پر اور مد کیلئے اُس وقت لیبک کہا جب اُن کی عمر صرف ۹ سال کی تھی اور انہوں نے خود عرض کی تھی یا رسول اللہ اگرچہ میں صغیرن ہوں، میری ناگئیں کمزور ہیں اور میرے بازوؤں میں ابھی اتنی طاقت نہیں ہے لیکن میں ہر حال میں آپ کا ساتھ دوں گا اور جان



ایسے شخص کو کامیاب ترین انسان سمجھے گا جس کے پاس دولت و ثروت کی فراوانی ہو اور جاہ و حشمت اُس کے آگے لوٹدی بن کر ہاتھ باندھے کھڑی ہو لیکن ہمارے پیارے دین میں کامیابی کا معیار اس کے بالکل الٹ ہے۔ قرآن کے فلسفہ زندگی کے خوبصورت ترین تفسیر وہ ہے جو ہمارے پیارے رسولؐ نے اپنی حیات طیبہ میں ہمارے سامنے پیش کی۔ آپ علم کا شہر ہیں اور علیؑ اُس کا دروازہ ہیں لہذا کوئی علم یا فلسفہ حیات اُس وقت تک سمجھ میں نہیں آ سکتا جب تک در علیؑ عبور کر کے شہر علم میں داخل ہو جائے۔ حضرت علیؑ کا مشہور قول ہے کہ ”علم انبیاء کی میراث ہے جب کہ دولت قارون کی میراث ہے۔“

حضرت علیؑ کی کتاب زندگی کا ہر ایک صفحہ اپنے اندر اتنی حاجت رکھتا ہے کہ جس پر لاتعداد ضخیم کتابیں لکھی جاسکتی ہیں یہ مختصر مقالہ جو ایک اخبار کا حصہ بننے والا ہے اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ اس عظیم ہستی کی حیات طیبہ کا کھس خاکہ ہی پیش کر سکے۔ زندگی کے اسرار امور سمجھاتے ہوئے اور دراصل ہمارے لئے Code of Conduct وضع فرماتے ہوئے مولیٰ علیؑ ہمیں تلقین فرماتے ہیں۔ ”تم کو ان لوگوں میں سے نہ ہونا چاہیے کہ جو عمل کے بغیر حسن انجام کی اُمید رکھتے ہیں اور اُمیدیں بڑھا کر توبہ کو تاخیر میں ڈال دیتے ہیں۔ جو دنیا کے بارے زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر ان کے اعمال دنیا طلبوں کے سے ہوتے ہیں۔ اگر دنیا انہیں ملے تو وہ سیر نہیں ہوتے اور اگر نہ ملے تو قناعت نہیں کرتے۔ جو انہیں ملا ہے اُس پر شکر سے قاصر رہتے ہیں اور جو بچ رہا اُس کے اضافہ کے خواہش مند رہتے ہیں۔ دوسروں کو منع کرتے ہیں اور خود باز نہیں آتے۔ دوسروں کو حکم دیتے ہیں ایسی باتوں کا جنہیں خود بجا نہیں لاتے نیکوں کو دوست رکھتے ہیں مگر ان سے اعمال نہیں رکھتے۔ گنہگاروں سے نفرت و عناد رکھتے ہیں حالانکہ وہ خود انہی میں داخل ہیں۔ اپنے گناہوں کی کثرت کے باعث موت کو بُرا سمجھتے ہیں۔ مگر جن گناہوں کی وجہ سے موت کو ناپسند کرتے ہیں انہی پر قائم ہیں۔ اگر بیمار پڑتے ہیں تو پشیمان ہوتے ہیں اور تندرست ہوتے ہیں تو کھیل کود میں پڑ جاتے ہیں۔ جب کسی سختی اور ابتلا میں پڑتے ہیں تو بے بس ہو کر دُعائیں مانگتے ہیں اور جب فراخ دستی نصیب ہوتی ہے تو خدا سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اگر مالدار ہو جائیں تو اترانے لگتے ہیں۔ مفلس ہو جائیں تو نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ اپنے پروردگار کو نظر انداز کر کے مخلوق سے خوف کھاتے ہیں اور مخلوقات کے بارے میں اپنے پروردگار سے نہیں ڈرتے۔“

کہ جن کو جنت کی ضمانت خود رسولؐ نے دی ہے۔ جناب سلیمان فارسیؑ کی اس بات کے جواب میں حضرت علیؑ نے جو کہ بحر علم و شریعت تھے فلسفہ عبادت دریافت کو اس خوبصورتی سے بیان فرمایا کہ جس سے بڑے بڑے عبادت گزار آج بھی اپنے حضور عبادت کی تسبیح کرتے نظر آتے ہیں۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں ”اے سلیمان! قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں علیؑ کی جان ہے علیؑ عبادت خدا نہ جنت کے لالچ کے تحت کرتا ہے نہ جہنم کے خوف سے بلکہ علیؑ عبادت اس لئے کرتا ہے کہ اُس نے اُسے (رب تعالیٰ کو) ہی عبادت کے لائق پایا۔“ جناب سلیمان نے انہماک سے ایک اور سوال کیا اے مولا! سب سے بہتر عبادت کون سی ہے؟ حضرت علیؑ نے جواب دیا سب سے بہتر عبادت کا چھپ کر کرنا ہے اور اے سلیمانؑ یاد رکھو عبادت گزاروں کی تین قسمیں ہیں: عبادت گزاروں کی ایک جماعت ایسی ہے جو ثواب کی رغبت اور دنیاوی خواہشات کے غلبہ کے تحت عبادت کرتے ہیں ایسے لوگوں کی عبادت کاروباری اور تجارت کے لیے (عِبَادَةُ التُّجَّار) ہوتی ہے دوسری قسم عبادت گزاروں کی وہ ہے جو ڈر اور خوف کی بنا پر باری تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ غلاموں کی عبادت (عِبَادَةُ الْعَبِيد) ہے۔ تیسری قسم عبادت گزاروں کی ایسی ہے جو از روئے شکر و سیاس رکوع و سجود میں مشغول رہتے ہیں یہ آزاد بندوں (عِبَادَةُ الْاَحْرَار) کی عبادت ہے۔ مندرجہ بالا تصور عبادت دریافت ایک کسوٹی ہے جس پر ہم نے اپنی عبادت اور تمام افعال و کردار کو پرکھنا ہے کہ ہم جو عبادت خداوندی کرتے ہیں یا زندگی کے روزمرہ امور سے نبرد آزما ہوتے ہیں تو ہم کس قسم کے عبادت گزاروں میں شمار ہونگے۔ ارشاد خداوندی ہے۔

”کہہ دیجئے اے حبیب اللہ ﷺ کہ آٹھ ہم بتلائیں تمہیں عملاً سب سے زیادہ خسارے میں کون ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری تگ و دو دنیاوی زندگی کمانے میں غارت ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ اُنہوں نے تو بڑے معرکے مارے ہیں۔“

سورۃ الکہف (آیت ۱۰۳-۱۰۴)

یہ آیات قرآنی دراصل انسان کی زندگی کے تمام امور کو پرکھنے اور اُس کی کامیابی کا اندازہ کرنے کا معیار ہیں۔ دنیا کو مادی نقطہ نظر سے دیکھنے والا انسان



# مولائے مکمل علی السلیک

## کا خطبہ مربوط بہ

## حروف صوامت

انتخاب شہزادہ سید حافظ حسن علی رضوی

میں اُس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ (مولائے)

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کی ظاہرہ تخلیق سے حضور اکرمؐ تک علم و عقل کو نہ صرف امتیاز بخشا بلکہ اس کو دین فطرت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ادیان عالم کے مقابلے پر حکمت سے سرشار قرآن کو معیار ہدایت قرار دیا۔ نیز قرآن کو میزان عقل پر سمجھانے کیلئے لامحدود انبیاء۔ رسل۔ اصفیاء اور آئمہ معصومینؑ کو عالمین پر امتیاز بخشے ہوئے وارثانِ کتاب قرار دیا۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (سورۃ ناظر آیت 32)

(پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہل سمجھ) کو منتخب کیا۔) تاکہ ان ہستیوں کی سیرت پر عمل پیرا ہونے سے عقل کو روحانی راہنمائی میسر آتی رہے اور انہی ہستیوں کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ معلم ملائکہ ابلیس نے جب علم و عقل کی گہرائی کے فلسفے کو سمجھا تو فوراً تکبر و حسد میں آ کر سجدہ آدم کا انکار کر دیا۔ اپنی قیاسی دلیل سے علم و عقل کی مخالفت کی اور وقت مقررہ تک مردود ہونا گوارا کیا کیونکہ قرآن کریم کی رو سے علم و عقل کی کسوٹی کی پیروی ہی کا نام صراطِ مستقیم ہے اور شیطان نے ان دونوں امتیازی خصوصیات کو تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اختلاف اور فتنہ کے راستے کو اپنا شعار بنا کر علم و عقل کی اہمیت پر عمل کرنے والوں کا تابعدار بن گیا نیز یہ سلسلہ وقت مقررہ تک جاری رہیگا۔

جہاں علوم روحانی میں حروف صوامت کی اہمیت واضح ہے نیز گرجہنوں کے اوقات میں خصوصاً اس سے مفید اعمال کی طرف توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ وہیں ادبی صنعتوں میں ایک صنعت ”غیر منقوط“ کی ہے اس صنعت کو ”بے نقطہ“ اور ”صنعت مہملہ“ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جو کہ دراصل حروف صوامت کی بنیاد پر انحصار کرتی ہے۔ صنعت غیر منقوط کی مثالیں قرآن کریم کی آیات سے بھی پیش کی جاسکتی ہیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلَمْ یَسْمَعْ اللّٰہُ حُدُودَ اللّٰہِ لِلنَّسَائِلِ وَ الْمَحْرُومِ وَالْعَصْرِ اللّٰہُ الصّٰہِدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَہُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ لَہُ الْحَمْدُ نِزِ ہر وقت پڑھنے کا کلمہ بھی اسی صفت کی بے مثال گردان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا ایک مکمل خطبہ ایسا ہے جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ پورا خطبہ اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یہ جہاں عربی ادب کا شاہکار ہے وہیں حروف صوامت کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الْمَحْمُودِ الْمَالِکِ الْوَدُودِ مُضَوِّرٍ کُلِّ مَوَلُودٍ وَ مَالٍ کُلِّ مَطْرُودٍ سَاطِعِ الْبِهَادِ مَوْطِدِ الْاَوْطَارِ وَ مُرْسِلِ الْاَمْطَارِ وَ مُسْہِلِ الْاَوْطَارِ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَ مُدْرِکِہَا وَ مُدْمِرِ الْاَمْلَکِ وَ مُہْلِکِہَا وَ مَکْرَرِ الدَّہُوْیِ وَ مُکْرَہَا وَ مُؤَوِّدِ الْاُمُوْرِ وَ مُصَدِّرِہَا عَمَّ صَمَاحَہِ وَ کَنْہَلِ رُکَامُہِ وَ هَمَلِ قَطَارِعِ السَّوَالِ وَالْاَمَلِ وَ اَوْسَعَ الرَّمَلِ وَ اَزَمَلِ اَحْمَدُہُ حَمْدُ اَحْمَدِ



وَدَامَدَاهُ وَوَادَجَتْهُ وَجَدَهُ الْوَاهُ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سِرَّهُ وَلَا صَادِعَ لِبَا عَدْلُهُ وَسَوَّاهُ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِّلْإِسْلَامِ وَإِمَامَةً  
لِّلْحُكَامِ وَمُسَدِّدًا لِّلرَّعَاجِ وَمُعْظَلًّا أَحْكَامَهُ رُذِّوْا عِلْمَهُ وَعَلَّمَهُ وَحَكَمَهُ وَأَحْكَمَهُ وَأَصْلَ الْأُصُولِ وَمَهْدًا وَلَكِنَّا لَوَعُودُونَ  
أَوْعَدَ أَوْصَلَ اللَّهُ لَهُ الْأَكْرَامَ وَأَوْدَعَ رُوحَهُ السَّلَامَ وَرَحِمَهُ لَهُ وَاهْلَهُ الْكِرَامَ مَا لَبِغَ إِلَى وَمَلَعَّ وَأَلَّ وَطَلَعَ هَلَالًا وَسَمِعَ إِهْلَالَ  
إِعْلَمُوا أَرْعَاكُمْ اللَّهُ أَصْلَحَ الْأَعْمَالِ وَاسْلُكُوا سَالِكِ الْحَلَالِ وَأُظِرُّوْا الْحَرَامَ وَدَعَوْهُ وَالسَّمْعُوا أَمْرَ اللَّهِ دَعَوْهُ وَصَلُّوا  
الْأَرْحَامَ وَزَاعُوْهَا وَعَاصُوا الْإِهْوَاءَ وَآزَرَعُوْهَا وَصَاهِرِ وَأَهْلَ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ وَصَارِ مُوَارِظَ الطَّهْرِ وَمَصَافِرِكُمْ  
أَظْهَرَ الْأَحْوَارِ مَوْلِدًا وَاسْتَرَاهُمْ سِرْدَوْا أَحْلَاهُمْ مُوَرِدًا وَحَرَّمُوا أَمْلَمَ وَحَلَّ حَرَّمَكُمْ مَلِكَ عَرُوسَكُمْ الْمَكْرَمَ وَمَاهِرًا  
الَهَا كَبَا فَخْصَرُ رَسُولُ اللَّهِ أَمَّ سَلَمَةَ وَهُوَ أَكْرَمُ صِهْرًا أَوْدَعَ الْأَوْلَادَ وَمَلَكَ مَا أَرَادَ أَوْ مَا سَمَا قَبْلَكُمْ وَلَا وَهْمَ وَلَا وَكْسَ  
مُلَاجِئَهُ وَلَا وَحْمَ اسْتَلَّ اللَّهُ لَكُمْ إِحْمَادَ وَصَالِهِ وَدَوَامَ اسْعَادِهِ وَلَهُمْ كُلَّ إِصْلَاحٍ حَالِيهِ وَالْإِعْدَا دَلِيلَالَهُ وَمَعَارِبَهُ وَلِيَهُ الْخُبْدُ  
وَالسَّرْمَدُ وَوَالْبَدْحُ خَيْرُ رَسُولِهِ أَحْمَدُ

میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا ہر مولود کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرشِ زندگی بچانے والا پہاڑوں کا قائم کرنے والا بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کا آسان کرنے والا ہے وہ اسرار کا جاننے والا مدرک اور ملکوں کا برباد کرنے والا اور زمانوں کا گردش دینے والا ان کو لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے اس نے مہلت دی ہے اور سوال و امید میں مطاوعت پیدا کی اور ریل و ارل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ وہی وہ خدا کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اُس نے دوست کیا ہو۔ اس نے محمدؐ کو اسلام کا علم اور حکام کا امامؑ زیادتیوں کا روکنے والا اور دوا اور سواغ (دونوں بت ہیں) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا اس نے تعلیم دی اور حکم دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفا کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ متصل کر لیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو کرم کیا جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا سنار ہے جان لو خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے حلال کے راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو اور حکم خدا کو مانو اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو ان کر چھوڑ دو اور نیکو کاروں کی مصاحبت اختیار کرو ولبو لعب اور لالچیوں سے جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم صحبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہوں کہ اسی نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری مکرم دولہوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا وہ خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اُس چیز کا جو انہوں نے چاہا اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم و غفلت۔ میں اللہ سے تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی مداومت حاصل ہو اور کل کے لئے اصلاح حال کی اور اس کے آل و معاد کے سامان کے لئے یعنی اس کی دنیا و آخرت کی بہبودی کیلئے خواہش کرتا ہوں حمد و بیعت کی اسی کیلئے ہے اور مدح اس کے رسولؐ کے لئے ہے جس کا نام احمدؑ ہے۔



## تاریخ اور امام جعفر صادق علیہ السلام

یونانی مورخ ”ہرڈوٹ“ نے اپنی تاریخ کے ایک مقدمے میں لکھا ہے کہ جس چیز کو عقل قبول نہیں کرتی میں بھی اسے قبول نہیں کرتا۔ حالانکہ اس تاریخ میں بھی خلاف عقل اضافے پائے جاتے ہیں۔ اسلام میں امام جعفر صادقؑ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تاریخی روایات پر ناقدانہ نظر ڈالی اور شانہ ہی کی ہے کہ انہیں بغیر غور و فکر اور نقد و تبصرہ کو تسلیم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ آپ ہی تھے جو تاریخ

لکھنے میں (ابن جریر طبری) کے استاد اور مربی بنے اور جب ابن جریر طبری نے تاریخ نویسی کیلئے قلم اٹھایا تو اسے آپ ہی کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہی چیزیں لکھنا چاہئیں جنہیں عقل قبول کر لے اور ایسے افسانوں سے اجتناب برتنا چاہئے جنہیں سن کر لوگوں کو نیند آنے لگے۔ امام جعفر صادقؑ سے قبل مشرق وسطیٰ میں تاریخ ایک ایسی چیز تھی جس کے بہت سے حصے افسانوں کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ جو لوگ تاریخ سنتے یا پڑھتے تھے وہ اس کے افسانوں کو تسلیم کرتے تھے۔ ایک احتمال کے مطابق اسلام سے قبل ایران میں تاریخ اور تاریخی کتابیں موجود تھیں جن کا ایک صفحہ بھی آج دستیاب نہیں ہے۔ محامشیوں اور ساسانیوں کے جو مکتوبات دستیاب ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ قدیم ایران میں یہ اصول رائج تھا کہ واقعات کو ضبط تحریر میں لاتے وقت لفظوں اور افسانوں کو تاریخ میں داخل نہیں کیا جاتا تھا۔ محامشیوں اور ساسانیوں کے دور کے جو مکتوبات باقی رہ گئے ہیں ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جو قصے کہانیاں بیان کرتا ہو بلکہ ان میں معتبر واقعات درج ہوئے ہیں البتہ ان کے اندران کے بادشاہوں کے مذہبی اثرات ضرور جھلک رہے ہیں جن کے حکم سے یہ لکھے گئے ہیں۔ اگر قدیم ایران میں اس عقل سلیم اور حسن تشخیص کا وجود نہ ہوتا کہ تاریخ میں قصے کہانی کا دخل نہیں ہونا چاہئے تو کم از کم کسی ایک ہی باقی ماندہ تحریر میں کوئی افسانوی چیز نظر آتی۔

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مکتوبات چونکہ مختصر تھے اس کی گنجائش ہی نہ تھی کیونکہ محامشی بادشاہ داروش اول کا مکتوب۔ بہتون (بہتان، بیتون) اور ساسانی بادشاہ

شاہ پور اول کا ”نقش رستم“ دونوں چھوٹے مکتوب ہیں اگر چاہتے تو ان میں افسانوں کا اضافہ کر سکتے تھے لیکن سوائے تاریخ کے اور کچھ درج نہیں کیا بہر حال چونکہ ایران میں قبل اسلام تاریخ کی کتابیں باقی نہیں ہیں لہذا انہیں کہا جاسکتا ہے کہ ان میں افسانوں کا وجود تھا یا نہیں۔

دوسری صدی ہجری کا نصف اول جو امام جعفر صادقؑ کا زمانہ کہا جاتا ہے افسانہ اور تاریخ باہم مخلوط تھے۔ ہم بتا چکے ہیں کہ دوسری صدی کا نصف اول اسلام میں کتاب کے وجود میں آنے کا اول زمانہ ہے اور اس دور میں عربوں نے اپنے افکار کو قلمبند کرنے کیلئے نثر سے کام لیا۔ اس لئے کہ شبہ پیدا نہ ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اس سے قبل عربوں میں نثر کا وجود ہی نہ تھا البتہ شاذ و نادر تھا۔ دوسری صدی ہجری کے نصف اول میں عربی زبان میں نثر کے مختلف نمونے اس طرح سے سامنے آئے جیسے فصل بہار میں گل و بوٹے یک بیک نمونے ہیں۔ ان میں بیشتر کتابیں آج باقی نہیں ہیں اور انہیں جنگوں زلزلوں اور سیلابوں وغیرہ نے نابود کر دیا ہے۔ لیکن ابن الندیم و راق کے طفیل ہم ان کارناموں اور لکھنے والوں سے واقف ہیں نیز یہ کہ ان میں تاریخی کتابیں بھی تھیں لیکن تاریخ اس طرح لکھی جاتی تھی کہ افسانوں سے پاک نہیں ہوتی تھی۔

امام جعفر صادقؑ کسی ایسی کتاب کی تاریخی قدر و قیمت کے قائل نہ تھے جس میں افسانوں کی آمیزش نظر آتی تھی۔ آپ کہتے تھے کہ افسانہ اور کہانی گمراہ کرتی ہے لہذا اسے تاریخ میں جگہ نہیں دینی چاہئے۔ اسی بناء پر آپؑ نے سب سے پہلے اسلام کی تاریخ پر نقد و تبصرہ کو رواج دیا اور بقول ابن ابی الحدید جس کو اسلام میں تاریخ اور فرانسیسی زبان میں ”ہیستوار“ کہتے ہیں سب سے پہلے امام جعفر صادقؑ نے وضع کیا۔ تاریخ کا لفظ عربی زبان میں تھا لیکن جس کتاب کو فرانسیسی زبان میں ”ہیستوار“ کے عمومی نام سے یاد کیا جاتا ہے اس پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا تھا۔ اسلام سے قبل عربوں کے پاس کوئی ایسی کتاب نہیں



# نوروز عالم افروز 2019ء

## 2019ء بادشاہ سال مشتری ہونے سے بین المذاہب روابط برائے امن جاری رہیں

قدیم زمانہ سے یمن میں رواج چلا آ رہا ہے کہ جب شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو یمن میں اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے اور جانتے ہیں۔ کیونکہ شمس سال کی ابتداء اس وقت ہوتی تھی اور یمنیوں کے نام بھی ان ہی بارہ برج سے متعلق ومنسوب تھے۔ حقد میں اس وقت خاص کے تحت زائچہ کشید کر کے دنیا میں یا خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ زائچہ نوروز نہایت اہم ہوتا ہے۔ تاہم ہم نے چاروں نوروز کے (اسلام آباد) پاکستان کا زائچہ کشید کیا ہے لہذا ہم اپنے ملک کا احوال بیان کریں گے۔ یہ زائچہ بھی اوتاد کہلاتا ہے ہیں یعنی زائچہ سال نوروز اوتاد اول **حمل** سے شروع ہوگا۔ دوم اوتاد تجویل شمس در **سرطان** سوم اوتاد تجویل شمس در **میزان** چہارم اوتاد تجویل شمس در **جدی** جب یہ چاروں زائچے درست بن جاتے ہیں تو 3،3 ماہ کی سیاسی و موموں کے احکامات صحیح ترین اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ پھر یہ کہ زائچہ اول بادشاہ سال کے درجہ کے مساوی زائچہ دوم وزیر سال زائچہ سوم سپہ سالار جبکہ زائچہ چہارم مشیر سال کہلاتا ہے۔ یہ تو اوسطی نوروز ہے۔ جو قدیم یونانیوں کے اصول کے تحت ہوتا ہے۔ اہل ہند نوروز کیم جیت کو کہتے ہیں۔ یہ قمری ہوتا ہے اور اس کے تحت نوروز کی سواری اور ان کے ادھیکار (وزیر سپہ سالار وغیرہ) مقرر کرتے ہیں۔ اب یونانی نوروز کو بھی ہندوستان کی تمام جنتریاں جگہ دے رہی ہیں۔ جو محض نئی اختراع ہے اس اختراع کو ابھی سو برس بھی نہیں ہوئے مگر یہ صرف ہندوؤں کے اصول کے تحت ہے۔ ورنہ دنیا کے کسی خطہ میں بھی عجیب و غریب سواری رنگ برنگ دیوالائی احوال کا وجود نہیں صرف سیدھے سادھے مسلمان اس کو فردا عظیم تصور کرنے لگے ہیں۔

### نوروز مختلف ممالک میں

نوروز ایران، قفقاز، وسطی ایشیا اور دنیا میں مختلف فارسی ثقافت کے لوگ اس کو مناتے ہیں۔ ایران، عراق، جارجی، افغانستان، آذربائیجان، پاکستان (گلگت بلتستان) اور انڈیا میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ 30 مارچ 2009 میں کینیڈین پارلیمنٹ کے باضابطہ بل منظور

بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پرنور سید الشہر حضرت محمد مصطفیٰ بصدیق امام المشرق والمغرب امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام بین نوروز عالم افروز 21 مارچ 2019ء بروز جمعرات 03 بجکر 00 منٹ قبل طلوع آفتاب اسلام آباد پاکستان سٹیڈیو ٹائم جبکہ لندن (انگلینڈ) 20 مارچ 22 بجکر 00 منٹ شب اور نیویارک، واشنگٹن ڈی سی (امریکہ) 20 مارچ 17 بجکر 00 منٹ شام ہوگا۔ مولائے کائنات امیر المؤمنین علی ابن ابوطالب علیہ السلام امام المشرق والمغرب ہوگا۔ آپ کی شان اور آپ کے القاب سے تو اللہ اور اس کے رسول ہم سے زیادہ واقف ہیں۔ فرمان رسول ہے کہ اللہ کو مجھ سے اور علی سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور مجھے علی اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور علی کو مجھ سے اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا تو پھر ہماری کیا مجال ہم تو وہی بیان کریں گے جو ہم نے سنا اور پڑھا۔ نظام شمسی بنجانے کب سے گردش میں ہے۔ ستارے گردش میں اُلٹے سیدھے چلتے ہیں۔ ماسوائے بادشاہ فلک شمس اور مادر فلک قمر جو ہمیشہ سیدھے چلتے ہیں۔ شمس کی توانائی ہر شے کو چندھیا دیتی ہے۔ کائنات میں یہ شان صرف اور صرف مولائے کائنات کی ہے کہ انہوں نے گردش کرتے سورج کو اپنی قضاء نماز کو واجب نماز کرنے کی ادائیگی کے لیے واپس بلایا، رسول نے معجزہ شق القمر کر کے دکھایا۔ اسی سبب ہم مولاعلیٰ کو امام المشرق والمغرب کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں۔

**نوٹ:** چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹیڈیو ٹائم تجویل آفتاب کے مطابق ہے لہذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ مبارک و مستجاب وقت سے مومنین یکساں استفادہ فرمائیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کا پاکستانی وقت 21 مارچ 2019ء بوقت 03 بجکر 00 منٹ سے 5 گھنٹے نفی کر لیں تو 20 مارچ 22 بجکر 00 منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا۔ اس وقت گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کر لینے سے آپ کو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائے گا۔



**اعمال دیگر:** مومنین کو چاہئے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین 4 رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربت الی اللہ اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورہ حمد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ 10 مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکفر دن اور بعد سلام ختم کرے اور پھر 2 رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ 10 مرتبہ



# نورون اور عید غدیر

انتخاب فی شہزادہ سید حافظ محسن علی زنجانی

أَتَحْمَلُ إِنَّ الْآيَةَ نَزَلَتْ مَرَّتَيْنِ بِعَرَفَةَ وَمَرَّتَيْنِ بِالْمَدِينَةِ. كَمَا نَزَلَتْ بِسَمِ  
الْمَدِينَةِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَرَّتَيْنِ. بِحُجَّهِ وَمَدَّ بِالْمَدِينَةِ  
یعنی احتمال ہے کہ یہ آیت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ عرفہ میں اور ایک  
مرتبہ روز غدیر۔ جیسے بسم اللہ الرحمن الرحیم دو مرتبہ نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ مکہ اور  
ایک مرتبہ مدینہ میں۔

اکثر علماء نے لکھا ہے کہ الیوم کی آیت غدیر خم کے روز جب رسول اللہ نے بحکم الہی  
علیؑ کو لاکھوں حجاج کے سامنے نمایاں کر کے مولا قرار دیا تو اس کے بعد یہ آیت مذکور  
نازل ہوئی۔ اس وقت امت سے ارشاد فرمایا:

سَلِّمُوا عَلٰی عَلِيِّ بْنِ أَبِي مُوَيْثَةَ الْمُؤْمِنِينَ۔ یعنی امارت مؤمنین کے ساتھ علی پر سلام  
کرو۔ خاتم الانبیاء اس آیت کے نازل ہونے سے بہت خوش ہوئے اور حجاج کی طرف  
مخاطب ہو کر فرمایا:

أَلَيْسَ أَكْبَرُ عَلَى إِكْمَالِ الدِّينِ وَ إِقْتَامِ النِّعَةِ وَ زَعَا الرَّبِّ بِرِسَالَتِي  
وَالْوَلَايَةِ لِعَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ بَعْدَ۔

یعنی اللہ اکبر ہے۔ جس نے دین کو کامل اور نعمت کو تمام کیا اور میری رسالت اور  
میرے بعد علی کی ولایت پر راضی ہوا۔

☆.....☆.....

ترجمہ تفسیر قرآن مجید، شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد  
عثمانی فرماتے ہیں:

آیت الیوم کا نزول ایک نعمت ہے۔ اس لیے بعض یہود نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا  
کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل کی جاتی تو ہم اس کے یوم نزول کو عید منیا کرتے۔ حضرت عمرؓ  
نے جواب دیا جس روز یہ ہم پر نازل کی گئی مسلمانوں کی دو عیدیں جمع ہو گئیں۔

یہ تو ایک روایت ہے۔ اب دوسری ملاحظہ کیجیے۔

صحیفہ کائنات کا مطالعہ کرنے والوں کی ڈرف بین نگاہوں سے یہ امر مخفی اور مستجب  
نہیں کہ ابتدائے آفرینش ہی سے انضباط اوقات و تاریخ کا مسئلہ فرزندانی آدم کے درد  
سر بنا ہوا ہے۔ آج تک لاتعداد جنتریاں اور کیلنڈر منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو چکے ہیں اور کم  
از کم ایک درجن جنتریاں اور کیلنڈر تو اس وقت بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ لیکن کوئی ایک  
بھی جنتری یا کیلنڈر ایسا نہیں بنایا جاسکا جو ناقابل تبدیلی ہو۔ ہر سال کا آغاز ایک نئے  
ہی دن سے ہوتا ہے جو پچھلے سال نہ تھا۔

نیز جو حکمران بھی تخت نشین ہوتا رہا۔ اس نے اپنے سال جلوس کی مناسبت سے ایک  
نئی جنتری یا کیلنڈر کی بنیاد رکھ دی۔ حتیٰ کہ زور بازو اور ملکی حکومت کی باگ دوڑ کے بل  
بوتے پر علوم فلکیات میں نئے نئے آئین و قوانین جاری کر کے اپنے نام سکھ اور سن کو  
مروج کیا اور جب ایک بادشاہ اپنا وقت گزار کر اس دنیا سے سدھارا تو فرمایا:

ہر کہ آمد عمارت تو ساخت

اسی سبب کبھی کبھار اختلاف رائے دیکھنے میں آ جاتا ہے۔ اعلان ولایت مولا علیؑ  
تاہم یہ بات طے ہے کہ 18 ذوالحجہ 10ھ کو نوروز تھی۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں: جو شخص 18 ذوالحجہ (روز غدیر) روزہ رکھے تو اس  
کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا۔

تاریخ بغداد، ج 8، ص 290، مؤلف ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی متوفی 462ھ  
اہل سنت کے اکابر علماء نے کہا ہے کہ آیت الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتَمَمْتُ  
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (سورۃ مائدہ)

یعنی آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کامل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی  
اور تمہارے لیے اسلام کو پاکیزہ دین قرار دیا، راضی ہو گیا۔ غالباً دو مرتبہ آیت نازل  
ہوئی۔ ایک مرتبہ غروب عرفہ کے وقت اور ایک مرتبہ غدیر میں

سبط ابن جوزی، تذکرہ خواص الامہ صفحہ 18 آخر میں کہتے ہیں:



## بقیہ

## تاریخ اور امام جعفر صادقؑ

تھی جس کا فن کے لحاظ سے تاریخ نام رکھتے۔ ان کی تاریخی روایتیں ہمیشہ اشعار کے قالب میں ڈھلتی تھیں۔ شعراء انہیں پڑھتے تھے اور سامعین یاد رکھتے تھے۔

**تاریخ اور روایت:** اسلام کے بعد جب عربوں میں کتاب نویسی شروع ہوئی اور انہوں نے تاریخ کی کتابیں لکھیں تو ان کا عمومی نام تاریخ رکھا بلکہ انہیں روایت کہتے تھے یا کہا جاتا ہے کہ ”وساتیر“ کے نام سے جو تاریخ فارسی میں لکھی گئی وہ بھی اسی دور میں فارسی درزی زبان میں تحریر ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ آیا دوسری صدی ہجری میں درزی زبان اس قدر وسعت حاصل کر چکی تھی کہ اس میں وساتیر جیسی کتاب لکھی جائے؟ یہ بات پیش نظر رہے کہ محققین کی ایک جماعت وساتیر کو ایک جعلی تاریخ سمجھتی ہے جو صفوی دور میں وضع کی گئی ہے۔

**تاریخ اور افسانہ:** امام جعفر صادقؑ نے افسانے کے سلسلے میں ایک نکتہ بیان کیا ہے جو نشاندہی کرتا ہے کہ آپؑ نے کم از کم اسلام میں تاریخ کو اجتماعی حیثیت سے فائدہ پہنچایا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تاریخ میں افسانہ شامل ہو جاتا ہے تو اس سے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ تاریخ سے واقفیت اس لحاظ سے مفید ہے کہ آنے والی نسلیں اسلاف کے حالات و واقعات سے نصیحت حاصل کریں اور جو کام نقصان دہ نظر آ رہا ہے ان سے پرہیز کریں۔ آج کی تاریخ کا سب سے بڑا فائدہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ آنے والے گزرے ہوئے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اور ان کاموں کی طرف قدم نہیں بڑھاتے جنہوں نے اسلاف کو برباد کیا تاکہ ان کی طرح یہ بھی برباد نہ ہوں۔

اس زمانے میں آسٹریا کا مشہور فلسفی ”فرانیڈ“ جو روحانی امراض کا معالج بھی تھا تاریخ کے اس بڑے فائدے کی تصدیق کرتا تھا۔ البتہ کہتا تھا کہ بشری جذبات تاریخ سے عبرت حاصل کرنے میں مانع ہوتے ہیں۔ انہیں میں سے ایک جذبہ خود غرضی کا ہوتا ہے اور خود غرضی انسان کو اس بات کی تلقین کرتی ہے کہ جو افتاد اسلام کے اوپر آئی اور انہیں برباد کیا وہ اس پر وارد نہ ہوگی کیونکہ یہ دوسرے زمانے میں زندگی بسر کر رہا ہے اور اپنے اسلام کے مقابلے میں زیادہ ہوشمند ماہر اور طاقتور ہے۔ یہاں تک کہ اگر خود غرضی نہ ہو تب بھی بقول فرانیڈ دوسرے جذبات تاریخ سے نصیحت حاصل کرنے میں حائل ہوتے ہیں۔ بہر حال افسانے کو تاریخ سے دور کرنے کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے جو کچھ فرمایا ہے اس نے اسلام میں تاریخ پر نقد و تبصرے کے موقف کو مستحکم بنایا اور علم تاریخ کو جو بد بختا۔

عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ: قَالَ كَانُوا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذِهِ الْآيَةَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَعَرَّ عَلَيْنَا آتَى يَوْمَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: لَا تَتَّخِذُوا عِيْدًا.

فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لَنَا عِيْدًا.

ابو العالیہ سے روایت ہے کہ لوگ حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہمیں اگر معلوم ہوتا کہ آیہ اکملت کس دن نازل ہوئی تو ضرور اس کو عید مناتے۔ پس حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے یہ دن 18 ذوالحجہ ہمارے لیے عید قرار دیا۔

ملاحظہ ہو تفسیر درمنثور جلال الدین سیوطی (پرانی چھاپ)۔ ص 258-259، صبح بخاری جلد 3 طبع معصر 53 سطر 34، مؤدۃ القریٰ ص 31، سر العالمین غزالی ص 90 حضرت عمرؓ کی تہنیت مبارک باطنی کو ملاحظہ کیجیے۔

مشکوٰۃ طبری جلد 267-268، فصل سوئم

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے علیؑ سے منافق محبت نہیں رکھتا اور مومن علیؑ سے بغض و عداوت نہیں رکھتا۔

احمد ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث بطحاظ سند غریب ہے۔

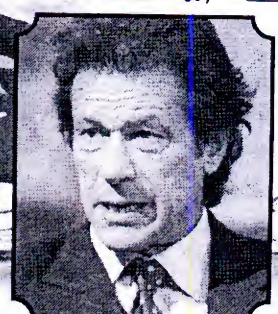
حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے علیؑ کو برا کہا گویا مجھ کو برا کہا۔ (احمد)

حضرت برادر بن عازب اور زید بن ارقم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غدیر خم میں قیام پذیر ہوئے (غدیر خم ایک مقام کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے) تو علیؑ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا کیا تم کو یہ معلوم ہے کہ مومنوں کے نزدیک میں انکی جانوں سے زیادہ عزیز و بہتر ہوں۔ لوگوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: کیا تم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ میں ہر مومن کے نزدیک اس کی جانب سے زیادہ عزیز و پیارا ہوں لوگوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ! جس شخص کا میں دوست ہوں، علیؑ اس کا دوست ہے۔ اے اللہ تعالیٰ! تو اس شخص کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور اس شخص کو اپنا دشمن خیال کر جو علیؑ سے دشمنی رکھے۔ اس واقعہ کے بعد علیؑ نے عمرؓ سے ملاقات کی۔ عمرؓ نے ان سے کہا ابو طالب کے بیٹے! خوش و ہوشم صبح و شام، ہر وقت، ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کے دوست اور محبوب ہو۔





# قائد اعظم محمد علی جناح اور ان کی شخصیات



انجمن شہزادہ محمد علی جناح

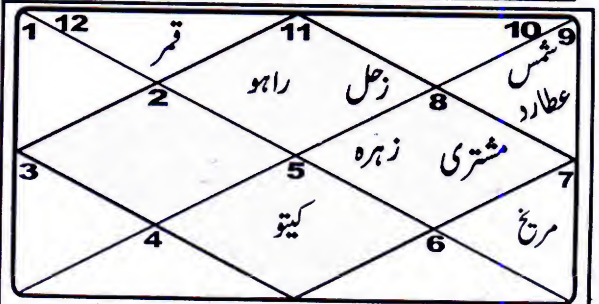
سوشل میڈیا پر گزشتہ چند مہینوں سے وزیر اعظم عمران خان صاحب کی زندگی بابائے قوم محمد علی جناح سے مشابہت دی جا رہی ہے، قارئین کی دلچسپی کے لئے ہم ان دونوں کا تقابلی مختصر تجزیہ علم نجوم کی روشنی میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

- ① عمران خان اور قائد اعظم کی تعلیم لندن کی ہے دونوں ہی اپنے ادوار میں پاک آف فیم میں شامل رہے۔
- ② دونوں نے غیر مسلم خواتین سے شادی کی۔ ③ دونوں کو اپنے سیاسی کیریئر کے آغاز میں مشکلات کا سامنا رہا۔
- ④ دونوں پر کوئی سیاسی کرپشن کے حوالے سے انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ ⑤ دونوں صاف گورہے۔ ⑥ دونوں کی شخصیت میں کشش ہے۔ ⑦ دونوں سفارش کو ناپسند کرتے ہیں۔ ⑧ دونوں خاندانی سیاست کے قائل نہیں۔

فراز اور ان کا اعلیٰ مقام مشیت ایزدی تھے اور قارئین بالخصوص نوجوان نسل ان کے حالات زندگی کے مطالعہ کی طرف راغب ہوں۔

زائچہ پیدائش کا طالع برج دلو ہے جو عزم و ہمت، بنیجہ جدوجہد، انتھک محنت اور صبر آزمائیاں سے متعلق ہے۔ برج دلو بمطابق مزاج ثابت اور بمطابق عنصر بادی برج ہے۔ یہ صاحب زائچہ کو بلند خیال و افکار دیتا ہے، طبیعت میں مستقل مزاجی اور طویل جدوجہد کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ برج دلو کا حاکم سیارہ زحل طالع میں اپنے ہی گھر میں موجود ہے۔ زحل کی یہ پوزیشن صاحب زائچہ کے اعلیٰ مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کی پیدائش اس کے خاندان کے لیے نہایت خوشی کی بات ہوتی ہے اور پیدائش کی خوشیاں خاندان بھر میں منائی جاتی ہیں۔ قائد اعظم کی زندگی کے مطالعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ ان کی پیدائش کراچی شہر کی مشہور اور مہنگی ترین دکان کے ہاتھوں ہوئی۔ ان کا عقیدہ درگاہ حسن پیر پر مبنی تھا اور پیدائش کی خوشی میں ان کے آبائی گاؤں پنپلی میں مکمل گاؤں کیلئے ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔

قائد اعظم کے زائچہ میں بہت سے یوگ موجود ہیں لیکن سب سے نمایاں یوگ مہاپورش یوگ (عظیم بنانے والا) سا سا یوگ موجود ہے۔ یہ یوگ اس



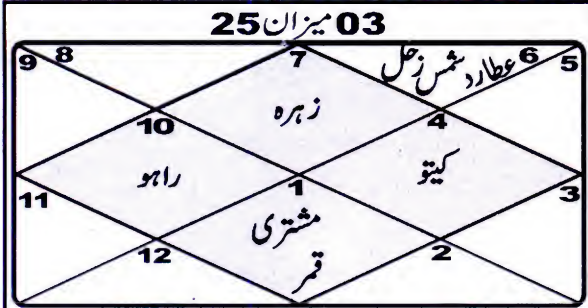
زائچہ پیدائش 25 دسمبر 1876ء دن 11 بجے مقام کراچی

قائد اعظم محمد علی جناح یقیناً نہ صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ پوری دنیا کے بیسیویں صدی کے سرکردہ راہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ اپنی عظیم ترین قائدانہ صلاحیتوں، بے داغ کردار اور انتھک جدوجہد کی بدولت انہوں نے برصغیر کے طاقتور انگریز حکمرانوں اور چالاک ہندوؤں سے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص اور آزاد مملکت کی کامیاب جنگ لڑی۔ ان کی سیاسی بصیرت اور اعلیٰ کردار کی گویائی ان کے دشمنوں نے بھی دی۔

قائد کی زندگی کو علم نجوم کی روشنی میں دیکھنے کی جرات اس لیے کی جا رہی ہے تاکہ پڑھنے والوں پر یہ بات واضح ہو کہ قائد کی زندگی، اس کے تشبیب و



صبح 10:24 am پر حلف اٹھایا اور حلف نامے پر دستخط کیے، اُس وقت اسلام آباد کے آفیس پران کے ذاتی برج میزان کے ایک درجہ 43 دقیقہ طلوع تھے جب کہ قمر بھی برج میزان میں 29 درجہ 57 دقیقہ چاند کی منزل وشاکھا میں تیسرے قدم پر تھا، برج میزان ہی میں سیارہ مشتری بھی موجود ہے جو زائچے کے تیسرے گھر کا حاکم ہے، یوگ کا رک سیارہ زحل تیسرے گھر میں ہے، ساتویں گھر کا حاکم سیارہ مریخ جو تھے گھر میں شرف یافتہ ہے، اسی گھر میں کیتو اور برج سرطان میں راہو اور بارہویں گھر کا حاکم سیارہ عطارد ہے، جس زائچے کے گیارہویں گھر میں اپنے گھر کا ہے۔ بد قسمتی سے حلف کے وقت برج میزان کا حاکم سیارہ زہرہ زائچے کے بارہویں گھر میں بہو یافتہ ہے، گویا زائچے کا حاکم سیارہ نہایت کمزور پوزیشن رکھتا ہے، یہ کمزوری صاحب زائچہ کو اپنے فرائض کی ادائیگی میں پریشان کرے گی، اسی سبب اب تک یہ کئی یوٹرن لے چکے ہیں۔ صحت کے معاملات بھی تسلی بخش نہ رہیں گے، مسلسل خفیہ سازشوں کی زد میں رہیں گے۔ پاکستان کی تاریخ میں شاید یہ پہلا واقعہ ہے کہ صورت حال اس کے برعکس ہے، نئی حکومت اور خود عمران خان کی ذات کو مستقل ہدف بنایا جا رہا ہے، جب کہ گزشتہ پانچ سال میں ملک کو معاشی طور پر تباہ کرنے والی حکومت پر میڈیا خاموش ہے۔



بعض دیگر حوالوں سے زائچہ بہتر ہے، پہلے گھر میں قمر اور مشتری موجود ہیں اور گج کیسری یوگ بنا رہے ہیں، یہ یوگ جس زائچے میں ہو اور سعد گھروں میں تو مثبت اثر دیتا ہے، ایسے لوگ ترقی کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ اپنی پوزیشن کو مضبوط بناتے ہیں، قدیم کلاسیکل تشریحات کے مطابق ایسے لوگ خلق خدا کی بھلائی کے کاموں پر توجہ دیتے ہیں رفاہی اور اصلاحی کاموں میں مددگار ہوتا ہے، صاحب زائچہ ایسے کام کر جاتے ہیں جنہیں یاد رکھا جاتا ہے، فوری طور پر وزیر اعظم عمران خان نے ڈیم بنانے میں جس دلچسپی اور سرگرمی کا اظہار کیا ہے اگر وہ اس میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یقیناً ایک ایسی یادگار اپنے پیچھے چھوڑ جائیں گے جسے آنے والی نسلیں فراموش نہ کر سکیں گی۔ دوسرا یوگ چندر منگل یوگ ہے یعنی قمر سے جو تھے گھر میں شرف یافتہ

وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب زحل اپنے گھر میں یا شرف یافتہ ہو کر کیندرے میں موجود ہو۔ زائچہ میں زحل پہلے گھر میں ہے اور اس کے ساتھ اس کا دوست راہو بھی موجود ہے۔ **ساسا یوگ** ایک اعلیٰ عظمت والے شخص کی نشانی ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد نہایت اعلیٰ اور ارفع ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو بچپن سے ہی اس بات کا لاشعوری طور پر احساس ہوتا ہے کہ اس کا دنیا میں آنے کا مقصد بہت خاص ہے اور وہ اپنی زندگی کو ایک خاص اور سنجیدہ ڈگر پر چلاتا ہے۔

زحل اور راہو کے پہلے گھر میں ہونے سے صاحب زائچہ کی طبیعت اور عادات کا پتہ چلتا ہے۔ قائد اعظم ایک انتہائی خود دار اور باوقار شخصیت کے حامل تھے۔ زحل کے مول ترکون ہونے سے اور **ساسا یوگ** کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنی عزت نفس پر کوئی آنچ نہیں آنے دیتا۔ زندگی کے ابتدائی ایام دشوار گزار ہوتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم میں بھی غلغلہ پڑتا ہے۔ لیکن صاحب زائچہ اپنی ہمت اور زور بازو سے ان تکلیفات سے نبرد آزما ہوتا ہے۔ زحل کی طالع میں ہونے کی وجہ سے قائد اعظم کی شخصیت انتہائی سحر انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بند کتاب کی طرح تھی ایک شعلہ بیاں وکیل جس کی وکالت، انداز خطابت اور لا جواب دلائل کی دھوم پورے بمبئی میں تھی، ذاتی زندگی میں کم گو، پروقار لیکن قدرے تنہا شخصیت کے حامل تھے۔

قائد کے زائچہ میں زہرہ اور مریخ کی پوزیشن بھی انتہائی قابل غور ہے۔ زہرہ نویں کا مالک ہو کر دسویں گھر بیٹھا ہے جبکہ دسویں کا مالک مریخ نویں گھر میں بیٹھا ہے۔ دونوں اپنے دوست کے گھر میں طاقتور ہیں۔ مریخ ایک طاقتور ترین ترکون میں اور زہرہ ہمراہ مشتری طاقتور ترین کیندرے میں ہے یہ **پیریورتن یوگ** کہلاتا ہے جو کہ ایک اعلیٰ درجہ کا راج یوگ ہے۔ علم نجوم کے مطابق ایسے لوگ وزیر اعلیٰ، گورنر، وزیر اعظم اور سربراہ حکومت ہوتے ہیں۔ یہ راج یوگ دراصل مہاراجا ساسا یوگ کی تائید کرتا ہے۔ قائد اعظم انتہائی خوش لباس اور خوش گفتار شخصیت کے حامل تھے اور چوتھے گھر پر نظرات یہ واضح کرتی ہیں کہ قائد کو اپنی والدہ کی خاص محبت حاصل رہی ہے۔ اور ماں کی دعائیں ساری زندگی ساتھ رہیں۔ قائد اعظم محمد علی جناح کا زائچہ یقیناً یہ بتاتا ہے کہ وہ ایک انتہائی بلند ہمت اور باکردار شخصیت تھے جن کی زندگی انتھک محنت سے عبارت تھی انکی تمام عمر مسلمانوں کی جدوجہد کو عملی رخ دینے اور اس کی قیادت میں گزری۔ ازدواجی زندگی کی تکالیف، صحت کے مسائل، مخالفین کی چال بازیوں کو کچھ بھی اس مرد مومن کا راستہ نہ بدل سکا۔

### عمران خان نیازی علم نجوم کی روشنی میں

تحریک انصاف 18 اگست 2018ء کی کامیابی کے بعد عمران خان وزیر اعظم کے لیے منتخب ہوئے اور انھوں نے اسلام آباد کے وقت کے مطابق



# 2019ء میں اسرائیل، امریکی ودھال کا باعث بنے گا؟

## تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات اور 9 ایٹمی ممالک

از تحریر: سید منصور علی زنجانی

2018ء میں امریکہ نے اپنا سفارت خانہ بیت المقدس میں جبری قائم کر دیا بعد ازاں انٹرنیشنل میڈیا اور بڑے فنانسٹل گروپ وال سٹریٹ ٹاپ کے ہیڈ کوارٹر بھی 2019ء میں یہاں منتقل کرنے کا پلان بنایا جا چکا ہے۔ گریٹر اسرائیل کی اس جنگ میں جسکی پشت پناہی امریکہ کر رہا ہے۔ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ امریکہ کے بعد کون سا غیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کر سکتا ہے؟

آج کی سپر پاور امریکہ نے ماضی میں پہلی بار 1945ء میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر یکے بعد دیگرے ایٹم بم گرا کر غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا اور اس کے بعد آج تک امریکہ اس خوف میں مبتلا ہے کہ جواباً امریکہ پر کب اور کون ایٹم بم گرا سکتا ہے۔ یہی لاشعوری خوف ہر امریکی صدر کو رہا ہے اور صدر بش تو ان میں ٹاپ نمبر لے گئے، اوباما ان کا تسلسل ہیں۔ جبکہ موجودہ امریکی صدر ٹرمپ تو لگتا ہی ایسے ہے کہ یہ دنیا میں تیسری عالمگیر جنگ کروانے کے لئے لائے گئے ہیں۔ امریکہ نے سپر پاور روس، چین، افغانستان، عراق، کوریا، جرمنی، جاپان، ویت نام، کیوبا علی ہذا ملکوں کی تعداد تقریباً تیس بنتی ہے، سے جنگ کی اور بلواسطہ اسرائیل سے لبنان، شام، اردن، مصر، سعودی عرب، عراق، ایران سبھی غیر محفوظ ممالک ہیں۔ امریکہ ایک بار پھر 9/11 کے بعد جنگ برائے امن دہشت گردی کے جوہر دکھانے باہر نکل آیا ہے۔ اب جیسے بہانوں سے واپس جانے کا نام نہیں لے رہا۔ ظاہر ہے جنگ کا نتیجہ جنگ، عالمی نفرت ہی نفرت ہے اور یہ نفرت امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کی طرف تیزی سے پھیلی ہے۔ آج سبھی ممالک ایٹمی دوڑ میں لگ گئے ہیں۔ ہر ملک یہ چاہتا ہے کہ اس کے اپنے دفاع کے لیے اس کے پاس بھی ایٹم بم ہو اور شاید حضرت انسان کے ہاتھوں ہی دنیا تباہ ہوگی اور قیامت صغریٰ یا کبریٰ ایسے ہی آئے گی؟ فن علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ہم نے 9 ایٹمی ممالک کے زائچے تیار کیے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہم نتیجہ نکالنے کی کوشش کریں گے کہ امریکہ کے بعد کون سا ملک غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر سکتا ہے کشمیر، شام، افغان، فلسطین کو کون انصاف دے گا؟ امریکہ کے بعد کون سا غیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کر سکتا ہے؟

طاقت ظاہر کرنے کے لیے اپنی غیر ذمہ داری کے تحت جاپان پر ایٹم بم چلا چکا ہے اور آج ہر ایٹم بم بنانے والے ملک کو امدادی مراعات کی پیش کش کرتا ہے کہ مزید ایٹم بم نہ بنیں۔ مگر اپنی ذوجس دین (دو غلی) پالیسی پر عمل کرتا ہے تو اپنا اعتبار کھودیتا ہے۔ نتیجتاً دیگر ممالک بھی اپنے تحفظ کے لیے ایٹم بم بنارہے ہیں۔ میزان طالع کے تحت ماضی کی غلطی کا ازالہ کرنے کے ساتھ اب امریکہ دوبارہ یہ

(محاسب زمانہ)

9	8	7	6	5
10	11	12	1	2
3	4	5	6	7
8	9	10	11	12

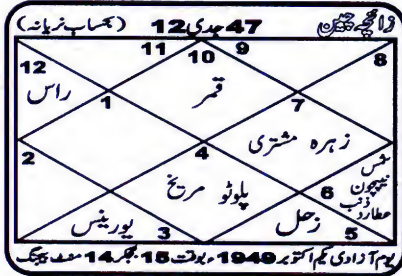
یوم آزادی 4 جولائی 1776ء، بوقت 14 بجہ 19 منٹ پیش وینا

(1) امریکہ

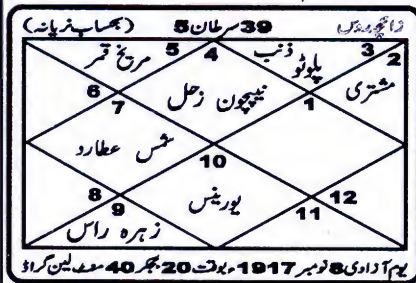
طالع برج میزان کا مالک نویں زہرہ ہمراہ شمس مشتری مرنج بیٹھا ہے۔ امریکہ اپنی



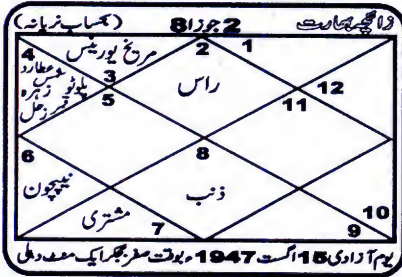
کی نشست بھی فرانس کے امن پسند ملک ہونے کے لیے کافی ہے۔ ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود فرانس دنیا میں ایٹمی جنگ روکنے کے لیے انصاف پسندانہ کردار ادا کر سکتا ہے اور ایٹم بم کا استعمال کبھی نہ کرے گا۔ یورپی یونین کا یہ ملک اب تک ایران امریکہ کی جنگ بندی میں بھی کردار ادا کرتا رہا ہے۔



غلطی نہ دہرائے گا۔ کاش امریکہ کھلے دل سے جاپانی قوم و دنیا سے معافی مانگ کر امن کی راہ اپنالے تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔



بیٹھا ہے۔ صرف وند السماء پر زہرہ اور ج یافتہ ہے، جس سے اس کی عزت، اکا نومی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ سیارگان کی نشست ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی ایٹم بم کا استعمال نہ کرے گا۔ جبکہ سپر پاور امریکہ اسے بے اثر مستقبل میں بھڑکا سکتا ہے۔



(7) پاکستان

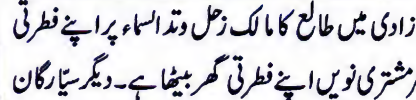
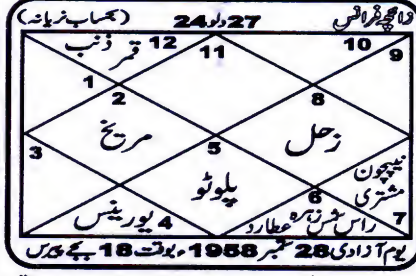
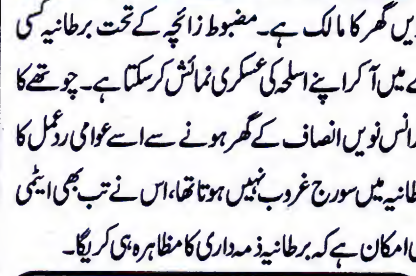
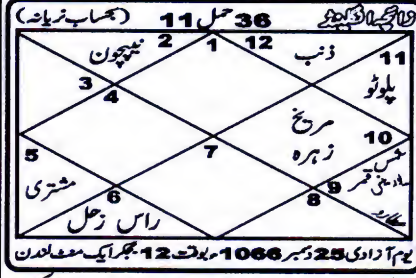
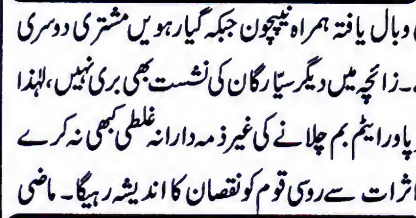
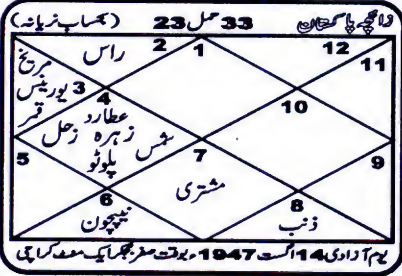
وطن عزیز پاکستان

کے طالع حمل کا مالک

مریخ تیسرے یورانس

قمر کے ہمراہ بیٹھا مریخ

عسکری قوت یورانس جدت ٹیکنالوجی کا مالک ستارہ ہے۔ تیسرا گھر پڑوسی ممالک

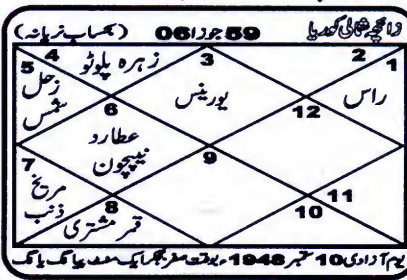




سعد اکبر ستارہ مشتری تیسرے (پڑوسی ممالک) اور بارہویں (سازشوں کے گھر) کا مالک ہو کر بارہویں بیٹھا ہے۔ سعد اکبر ستارہ مشتری کی تمام سعادت اسرائیلی زائچہ میں سعادت کے برعکس دو شخص گھر کے مالک ہونے کے سبب نحوست منفی سوچ میں بدل گئی ہے۔ ان 9 زائچوں میں واحد غیر ذمہ دار ملک اسرائیل ہی نظر آتا ہے جو اپنی بزدلانہ سوچ، گھبراہٹ اور سپر پاور امریکہ کے مستقبل قریب میں زوال کے خدشہ کے نتیجہ میں کسی بھی اسلامی ملک خصوصاً ایران پر امریکہ شہ کے تحت ایٹمی میزائل حملہ کر سکتا ہے۔ ماضی میں اسرائیل عراق کے ایٹمی ری ایکٹروں (پلانٹ) پر اپنے طیاروں سے کامیاب حملہ کر کے عراق کی ایٹمی قوت کو تباہ کر چکا ہے۔ اندیشہ ہے کہ 2019ء میں عراق کی طرح ایرانی ایٹمی ری ایکٹر پر بھی اسرائیلی طیارے حملہ کرنے کی ناپاک جرات کر سکتے ہیں۔ ایران غیر اعلانیہ ایٹمی ملک بن چکا ہے اسرائیل کا یہ ناپاک اقدام اسرائیل کی تباہی اور امریکی اتحاد کی موت ہوگی۔

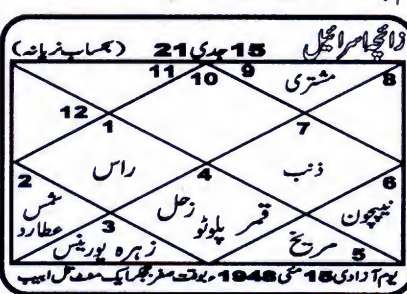
اسرائیل اپنی فوجی کارروائیوں کے باعث اس وقت عالمی امن کو شدید خطرے میں جھونک رہا ہے۔ فلسطین میں 1948، 1952، 1957 اور 1971ء سمیت متعدد مواقع پر کئی جنگیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں فلسطین دو حصوں میں تقسیم ہوا۔ 40 لاکھ فلسطینی دنیا کے مختلف ممالک میں جبری وطن بدری کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری کا سلسلہ بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے وحشیانہ قتل کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی ہتھیاروں کا خرچہ جس میں ایٹمی ہتھیار بھی شامل ہیں، سالانہ 3 ارب ڈالر کی امریکی امداد سے چل رہا ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس حوالے سے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت ناقابل برداشت ہے۔ اسرائیلی حکومت 1967ء میں غزہ کی پٹی پر قبضے کے بعد سے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے سینکڑوں منصوبے بنا چکی ہے، جن پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔ 26 بستیاں تو مقبوضہ بیت المقدس میں جبکہ رملہ اور البرج ضلع میں 24 یہودی بستیاں قائم کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے 16 یہودی بستیوں کو 1948ء میں زیر تسلط آنے والے علاقوں کے ساتھ ملا دیا ہے تاکہ صہیونی ریاست کے توسیع پسندانہ عزائم پورے ہو سکیں۔

سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے اپنے پڑوسی ملک بھارت کے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد ایٹمی قوت صرف اور صرف اپنے تحفظ دفاع کے لیے حاصل کی ہے۔ پاکستان عالم اسلام کا واحد ملک ہے جس نے عیسائی، ہندو اور یہودی غیر مسلموں کے مقابلے میں قوت حاصل کی۔ اس ایٹمی طاقت کے حصول کا سہرا مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کو جاتا ہے، جس نے کہا تھا کہ ہم گھاس کھالیں گے مگر اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم ضرور بنائیں گے۔ اس کے بعد کرڈٹ ہمارے نیشنل ہیرو ذاکٹر عبدالقدیر خان کو جاتا ہے اور اس کے بعد پاک آرمی اور وزیر اعظم نواز شریف کو جاتا ہے جس نے امریکی لالچ قبول نہ کر کے یکے بعد دیگرے بھارت کے اب تک ایٹمی تجربات کے برابر ایٹمی دھماکے کر کے بھارت کے مقابلے میں طاقت کا توازن برقرار کر کے عالم اسلام اور خصوصاً پاکستانیوں کے سر فخر سے بلند کر دیئے۔ زائچہ میں وتد السماء کا مالک زحل و بال یافتہ ہے۔ لہذا پاکستان بھی شاید کبھی ایٹمی طاقت استعمال نہ کرے۔ ساتویں گھر میں سعد اکبر مشتری ہی زائچہ پاکستان میں ایک ایسا ستارہ ہے جو ایٹمی قوت کے مضبوط ذمہ دار تھوں میں آج آئے اور تحفظ وطن عزیز پاکستان کی دلیل ہے۔



(8) شمالی کوریا  
طالع جوزا کا مالک  
عطارد وتد الارض پر  
شرف یافتہ بیٹھا ہے۔  
وتد السماء کا مالک مشتری

چھٹے بیٹھا ہے۔ شمالی کوریا نے ایٹمی پاور امریکہ کے اشتعال دلانے سے پہلے اپنی ذہانت، ہمت سے حاصل کی ہے۔ یہ ایٹمی قوت خالصتاً اپنے دفاع اور دشمن ملکوں خصوصاً امریکہ سے تحفظ دفاع کے لیے ہے۔ شمالی کوریا بھی کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹم بم چلانے کی امریکی غلطی کبھی نہ دہرائے گا۔



(9) اسرائیل  
طالع جدی کا مالک  
زحل ساتویں و بال یافتہ  
ہمراہ عروج یافتہ قمر کے  
ساتھ بیٹھا ہے۔ ادھر



### تجیمی نتیجہ

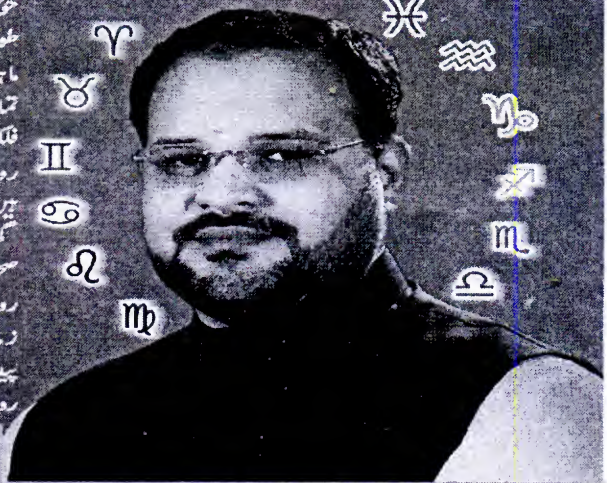
نومالک کے یوم آزادی کے زائچوں میں ستاروں کی نشست سے یہ نتیجہ بہ آسانی نکل آیا ہے کہ اسرائیل ہی وہ واحد ملک ہے جو امریکہ کے بعد ایٹم بم چلانے کی غلطی کر سکتا ہے اور امریکی زوال کا باعث بنے گا۔ امریکہ اور UNO کو ایٹمی ممالک کے خلاف کارروائیاں کرنے کا بہت شوق ہے۔ اسرائیل کے خلاف چشم پوشی دراصل امریکہ ہی کی تباہی ہوگی۔ آخر میں ہماری دعا ہے کہ امام زمانہ عج کا جلد ظہور ہو، وہ تشریف لاکر دنیا کو عدل سے بھر دیں۔

فلسطینی عوام پر اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم کا تعلق ہے تو کم بیش تمام مسلمان ممالک ان کی شدید مخالفت کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جہاں اپنے حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد لازوال قربانیوں سے عبارت ہے، وہیں اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور امریکہ کی آشیر باد اس مسئلے کے حل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل ایک چھوٹا سا متنازع خطہ ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ تباہی کا سامان، دولت اور خطرناک ٹیکنالوجی کے باعث آج دنیا میں قیام امن اور اسلامی ممالک کے لیے خطرے کا باعث بنا ہوا ہے۔ یہودی صرف مسجد اقصیٰ کو ہی مسمار نہیں کرنا چاہتے بلکہ وہ ارض فلسطین سے فلسطینیوں کا نام و نشان ہی مٹا دینا چاہتے ہیں۔

## سلسلہ روایات حضرت سید مرزا حسین شاہ زنجانی شیربائی حضرت ماسیح مصلیٰ جبریتی حضرت نجم العظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی بانی ادارہ اشاعت و کے پورے علوم الفکیات کا روشن مستقبل شہزادہ سید محمد علی زنجانی پاکستان کے دارالافتاء دارالطبیعی / اسلام آباد میں مستقل قیام



خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہر اور رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہر اور رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم خفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروضات زندگی مثلاً ذاتی مسائل مال و اسباب عزیز و اقارب گھریلو مسائل معاملات عشق و محبت غیر متوقع آمدن انعام وغیرہ صحت و قرض کے مسائل شادی اور شراکت و مراعات اور حادثات مندرجہ روایات ترقی و رد و کار و خواہشات خفیہ امور مبارک گنبد اور دیگر فیضان مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدا کی گئی و افقی و افقی و افقی سے ہمہ ممالک سید محمد علی زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ پیش باب ہو سکتے ہیں۔



شہزادہ سید محمد علی زنجانی سے تمام بہن بھائی فون کال کے ذریعے ایک سوال مفت پوچھیں!

شوخی نہیں

**WATCH**



**FaceBook** Live ON  
Every Saturday



**From: 10 PM- 11PM**  
astrologermuhammadalijanani

گرم پلوشر  
زنجانی جبریتی (زمانہ) چنری المیزان تنظیم

Email: aienaeqismat@gmail.com  
Website: www.aienaeqismat.com.pk  
**Mobile: +92 300 413 5822**  
Skype ID: azanjani2  
astrologermuhammadalijanani



شمار	پہلی								دوسری								تیسری				چوتھی			
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد
پنج	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعرات	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ	من	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئ



نظر 20 مارچ 19 بجکر 26 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 22 مارچ 02 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ حل الشکلات کیلئے نقش نادعلی لکھ کر باہر ہیز گلے میں پہنیں اور روزانہ 110 مرتبہ نادعلی ضرور پڑھیں۔



**تربیع زبرہ مریخ:**۔ اس شخص وقت کی ابتداء 19 مارچ 16 بجکر 03 منٹ، مکمل نظر 21 مارچ 13 بجکر 07 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 23 مارچ 10 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز اُلفت و محبت کے خاتمہ کیلئے ساعت مرتخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۳۹۳۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۲	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

**تسدیس زبرہ مشتری:**۔ اس سعد وقت کی ابتداء 20 مارچ 22 بجکر 09 منٹ، مکمل نظر 21 مارچ 19 بجکر 16 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 22 مارچ 16 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ اُنس و محبت قائم رکھنے کیلئے پسندیدہ جگہ شادی اور انعامی اسکیموں میں حصہ لینے کیلئے سورۃ یوسف کا خالی ابطن نقش باہر ہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۲۰۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۰۱۹۹۲

میں اس سعد وقت کی ابتداء 14 مارچ 18 بجکر 24 منٹ، مکمل نظر 15 مارچ 06 بجکر 47 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 15 مارچ 19 بجکر 04 منٹ پر ہوگا۔ ڈپریشن کے خاتمہ، مثبت خیالات، علم و تحقیق کام و صلاحیتوں کو آجا کر کرنے کیلئے سورۃ یسین کا خالی ابطن نقش لکھ کر باہر ہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۰۱۰

**تربیع عطارد شمس:**۔ اس شخص وقت کی ابتداء 15 مارچ 05 بجکر 06 منٹ، مکمل نظر 16 مارچ 04 بجکر 16 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 17 مارچ 03 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنا اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی ابطن نقش سے استعاذہ کریں۔

۷۸۶		
۱۳۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

**تسدیس عطارد مریخ:**۔ اس سعد وقت کی ابتداء 17 مارچ 17 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر 18 مارچ 08 بجکر 23 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 18 مارچ 23 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ مردو زن، دوستوں میں اُلفت قائم کرنے کیلئے مؤثر وقت ہے۔ سورۃ یوسف کے دو خالی ابطن نقش لکھ کر پھلدار درخت سے دُعا کر کے لٹکائیں۔ (نقش آگے دیا گیا ہے)

**تسدیس عطارد زحل:**۔ اس سعد وقت کی ابتداء 19 مارچ 15 بجکر 42 منٹ، مکمل

**تسدیس شمس زحل:**۔ اس سعد وقت کی ابتداء 08 مارچ 10 بجکر 09 منٹ، مکمل نظر 09 مارچ 12 بجکر 10 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 10 مارچ 14 بجکر 09 منٹ پر ہوگا۔ ترقی روزگار و بیروزگاری کے خاتمہ کیلئے سورۃ یسین کا خالی ابطن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۰۱۰

**تثلیث مریخ زحل:**۔ اس سعد وقت کی ابتداء 12 مارچ 22 بجکر 48 منٹ، مکمل نظر 14 مارچ 15 بجکر 02 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 16 مارچ 07 بجکر 09 منٹ پر ہوگا۔ کشادگی رزق کیلئے سورۃ طہ کا نقش باہر ہیز بنا کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۹۹۸۱۹	۲۶۶۱۹۱	۳۳۲۷۳
۲۳۲۹۱۸	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۶۳۶۵
۶۶۵۴۶	۱۳۳۰۹۲	۱۹۹۶۴۵

**تربیع شمس مشتری:**۔ اس شخص وقت کی ابتداء 13 مارچ 04 بجکر 12 منٹ، مکمل نظر 14 مارچ 06 بجکر 29 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 15 مارچ 08 بجکر 41 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کی زبان بندی کرنی ہو تو سورۃ فیل کا خالی ابطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۴۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

**قران شمس عطارد:**۔ جدید علم نجوم



# اعجازِ جفر و تحویل آفتاب

## ادائیگی زکات آیات مخصوص تحفہ برائے عالمین (خواتین)

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے، یہ استجاب دعا کا وقت ہے۔ مومنین بہنوں کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک و صاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں۔ خوشبو، یات، مثل، لوبان، اگر بتی و صندل وغیرہ سلگائیں، دسترخوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام دیں۔ وہ بابرکت لمحہ حاصل کرنے کے لیے کئی طریقے رائج ہیں، کئی بہنیں اپنے گھروں میں دودھ کے پیالے میں گلاب کا پھول ڈال دیتی ہیں۔ یہ طریقہ مستند ہے، لیکن میں اپنے اُستاد محترم کا بتایا ہوا طریقہ دو اخروٹ دودھ میں ڈالنے والا اختیار کرتی ہوں، مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ بابرکت لمحہ میسر آ جائے، انسانی آنکھ کا إدراک کرنا مشکل ہوتا ہے، لیکن توجہ یکسوئی اور کوشش سے وہ لمحہ حاصل ہو جاتا ہے، اس وقت جو دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے، جو عمل کیا جائے کامیاب ہوتا ہے۔ عالمین اور جفرا اس ساعت کی سعادت اور تاثیر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے طلسم، لوجیں اور زرد اثر نقوش تیار کرتے ہیں۔ آئینہ قسمت کئی سالوں سے قاری ہوں، یہ پہلی حاضری ہے اور حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے اپنی مومن بہنوں کے لیے جو تحویل زکاتیں ادا نہیں کر سکتیں اور روحانی امداد بھی کرتی ہیں، ان کے لیے اپنا یہ خاص طریقہ پیش کروں۔ نوروز کے وقت یعنی تحویل آفتاب کے وقت آپ جتنی مناسب سمجھتی ہیں مختلف آیات مبارکہ کی زکات ادا کر سکتی ہیں۔ یہ صرف بہنوں کے لیے نہیں ہے، میرے دوسرے روحانی بھائی جو عالمین ہیں، وہ بھی اس طریقہ سے فائدہ اٹھائیں اور میرے لیے دعا خیر کریں۔ یہ زکات ایک سال کے لیے ہوگی، اسے زکاتِ اصغر کہتے ہیں، اگلے سال پھر اسے ادا کرنا پڑے گا، اب طریقہ تفصیل سے لکھ رہی ہوں۔

مطلوبہ آیت باسم اللہ باری تعالیٰ کے اعداد شمسی و قمری الگ الگ نکال لیں۔ پھر اس آیت کے تمام حروف کو ملفوظ کریں، پھر ملفوظی وقت حروف کے اعداد بھی ابجد شمسی اور

قمری سے الگ الگ حاصل کریں۔ یعنی چار قسم کے اعداد حاصل ہوں گے۔ (1) اعداد قمری، (2) قمری ملفوظی، (3) اعداد شمسی، (4) اعداد شمسی ملفوظی۔ یہ پہلا مرحلہ ہوا۔ اب اسی طرح عامل اپنے نام کے اعداد چاروں قسم کے الگ حاصل کرے۔ اب آیت کریمہ کے اعداد قمری + قمری ملفوظی جمع کریں، ان کے حروف بنائیں، آگے آئیں لگا کر مومنین بنائیں، ان اعداد سے مثلث آبی پڑ ہوگا۔ عامل کے اعداد قمری و ملفوظی اعداد کا مثلث خاکی پڑ ہوگا۔ آیت کریمہ کے اعداد شمسی + شمسی ملفوظی کے مجموعہ سے مثلث آتش پڑ ہوگا۔ عامل کے نام کے اعداد شمسی و ملفوظی شمسی کے مجموعہ سے مثلث بادی پڑ ہوگا۔ شمسی اعداد سے حروف بھی شمسی بنیں گے اور شمسی و ملفوظی شمسی سے حروف کے آگے پوش لگائے گا۔ اس طرح آپ کے پاس چاروں عناصر کے نقش تیار ہو جائیں گے۔ اب تحویل آفتاب در برج حمل سے پہلے ایک پرندہ اڑنے والا منگولیں۔ چاروں نقش کارف عمل بھی تیار ہے۔ عین تحویل آفتاب سے قبل غسل کر کے معطر ہو کر رو قبلہ جائے نماز پڑھ جائیں۔ پہلے دو فل ادا ایگی زکات و قبولیت مولائے مشکل کشاء حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے نام پر پڑھ کر ثواب پیش کریں، تکمیل و قبولیت زکات کی دعا کریں۔ اب مشک و زعفران سے چاروں نقش پڑ کر لیں۔ پاؤ بھر شیرینی اپنے پاس ضرور رکھیں، اس پر فاتحہ نوافل کے بعد پڑی ہے۔

اب آبی نقش کو آٹے میں لپیٹ کر دیامیں بہادیں۔ خاکی نقش زمین میں دبادیں، بادی کو دھاگے میں باندھ کر پرندے کے گلے میں باندھ کر دبادیں، آتش نقش کو عامل اپنے بازو پر باندھ لے، یہ سب کام دو گھنٹے کے دوران مکمل کر لیں۔ دوسرے دن سے آیت مبارکہ ایک سو ایک بار اکیس دن تک پڑھیں، بس زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

**نوٹ:** ہر سال اس زکات کی تجدید کرنا لازمی ہے۔ یہ ایک سال کی زکات ہے۔

تحویل آفتاب سے آئندہ تحویل آفتاب تک۔

**مثال:** حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔



حسنا ئیل		
۱۸۷	۱۹۲	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۸	۱۹۰
۱۹۱	۱۸۴	۱۸۹

(3) اعداد قمری نام معد والدہ:

146  
اعداد قمری ملفوظی: 418  
میزان: 564  
حروف: دس  
موکل: دشا ئیل  
مشئت: فانی

هعد غائیل		
۵۹۳	۵۹۴	۵۸۸
۵۸۷	۵۹۲	۵۹۶
۵۹۵	۵۸۹	۵۹۱

(1) اعداد قمری: 450  
اعداد قمری ملفوظی: 1325  
میزان: 1775  
حروف: دس  
موکل: هعد غائیل  
مشئت: آبی

دسمخوئوش		
۵۸۷	۵۸۸	۵۸۸
۵۸۸	۵۸۷	۵۸۷
۵۸۷	۵۸۷	۵۸۸

(4) اعداد قمری نام معد والدہ:

6863  
اعداد قمری ملفوظی: 10775  
میزان: 17638  
حروف: دس  
موکل: دسمخوئوش  
مشئت: بادی

تطنذوئوش		
۹۹۲	۹۹۲	۹۹۲
۹۹۲	۹۹۲	۹۹۲
۹۹۲	۹۹۲	۹۹۲

(2) اعداد قمری نام معد والدہ: 7431  
اعداد قمری ملفوظی: 22342  
میزان: 29773  
حروف: دس  
موکل: تطنذوئوش  
مشئت: آتش

# شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

V5613633



V5613633

## 12 سال بعد کا محتاتی

## خیرو برکت خوش بختی

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا، تو اسے حق ہو گا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو جو شخص فاضل مال اس لیے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں بڑھ ہے۔ (ارشاد امام علی رضا)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کے لیے تیار کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں باج روپے کے شرف مشتری کے نوٹ منجم زنجانی برادرز نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیض یاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیرو برکت کی لہریں نصیب یادری، رزق و دولت لاتی ہیں۔ انہی ساعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کے لیے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی، کی (Key) اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ابجد قمری 786 ہیں اور مفرد عدد 3 ہے۔ اسی طرح اللہ کے ذاتی نام کے اعداد 66 جس کا مفرد بھی 3 ہے۔ سچ کو اکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری اللہ، اولیاء اللہ، انبیاء، ولی، قطب، ابدال، رجال الغیب، غوث، قلندروں کا نمبر 3 سے رابطہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کے لیے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لے کر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پائیں گے۔

نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی 2 ہزار روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔ انکی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں 1900 روپے ہدیہ دے کر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کیساتھ 50 روپے کے علاوہ 50 روپے ڈاک خرچ ارسال کر دیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی اپنے رہائشی ملک کا نوٹ بھی بنا سکتے ہیں۔ (رابطہ: شہزادہ سید مصور علی زنجانی 0300-9483758)



چیز شیطان کے مشابہہ ہوتی ہے۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ شیطان بڑے بد صورت سانپ ہوتے ہیں۔ گھوڑے کی گردن کے بالوں کو بھی شیاطین کہتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیطان ایک مشہور گھاس کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو نافرمانی اور حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے اپنی بارگاہ سے لعنت کے ساتھ نکال دیا۔ شیطان اللہ تعالیٰ سے دور، بھلائی سے دور، جنت سے دور اور دوزخ کے بہت قریب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب اور اس کی امت کو شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ دوزخ سے دور اور جنت کے نزدیک ہو جائیں۔ ارشاد خداوندی ہے:

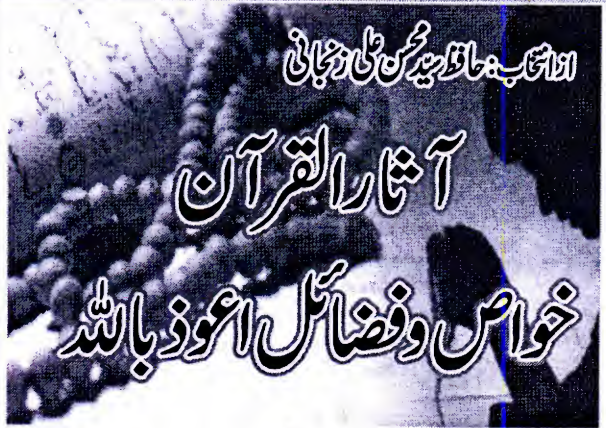
**ترجمہ:** اے میرے بندے! شیطان مجھ سے دور ہے اور تو میرے قریب ہے۔ لہذا ہر حال میں حسن ادب کو ملحوظ رکھ۔ یہاں تک کہ شیطان کا تجھ پر داؤ نہ چلے اور وہ کسی طرح تجھ پر قابو نہ پاسکے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو پناہ طلب کرنے کا حکم دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فاذا اقرأت القرآن تالّٰح آیت نازل فرمائی۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب تم قرآن پڑھنے کا ارادہ کرو تو تعوذ پڑھو یعنی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھا کرو۔ ابن عباس مزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے لیے تعوذ پڑھنے سے زیادہ اور کوئی چیز سخت نہیں ہے۔

### ارشاد خداوندی ہے:

**ترجمہ:** جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھروسہ رکھتے ہیں شیطان کا اُن پر قابو نہیں چل سکتا۔ شیطان کا قابو اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو اُس سے دوستی رکھتے ہیں۔ وہ انہیں اُن کے دین سے بہکا دیتا ہے۔ شیطان کا تسلط اُن لوگوں پر بھی ہوتا ہے جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

### شیطان کن چیزوں سے ڈرتا ہے:

وہ چیز جس سے شیطان ڈرتا ہے وہ یا تو استعاذہ ہے یا عارفوں کے دلوں کی نور معرفت کی شعاع ہے۔ اگر تمہارا تعلق عارفوں سے نہیں ہے تو تم پر متقیوں کا استعاذہ لازم ہے یہاں تک کہ تم عارفوں کے درجہ تک پہنچ جاؤ۔ جب تم عارفوں میں سے ہو جاؤ گے تو تمہارے دل کی نورانی شعاع شیطان کی شان و شوکت توڑ



قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بزرگی والی کتاب ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات برگزیدہ اور عظمت والی ہے۔ اسی طرح اس کی کتاب بھی ہر قسم کی غلطیوں سے پاک اور عظمت والی ہے۔ فرمان خداوندی ہے:

**ترجمہ:** اگر یہ کتاب پہاڑوں پر نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے اور ساتھ ہی اس میں اتنی شیرینی ہے کہ اسے پڑھ کر آنکھیں نم آلود ہو جاتی ہیں اور ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کا مطلب دروازہ کھٹکھٹانا اور دخول کے لیے اجازت طلب کرنا ہے۔ کیونکہ جو شخص بادشاہ کے دروازے پر جاتا ہے تو اس کی اجازت کے بغیر داخل نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح جو شخص قرآن مجید پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو اپنی زبان کے ساتھ مناجات میں داخل ہو جاتا ہے۔ لہذا زبان کی طرف جو فضول کلام سے ناپاک ہو گئی تھی محتاج ہوتا ہے۔ پس وہ اعوذ باللہ سے زبان کو پاک کر کے قرآن کریم کی تلاوت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

قرآن پاک کے پارہ 14 میں ارشاد خداوندی ہے کہ:

فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم

**ترجمہ:** تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شیطان کیا ہے؟ جس سے پناہ مانگنا ضروری خیال کیا گیا ہے، آئیے دیکھتے ہیں۔

### شیطان کی حقیقت:

شیطان شطن سے بنا ہے جس کے معنی متحرک، دراز اور دور ہونا کے ہیں۔ شیطان چونکہ خیر سے دور اور شر کے اندر طویل و متحرک ہوتا ہے، اس لیے ہر بری



ڈالے گی۔ اس کے شر کو نیست و نابود کر دے گی۔ اس کے اثرات فنا ہو جائیں گے اور تمہاری ذات کے اندر اُس کا جو لشکر کارفرمائی کے لیے موجود ہے اُس کے پاؤں اُکھڑ جائیں گے۔ پھر ایسا ہوگا کہ تم اپنے بھائیوں اور پیروؤں کے لیے نگہبان بن جاؤ گے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر فاروقؓ کے بارے میں فرمایا: ”اے عمر! شیطان تمہارے سایہ سے بھاتا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جس وادی سے عمر گزرتے ہیں، شیطان اُس وادی کو چھوڑ کر دوسری وادی میں چلا جاتا ہے۔“ شیطان جب کسی بندے میں اتنی عداوت اور مخالفت کی تصدیق کر لیتا ہے اور بندے کی سچائی اُس پر ظاہر ہو جاتی ہے تو وہ مایوس ہو کر اُسے چھوڑ دیتا ہے اور کسی دوسرے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے لیکن پوشیدہ طریقے سے چھپتا چھپاتا آتا ہے، اس کی دشمنی پرانی اور حقیقی ہے۔ وہ گوشت پوست میں خون کی طرح رواں دواں رہتا ہے۔

### شیطان سے بچنے کی تدابیر:

جن کلمات کے ساتھ شیطان سے جنگ کرنے اور اس کو دور کرنے پر استقامت حاصل ہوتی ہے، وہ کلمہ اخلاص اور رب العزت کا ذکر کرنا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے ارشاد ربانی کو نقل کرتے ہوئے فرمایا لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو شخص یہ کلمہ کہے گا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا۔ جو میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا وہ ہر عذاب سے محفوظ ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جس نے پورے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ شیطان عذاب کا وسیلہ ہے۔ بندہ جب کلمہ توحید پڑھتا ہے اور کلمہ توحید کے تقاضے یعنی واجبات کے ادا کرنے اور منوعات کے ترک کا لباس پہن لیتا ہے تو جب شیطان اُسے یہ لباس پہننے دیکھتا ہے تو اس سے دور بھاگ جاتا ہے، پھر اُس کے نزدیک آنے کی جرأت نہیں کرتا۔

شیطان سے مقابلہ کرنے کی ایک اہم صورت یہ بھی ہے کہ اللہ کے فضل کے علاوہ دنیا والوں سے کسی قسم کا طمع نہ رکھے۔ دنیا والوں کے مال کی نہ مدد کی نہ اُن کی تعریف کی نہ اُن کے جتنے اور گروہ کی اور نہ اُن کے تحفہ و ہدایا کی۔ کیونکہ دنیا اور دنیا والے سب شیطان کی فوج اور اس کا جتھا ہیں۔ دنیا میں آدمی اپنے مال کے ساتھ اور بادشاہ اپنے لشکر کے ساتھ ہوتا ہے، لہذا بندے پر لازم ہے کہ وہ ہر

ایک سے اُمید منقطع کرے۔ اللہ پر توکل اور بھروسہ کر کے ہر ایک سے بے نیاز ہو جائے، اپنے تمام معاملات اور تمام حالات میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرے۔ حرام اور حرام کے شبہ سے بھی گریز کرے۔ مخلوق کا احسان نہ لے، مباح اور حلال چیزوں کے استعمال میں بھی کمی کر دے۔ خواہش نفس اور حرص کے ساتھ کھانا نہ کھائے۔ جو شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کا کھانا کہاں سے آتا ہے۔ حلال یا حرام سے تو اللہ بھی اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کو دوزخ کے کون سے دروازے سے داخل کرے۔ لہذا انسان کو چاہیے کہ اُن تمام باتوں کا خیال رکھے اور اُن پر اس طرح کار بند ہو کہ شیطان اُس سے نا اُمید ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم سے محفوظ ہو جائے۔ اگر انسان نے ان باتوں پر عمل نہ کیا تو شیطان اُس کے سینے اور دل پر سوار ہوگا۔ ارشاد خداوندی ہے کہ جو شخص رحمن کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے ہم اُس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔ پس شیطان اُس کا ساتھی بن جاتا ہے، کبھی نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے اور کبھی ایسی نفسانی خواہشوں میں مبتلا کر دیتا ہے جو حرام یا مباح ہوتی ہے۔ بسا اوقات عمر کے آخری حصے میں انسان کا ایمان بھی چھین لیتا ہے۔ جس کے باعث وہ قیامت کے دن جہنم کے اندر فرعون، ہامان اور قارون کے ہمراہ ہو گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ایمان کے چھن جانے سے اور ظاہر و باطن میں شیطان کی بیروی کرنے سے پناہ مانگتے ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کو اپنی بارگاہ سے نکال دیا تو اس کی بائیں پبلی سے اُس کی شیطان کی بیوی کو پیدا فرمایا۔ جس طرح حضرت حوا کو حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا فرمایا تھا۔ پھر شیطان نے اُس سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہو گئی۔ اس عورت نے پھر 31 انڈے دیے، اس کی ساری نسل کی اصل یہی انڈے ہیں، پھر اس سے شیطان کی تمام ذریات پھیلی، جس سے سمندر اور خشکی بھر گئے۔ یہاں تک کہ ہر انڈے میں سے دس ہزار نر و مادہ پیدا ہوئے۔ جنہوں نے پہاڑوں، جزیروں، ویرانوں، جنگلوں، دریاؤں، چوراہوں الغرض دنیا کی تمام جگہوں کو بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (تو کیا تم شیطان اور اُس کی ذریت کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے اور ظالموں کے لیے کتنا بڑا بدلہ ہے) شیطان



تعالیٰ اس کے دل کی طرف 360 مرتبہ نظر فرماتا ہے۔ ہر مرتبہ نظر فرمانے سے شیطان کا ایک لشکر تباہ ہو جاتا ہے۔

اہل معرفت کا قول ہے کہ یہ کلمہ متفر بین کا وسیلہ اور خالصین اعصام کی امید ہے اور خدا تعالیٰ کے قول واذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم کا اتباع ہے۔ اس حکم میں تین قسم کے کلمات ہیں:

صفاتہ فعالیہ ذاتیہ

امام رازی علیہ الرحمہ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ شرور نفسانیہ کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض شرور تو وہ ہیں جو اعتقادات میں ہیں اور اس قسم میں تمام مذاہب باطلہ اور بہتر گمراہ فرقوں کے عقائد میں داخل ہیں اور بعض بدنی اعمال کے شرور ہیں جو دین میں ضرر رساں ہوتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو دین میں تو ضرر نہیں دیتے لیکن بدن کو ضرر ضرور دیتے ہیں۔ جن سے امراض آلام، آگ میں جلنا، فقیر ہونا، اندھا ہونا وغیرہ وغیرہ مصائب جو بے انتہا ہیں، شامل ہیں اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ ان تینوں قسم کے شرور سے پناہ مانگنے کے لیے ہے۔ لہذا عاقل کو چاہیے کہ پناہ مانگنے کے لیے اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنا سنت ہے۔

حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ جو شخص اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اور شیطان کے درمیان تین سو حجاب حائل کر دیتا ہے۔ جیسا کہ آسمان اور شیطان اُس کی طرف آنے کا راستہ نہیں پاتا۔ ابوذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا انسانوں میں بھی شیطان ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں انسانوں کا شیطان جنوں کے شیطان سے زیادہ شریر ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جب مومن شخص اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تو نے میری پیٹھ توڑ دی، اب مجھ میں طاقت نہیں۔

آج بھی اس زمانے میں جب کہ انسان کے عقائد و افعال درست نہیں ہے، غذا درست نہیں ہے، اخلاق درست نہیں ہیں۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھنا اتنا ہی موثر ہے جتنا کہ سابق دور میں تھا۔ اس کلمہ کا اثر فوری ہوتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔ جس شخص کو دوسروں سے تکلیف پہنچتی ہے یا کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ کلمہ پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ اس کے ضرر سے محفوظ رہیں گے۔

چونکہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے، اسی لیے اُس سے پناہ مانگنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت عثمان بن عاص نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ (میری نماز اور میری قرأت میں شیطان خلل ڈالتا ہے) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کا خرب ہے۔ جب تم کو اس کا احساس ہو تو اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف تین بار دھکار دو۔ حضرت عثمانؓ نے عرض کیا کہ میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے اس کو مجھ سے دور کر دیا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہر کام شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لیا کریں، تاکہ شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

## خواص و فضائل:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھنے سے انسان کو پانچ فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

1۔ دین و ہدایت پر استقامت

2۔ شیطان مردود کے شر اور فساد سے بچاؤ۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ کے مضبوط قلعہ اور قرب کے مقام پر داخلہ

4۔ پیغمبروں، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ مقام امن تک رسائی۔

5۔ زمین و آسمان کے مالک کی امداد کا حصول

بعض کتب میں آیا ہے کہ جب شیطان مردود نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ میں تیرے بندوں کے آگے، پیچھے سے دائیں بائیں سے آؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ (مجھے اپنی عزت و عظمت کی قسم میں انہیں حکم دوں گا کہ وہ تیرے اغواء سے بچنے کے لیے میری پناہ میں آنے کی درخواست کریں۔ جب وہ مجھ سے یہ درخواست کریں گے تو میں اپنی ہدایت کے ذریعے دائیں جانب سے اور اپنی عنایت کے ذریعے بائیں جانب سے اور اپنی نگہداشت کے ذریعے پشت سے اور اپنی اعانت کے ذریعے اُن کے سامنے کی حفاظت کروں گا۔ اے ملعون! حیرا بہکانا انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا)۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ ایک مرتبہ اللہ کی پناہ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ دن بھر اُس کی حفاظت فرماتا ہے۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کر کے گناہوں کے دروازوں کو مقفل کر دو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ مومن کو گمراہ کرنے کے لیے ابلیس روزانہ 360 لشکر بھیجتا ہے۔ جب مومن اللہ کی پناہ مانگتا ہے تو اللہ



# سورة مزمل کا ایک نایاب عمل

## سورة مزمل کا طریقہ زکوٰۃ

زکوٰۃ تعداد پڑھائی تعداد ایام پڑھائی

نصاب	۴۴۰ بار	۱۲ یوم ہر روز ۳۷۰ مرتبہ نصاب ۴۴۰ پوری ہوگی
زکات	۲۲۲۲ بار	۹ یوم تک ۲۲۲۲ مرتبہ مگر نویں دن ۸ کا اضافہ کر کے ۲۵۳۳ مرتبہ
عشر	۱۱۱۵ بار	۷ یوم روزانہ ۱۵۹ مرتبہ آخری دن ۲ کا اضافہ کر کے ۱۶۱
قفل	۵۵۶ بار	۵ یوم روزانہ ۱۱۱ مرتبہ آخری دن ۱ کا اضافہ ۱۱۲ مرتبہ
دور مدور	۴۴۰ بار	۱۲ یوم روزانہ ۳۷۰ مرتبہ
بذل	۷۷۷ بار	۶ یوم روزانہ ۱۲۹ مرتبہ آخری دن ۳ کا اضافہ ۱۳۲
ختم	۱۳۲ بار	ایک ہی یوم صرف ۱۳۲ مرتبہ پڑھتا ہے۔

کل ایام ۵۲ اور کل پڑھائی ۱۳۶۸۲ مرتبہ ہو جائے گی۔ ہر زکات کے پورا کرنے پر ختم دلانا ہوگا۔ ہر روز کی پڑھائی کو پانچ وقت کی نماز پر تقسیم کر دیں اور خلوت اختیار کریں۔ جب تمام زکات ادا ہو جائے تو گیارہ فقیروں کو عمدہ طعام پکا کر خوب سیر کرائیں۔ اب دوسرے روز سورۃ کو اس طرح ایک سو بار پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرائیل یا ہمارائیل بحق شموطیل یا ایہا الملزل آخر تک۔ اول و آخر ۲-۲ بار اسماء الہی جو یہ ہے۔ یا اللہ الا الہ الرفیع جلالہ یا اللہ

پھر ایک ہفتہ تک اول و آخر ا۔ ابار اسماء الہی اور ۹۸ بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اپنا وظیفہ روزانہ گیارہ مرتبہ اس طرح کیا کریں۔ یعنی روزانہ اول و آخر ایک ایک مرتبہ اسماء الہی اور ۹ بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں بڑے بڑے امر اسطنت اسکے گرویدہ ہوں گے۔ اور جس مقصد کے خاطر اس سورۃ کو وسیلہ سے دعا مانگیں گے وہ بارگاہ الہی قبول و مقبول ہوگی۔

اسمائے الہی اور سورتوں کا ریاضت مشکل ترین اعمال میں سے ہیں۔ یہ دراصل راہ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ جنہیں مرشد کامل اپنی زیر نگرانی سالک کو کراتا ہے۔ تمام مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ اور جب سالک عمل پڑھتا ہے تو مسخرات دائم حال حاضر رہتے ہیں۔ اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ ان اعمال میں چلہ کے وہ تمام شرائط بجالانی چاہیے جو سالک کے لیے لازم و ملزوم ہے۔

مثلاً۔ اکل حلال صدق مقال۔ کم کھانا کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت درست رکھنا۔ صدق دل پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا۔ خلقت سے بالکل تنہائی اختیار کرنا۔ لباس پاک و صاف بلکہ احرامی پہننا۔ نفس پر شدت سے قابو رکھنا۔ روزہ رکھنا۔ اپنی خدمت کے لیے جو بھی آدمی رکھیں ہو پرہیزگار و نمازی ہو۔ جس عمل کو میں بیان کر رہا ہوں یہ ایک خاص ترتیب ہے جو حضرت غوث الثقلین قطب ربانی غوث صمدانی سلطان محی الدین ابو محمد شیخ عبدالقادر جیلانی کا وظیفہ خاص ہے تمام شرائط چلہ بجالائے سورۃ مزمل کے موکلات اس عامل کے ماتحت ہوں گے۔ اس کا عامل دوران چلہ عجائب و غرائب کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ صاحب کرامات اور مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے انس و جنس میں ہیبت اور عزت ہوتی ہے اور جو شخص اس کو دیکھے وہ مطہج و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔

عمل شروع کرنے سے قبل تین یوم۔ اول یوم اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھیں۔ دوسرے یوم درود شریف پڑھیں۔ تیسرے یوم سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اب سورۃ مزمل شریف کا زکوٰۃ کا نایاب خاص طریقہ نقشہ کی مدد سے سمجھا رہا ہوں صرف وہ شخص کرے جو تصوف سے واقف ہوں اور سخت

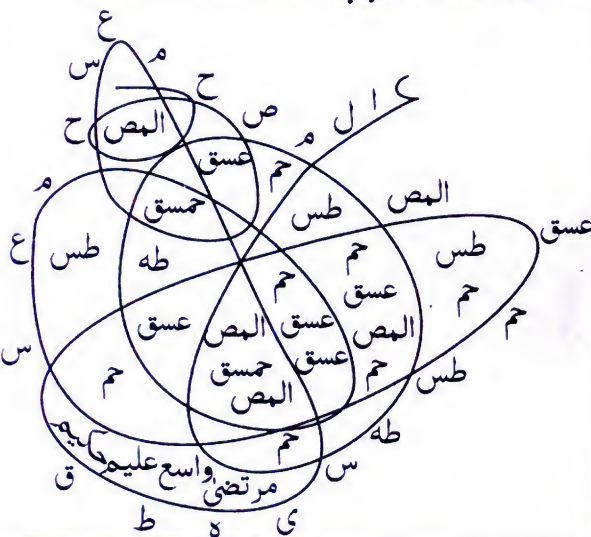




آج کل کے دور میں ہر شخص بندش کا شکار ہے۔ کاروبار چلتے چلتے رک جاتے ہیں۔ نظر بد کی بندش واقع ہو جاتی ہے۔ جادو ٹونے کی بندش ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک عمل آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔

### عمل مندرجہ ذیل ہے:-

الہی کھول جا الہی کھول جا، بحق یا وھا یا و کیل کھول جا بحق سورۃ الناس کھول جا، و بحق تورات موسیٰ کھول جا، و بحق صحیفہ ابراہیم کھول جا، تمام سفلی ناری جسمانی بندشیں کھول جا، بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کھول جا، تمام راستے کاروباری بندشیں کھول جا۔ یہ عزیمت روزانہ (241) مرتبہ (41) دن تک پڑھیں۔ پھر اس کے آپ عامل بن جائیں گے۔ پھر روزانہ تین (3) مرتبہ پڑھیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمن شاہ اور میرے صاحبزادے شہزادہ سید محمد ابو عبد اللہ شاہ اور ادارہ آئینہ قسمت کے بزرگوں کے لئے دُعا خیر فرمائیں۔ اور یہ نقش ہفتے کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ یہ نقش نوروز دن کے خاص ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کی برکت دیکھیں۔



اس ماہ کی پہلی شب 20 رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ۔ جناب رسالت مآب ﷺ فرماتے ہیں جس شخص نے رجب کی اوّل شب کو 20 رکعت نماز پڑھیں۔ وہ ایسا ہو گیا جیسے اب پیدا ہوا۔ اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی ماہ کے ساتھ بہت سی روحانی واقعات وابستہ ہیں۔

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کی رات کو لیلیۃ الرعائب کہتے ہیں۔ اس رات تمام فرشتے زمین و آسمان سے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور عبادت کرنے والوں کی بخشش بارگاہ خداوندی میں دُعا کرتے ہیں اس رات کو بھی عبادت کرنا افضل ہے۔ اگر کوئی شخص ”النافع“ کا چلہ نفع اور شفا کے لئے نکالے اور اس رات کو شروع کرے اور 40 چالیس دنوں میں سو الاکھ پورا کرے۔ 3125 مرتبہ پڑھنے سے 40 دنوں میں سو الاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ اس شخص کے ہاتھ اور زبان میں اللہ پاک نفع اور شفا دے گا۔ حکیموں کے لئے بہت بڑی نعمت ہے۔ دُنیا کو اس سے بہت نفع ملے گا۔ اللہ پاک نفع اور شفا دے گا۔ جس کھل میں اس کا نقش لکھ کر دوا تیار کرے گا یا دقت تیری اسم اعظم ”النافع“ کا ورد کرے گا۔ یا نقش لکھ کر دے گا بحکم الہی ہر مرض سے شفا ہوگی سوائے موت کے درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کرے گا تو مرض سے شفا ہوگی۔ نقش اس کا دود پانیہ ہے۔ ویسے بھی حروف نورانی کی زکات ماہ رجب میں دی جاتی ہے۔

۷۸۶		
۶۱	۱۶۲	۲۰
۲۰	۸۱	۱۲۲
۱۲۲	ھو النافع	۱۰۱

تحفظ جسم، مال، سامان مشینری، گاڑی کے لئے سو فیصد مجرب تجھ ہے۔ حروف نورانی کی زکات رجب کی پہلی 15 میں اگر قمر در عقرب ہو تو نہیں دی جا سکتی اتفاق سے اس رجب میں قمر در عقرب 15 رجب کو ہے اس لئے جو حضرات حروف نورانی کی زکات دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔



از تحریر: سید مصوٰری زنجانی

# اسماء الحسنی اللطیف

## مؤکل حاضر کرنا

اعداد قمری اس کے ۱۲۹ ہیں فطرت جمال اور خاصیت آتش ہے۔ دن جمعرات ہے۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے حضرت شاہ زنجانی صاحب سے اجازت میں بغیر اجازت ہرگز نہ کریں۔ اس کی ریاضت سات ہزار بار ہے۔ تمام شرائط خلوت اور جلالی و جمالی سے پڑھنا چاہئے۔ شب جمعہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل ادا کریں جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ کہف ہو اور دوسری رکعت میں سورۃ یسین بعد از ۲۱ مرتبہ درود پاک اول و آخر پڑھیں۔ چلہ ۳۱ یوم کا ہے۔ بعد میں مؤکل حاضر ہوگا۔ عود و لوبان کا بخور ہو مؤکل سیاہ پتھر کا ایک تھخہ دے گا جس کو گرم کرنے سے وہ حاضر ہوگا اور جب رخصت کرو گے تو چلا جائے گا۔ حاجت کیلئے ۶۰۰ مرتبہ روزانہ اللطیف، ظالم سے بچنے کیلئے ۱۲۹ مرتبہ روزانہ اللطیف کا ورد کریں۔

## رزق و دولت کی فراوانی

دولت اور رزق کی فراوانی کیلئے مربع آتش لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور کوئی خاص قسم کا انعام یا بانڈ یا لائبرائی نکلوانے کیلئے ۷۵ دن تک روزانہ سات ہزار ۳۳ مرتبہ اللطیف پڑھ کر دم کیا کریں انشاء اللہ اول انعام کے حقدار ہونگے۔ نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جبرائیل

من یشاء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف
من یشاء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف
من یشاء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف
من یشاء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے:  
وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَاذْعُوْنَا  
مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے میرے اسماء حسنی کے ذریعے پکارو۔

کامل عاملین کے مجرب اعمال میں سے اسماء الحسنی کے اعمال سرفہرست ہیں۔ جن سے وہ طرح طرح کے فوائد حاصل کرتے رہے اور ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، بلندی، مرتبہ غرض کہ دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل تیار کرتے رہے۔ اسماء باری تعالیٰ کی عظمت اور فضیلت کے متعلق آپ پہلے ہی سے آگاہ ہیں۔ ان سے میں ایک اللطیف پر چند اعمال حاضر ہیں ان کے ورد سے انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی کھل جائے گی۔ کاروبار میں بے انتہا ترقی ہوگی جن لوگوں کے انعام نہیں نکلتے ان کے انعام لگنا شروع ہو جائیں گے۔

## اللطیف

رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کی اس میں خاص تاثیر ہے۔ جو لوگ رنج و دنیا سے تنگ آ گئے ہوں وہ اس اسم کو پڑھیں تو تمام سختیوں سے نکل جائیں گے۔ انعام حاصل کرنے کا ایک خاص عمل ہے۔ شرف مشتری، شرف زہرہ اور شرف قمر میں کام دیگی۔ کشادگی رزق اور غموں سے نجات کیلئے انعام حاصل کرنے کیلئے کارآمد ہے۔ جن لوگوں سے رقم واپس نہ ملتی ہو وہ واپس مل جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

ال	لط	ی	ف
۱۱	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۳
۴۰	۳۴	۷۷	۹





شرف قمر کی ابتدا 10 مارچ بوقت 16:00 جبکہ انتہا 10 مارچ بوقت 17:56 منٹ پر ہوگی

اس تاریخ کو طلوع آفتاب کے وقت با وضو قبلہ رخ پاک و پاکیزہ جگہ پر بیٹھ کر زعفران کی روشنائی سے حسب ذیل نقش لکھ کر اپنے پاس چاندی کے تعویذ میں غلاف کر کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیجیے۔ بفضلہ تعالیٰ آپ کی جائز خواہشات کی جلد تکمیل ہوگی۔

۳۵۰	۳۴۵	۳۴۴	۳۵۵
۳۴۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۷	۳۵۲
۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۴۱

بے کاروں کے لیے ذریعہ معاش پیدا ہوگا، روزگار میں خیر و برکت ہوگی، شادی بیاہ کی رکاوٹیں جلد دور ہو سکیں گی، حاکم بالا مہربان اور کرم فرما ہو جائے گا۔ ناراض شدہ دوست یا محبوب جلد مائل ہوگا، مقدمہ میں آسانیاں اور سہولتیں میسر آئیں گی اور آپ کی دنیاوی و دینی جائز آرزوئیں جلد از جلد پوری ہوں گی۔

## روزہ کے واسطے خاصے قرآنی عملے

از قلم: صوفی مشتاق احمد چشتی، لاہور

اگر کوئی شخص بالکل محتاج یا غریب و مفلس ہو تو درج ذیل قرآنی عمل اوج شمس کے وقت سے شروع کرے۔ شرف شمس کا وقت اس سال انشاء اللہ 08 اپریل 07 بجکر 59 منٹ سے شروع ہو کر 09 اپریل 08 بجکر 23 منٹ تک ہوگا۔ فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے سے پہلے ایک پاک کپڑا سفید رنگ باندھ کر جیسے لنگی یا دھوٹی باندھی جاتی ہے، اپنے گرد باندھ کر غسل کرے اور پھر وہی بھیگی ہوئی لنگی پہنے ہوئے کھڑا ہو جائے اور آفتاب کی ٹکلیہ کی طرف جبکہ سورج نکل رہا ہو اس کی طرف دیکھے اور اکیس مرتبہ سورۃ طلاق درج ذیل آیت مبارکہ ما شاء اللہ و هو العلی العظیم کے پڑھے اور سورج کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہے کہ اے آفتاب عالم مہتاب جو کچھ تیرے طلوع سے ہے وہ مجھ کو دے دے۔ یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے انشاء اللہ خداوند کریم کی مہربانی سے چالیس دنوں میں امیر کبیر ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس آیت کو ہر نماز کے بعد اول آخر درود پاک کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے، ورنہ دولت کم ہو جائے گی۔ اعراب قرآن پاک کی سورۃ سے دیکھ کر درست کر لیں۔ آیت مبارکہ اور کرمہ یہ ہے۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا مَا شَاءَ اللَّهُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اکیس مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود پاک ابراہیمی انشاء اللہ مداومت کرنے پر دولت کم بھی نہ ہوگی۔ خدا کے حکم سے تھوڑے دنوں میں اس کی محتاجی دور ہو جائے گی۔ آخر میں شاہ زنجانی اور پسران شاہ زنجانی اور مجھ حقیر پر تقصیر کے حق میں اور آئینہ قسمت کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اس مذکورہ بالا عمل کے لیے پانچ وقت نماز کی پابندی بہت ضرور ہے، ورنہ عمل کر کے اپنا وقت ضائع نہ کریں۔



# حصولِ اہلالت کے چند عجیب و غریب آسان ٹوٹکے

پرانزبانڈ، لاٹری، خوش بختی، ترقی کاروبار حل مشکلات، عند الحاجة

آئینہ قیمت کے لیے یہ مضمون حافظہ سید محسن علی زنجانی اور سید محمد علی زنجانی کی مشترکہ کاوش و انتخاب ہے (ادارہ)

اس مادہ پرستی کے دور میں ادارہ آئینہ قیمت میں روزمرہ سائلین اپنے معاشی مسائل لے کر آتے ہیں۔ یہ مضمون خاص کر ان بہن بھائیوں کے لیے تحقیق کیا گیا ہے جو ان مسائل کا شکار ہیں۔ آئینہ قیمت جو کہ پاک و ہند، مڈل ایسٹ، عرب ریاستوں بلکہ تمام ایشیاء، یورپ اور امریکہ میں یکساں طور پر مقبول عام ہے۔ بلا مذہب و امتیاز ہر مکتبہ فکر کے لوگوں میں پڑھا جاتا ہے، لہذا اس مضمون کو اسی نقطہ نظر سے ترتیب دیا گیا ہے۔ آپ اپنی پسند سے کوئی سائل کر سکتے ہیں۔ آپ کو ان اعمال کی اجازت ہے۔ تاہم خصوصی اجازت کے خواہاں ہوں تو عامل شاہ زنجانی کو جوابی لفافہ روانہ فرما کر اجازت لے سکتے ہیں۔

## دستِ غیب کا مجرب عمل

ایک خاص علم جفر کا مجرب عمل جو خاندان زنجانیہ کے بزرگوں کا معمول چلا آ رہا ہے، پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ ضرورت مند اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں گے، صرف حسن اعتقاد اور کامل یقین کرنا شرط ہے۔ ناممکن ہے کہ اس پر عمل کرنے کے بعد آپ فیض یاب نہ ہوں، آپ اس عمل زنجانی کو نہایت پختہ اعتماد اور یقین محکم کے ساتھ کریں۔ آپ پر اللہ اپنے غیبی خزانے کے منہ کھول دے گا۔ تنگ دستی، مفلسی اور جملہ ملحق شدہ پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکے گا۔ انشاء اللہ

## عمل مبارک درج ذیل ہے:

نیا چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار کا دن آئے، اس اتوار کو یہ عمل شروع کریں مگر دن اتوار (نوچندی) کا ہو۔ یعنی اتوار کا دن گزر کر جو رات آئے، جس کی صبح کو پیر ہو۔ غروب آفتاب سے رات کے 12 بجے تک اس عمل کا وقت ہے، 12 بجے کے بعد پھر اس عمل کا وقت نہیں رہتا۔ اول و آخر سات سات مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 70 مرتبہ الحمد شریف پڑھو۔ دوسری رات میں چھ چھ مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 60 مرتبہ الحمد شریف، منگل کے دن پانچ پانچ مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 50 مرتبہ الحمد شریف، بدھ کے دن چار چار مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 40 مرتبہ الحمد شریف، جمعرات کے دن تین تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 30 مرتبہ الحمد شریف، جمعہ کے روز اول و

آخر دو دو مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 20 مرتبہ الحمد شریف اور ہفتہ کی رات میں ایک ایک مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں صرف 10 مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ہر مرتبہ۔ بس ہفتہ بھر کا عمل ختم ہوا۔ بفضل خدا و رسول اسی ایک ہفتہ میں عمل کے نیک آثار پیدا ہوں گے۔ مگر مکمل عمل اسی طرح سے صرف تین ماہ پہلے ہفتہ کرنا ہے۔ خدا نے چاہا تو اُس سے آپ کی جملہ ملحق شدہ پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکے گا، غیب سے روزی کے سامان پیدا ہوں گے۔

اب یہ خدا کی دین ہے کہ وہ اپنے باطنی اور پوشیدہ خزانے سے آپ کو کیا کچھ عطا فرماتا ہے مگر روزی کے متعلق جو پریشانی تھی، وہ الحمد للہ ختم ہو جائے گی۔ جو اصحاب یہ عمل رات کو نہیں پڑھ سکتے وہ دن کو پڑھ لیا کریں یا جو وقت فرصت میں ملے، دن رات میں پڑھ لیا کریں۔ غیر وقت پڑھنے سے عمل میں کامل اثر تو نہ ہوگا، مگر برکت اور کامیابی سے خالی نہ رہے گا۔ صبح اور کامل اثر والا وقت یہی ہے کہ غروب آفتاب سے رات کے 12 بجے تک پڑھا جائے، تبھی اُس کے اثرات کامل و مکمل ہوتے ہیں۔ عامل حضرات اس عمل کرنے سے پہلے شاہ زنجانی سے اس کی اجازت لے لیں تو زیادہ مستحسن ہوگا۔ شاہ زنجانی کی دعائیں بھی آپ کے شامل حال رہیں گی۔

## حاجت پوری ہونے کیلئے مجرب عمل

ایسی حاجت جو نہایت دشوار ہو اور سبیل نظر نہ آتی ہو آپ حضرت شہزادہ قاسم بن امام حسن علیہ السلام کے ولیمہ کی منت مانیں پھر 14 سادات (کل چودہ



عند الحاجت اگر جمعرات کے روز سے شروع ہو کر سات دن تو اتر کے ساتھ ہر روز سات مرتبہ سورۃ یسین اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف طلوع فجر سے پہلے پڑھے اور اس کا ہدیہ امام ہشتم امام علی رضا علیہ السلام کے حضور ہدیہ کرے جو جلد کشائش ہوتی ہے، آخری دن کچھ تبرک تیار کرے اور بچوں میں تقسیم کرے، مجرب ہے۔

### عمل ثانی کشائش کیلئے

اگر حاجت مند ہر روز دو رکعت نماز ہدیہ حضرت فاطمہ بنت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام پڑھے، پھر ایک مرتبہ سورۃ یسین اور آخر میں مخدومہ کی زیارت جو مفتاح الجنان یا ضیاء الصالحین کتب زیارات پڑھے۔ 28 دن کے اندر دامن مراد پڑھو جاتا ہے مگر عمل 41 دن پورے کرے۔

### خاتمہ مشکلات کیلئے

ہر مشکل کے لیے اس نورانی شعر کو کم از کم اسی مرتبہ پڑھے:

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار

لافتی الاعلیٰ لا سیف الا ذوالفقار

اگر اس شعر کو حضرت علیہ السلام کے اعداد 110 کے مطابق ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن ابھرتے ہوئے سورج کو دیکھ کر اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف 110 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، پھر 110 مرتبہ شاہ مرداں، شیر یزداں، قوت پروردگار۔ لافتی الاعلیٰ لا سیف الا ذوالفقار پڑھے۔ انشاء اللہ جلد اثرات ظاہر ہوں گے، مگر مداومت شدہ ہے۔

### حصول دولت بذریعہ لائری (قرعہ اندازی)

ہندو پاک، امریکہ، یورپ میں روزانہ اشخاص لائری کے ٹکٹ خریدتے ہیں مگر ان میں صرف کچھ ہی ایسے خوش قسمت ہوتے ہیں جن کے نام لائری کھلتی ہے۔ یہاں پر لائری حاصل کرنے کا ایک عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں کامیابی قسمت پر منحصر ہوتی ہے۔ جس دن لائری کا ٹکٹ خریدنا ہو اس دن علی الصبح غسل کریں۔ قرآن پاک سے سورۃ واقعہ کی تلاوت کریں اور پرائز بانڈ کا نمبر لا کر سورۃ واقعہ میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو سکے گی، لیکن پرائز بانڈز کے نمبرز آپ کی تاریخ پیدائش کے اعداد کے مطابق ہوں۔

اپنے اعداد اپنی صحیح تاریخ پیدائش سے نکالیں، ان اعداد کو اعداد قسمت کہتے ہیں۔ ان میں بھول ہونے پر آپ فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جائیں گے۔

افراد کے گھر جا کر انہیں ان الفاظ میں دعوت دیں کہ میں نے حضرت قاسم علیہ السلام کا کر بلا کے دولہے کا ولیہ لکھا ہے، آپ کو دعوت ہے، پھر حسب استطاعت کھانا پاک کر پاک پاکیزہ جگہ رکھ کر سات مرتبہ الحمد اور پانچ مرتبہ توحید پھر سات مرتبہ سورۃ یسین پڑھ کر اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف کا ہدیہ شہید مظلوم حضرت قاسم بن امام حسین علیہ السلام کے حضور ہدیہ کرے اور دعوت پر آئے، لوگوں میں تقسیم کرے، مگر خود اور اپنے اہل خانہ کو ساتھ نہ کھلائے۔ جب لوگ دعوت ولیہ کھا کر تشریف لے جائیں تو بچا ہوا کھانا سامنے رکھ کر حضرت قاسم علیہ السلام کا مرثیہ عروسی پڑھے، پھر دعا مانگے یا حضرت صدیقہ کبریٰ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں سے آپ کے پوتے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے یتیم اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے داماد حضرت قاسم علیہ السلام کا ولیہ لکھا ہے۔ جس کا ولیہ کر بلا والے نہ کر سکے، مخدومہ اس کو قبول فرما اور میری یہ حاجت ہے (اپنی حاجت بیان کرے) اس کو پورا فرما، انشاء اللہ جلد حاجت پوری ہو جائے گی۔

### حل المشكلات

(1) جب کوئی چیز گم ہو جائے۔ (2) کسی اہم کام میں رکاوٹ ہو۔ (3) بیٹی یا بیٹے کا رشتہ نہ ہو۔ (4) کسی سے کوئی اہم کام ہو اور وہ لیت و لعل کر رہا ہو۔ (5) نوکری کا مسئلہ ہو۔ غرض ہر کام کے لیے راقم السطور نے اس کو مجرب پایا ہے۔ وہ عظیم الشان نذر ہے، فرزند ان حضرت مسلم بن عقیل یعنی شہزادہ محمد و ابراہیم علیہم السلام کی کوئی میٹھی چیز حسب استطاعت لے کر اس پر الحمد سات مرتبہ، سورۃ قدر سات مرتبہ، توحید سات مرتبہ اور اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف پڑھ کر شہزادہ مظلوم محمد بن مسلم اور شہزادہ مظلوم ابراہیم بن مسلم علیہ السلام کی روح اقدس کو ہدیہ کرے اور غروب آفتاب کے وقت چوراہے پر کھڑے ہو کر وہی سورتیں دوبارہ شہیدان کوفہ کے حضور ہدیہ کرے اور حاجت مانگے۔ اے کم سن شہزادو آپ کو اپنے شہید والد حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کا واسطہ آپ کو خود اپنی مظلومی کا واسطہ، کوفہ میں جو مصائب آپ پر اے شہزادو آپ کو اپنی عظمت و شہادت کا واسطہ، میری (یہ حاجت ہے، پوری کریں۔ پھر وہ مٹھائی یا میٹھی چیز چوراہے پر ہی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے قبولیت کی خبر نشانی مل جاتی ہے، خواہ فون آجائے یا پیغام آجائے۔

### مجرب ہر جائز کشائش کیلئے



## نوٹکہ مال فروخت کیلئے

جن کاروباری بھائیوں کا مال لاکھ کوشش کرنے کے بعد بھی فروخت نہیں ہو رہا ہے یا کسی شخص کے لاکھ کوشش کرنے پر بھی گھر میں خوشحالی نہیں ہو رہی ہے تو وہ مندرجہ ذیل نوٹکہ کو عمل میں لائیں۔ عروج ماہ کی جمعرات سے عمل شروع کر کے ہر جمعرات کو بلا روک ٹوک عمل کریں۔

**عمل:** گھریا کاروباری جگہ کے صدر دروازہ کے ایک کونے کو عرق گلاب سے دھو لیں اور اس کے بعد ہلدی سے ۷۸۶ کا نشان بنائیں۔ اس پر چنے کی دال اور تھوڑا سا گڑ رکھ دیں، اس کے بعد اس کا نشان کو بار بار نہ دیکھیں۔ اس عمل کے اثر سے آپ کے مال کی فروخت بڑھ جائے گی اور گھر میں ہر طرح کی خوشحالی ہو جائے گی۔

## نئے مکان میں خوشحالی و دولت کیلئے

نیا مکان بنوا کر یا نیا کاروبار یا دکان کر کے مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ وہ اپنا نیا مکان فروخت کر دیتے ہیں اور دکان و کاروبار کو ختم کر دیتے ہیں۔ ایسے اشخاص کی دولت بھی ختم ہو جاتی ہے اور بلا وجہ محنت بھی ضائع ہو جاتی ہے اور رسوائی الگ سے ملتی ہے، اس لیے آپ جب بھی نیا مکان بنوائیں تو اس مکان کی بنیاد میں مندرجہ ذیل چیزیں رکھ دیں یا کاروباری جگہ پر دفن کر دیں۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ یہ چیزیں فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ نوئے ٹوکوں سے بچاؤ بھی کرتی ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

(1) تانبہ کی لٹیا معہ ڈھکن

(2) چاندی کا سانپ سا پنی کا جوڑا

(3) چاندی کا ایک جھوٹا سا پترا چوکور

(4) پانچ چھوٹی سپاریاں

(5) ہلدی کی سات ثابت اور صاف گانٹھیں

ان سب چیزوں کو تانبہ کی لٹیا میں پاک و صاف پانی بھر کر ڈال دیں۔ اس کے بعد اس پر اچھی طرح ڈھکن لگا دیں۔ اب یہ برتن صدر دروازہ کے مغرب کی طرف دفن کر دیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو کسی عامل کامل سے رائے لے لیں۔ یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔

**اچانک اور غیر متوقع دولت حاصل کرنے کیلئے**

اگر آپ کسی وجہ سے پریشان ہیں، بغیر روپے کے آپ کو طرح طرح کی پریشانیاں برداشت کرنی پڑ رہی ہیں تو آپ مندرجہ ذیل عبارت اکیاون ہزار مرتبہ پڑھ کر تحفہ کر لیں۔ پھر اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے آپ کو اچانک کسی بھی ذریعہ یا پرائز بانڈ وغیرہ سے غیر متوقع دولت حاصل ہوگی۔ عبارت یہ ہے:

بیٹھے چبوترے پڑھے قرآن

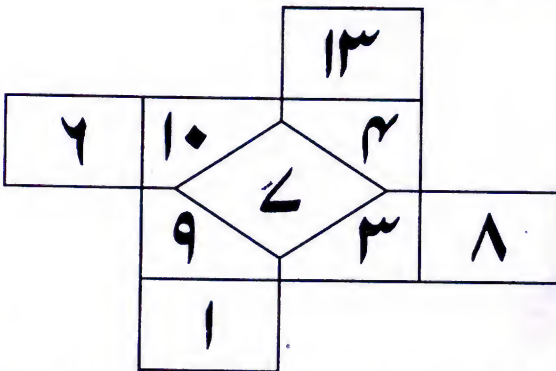
ہزار کام دنیا کا کرے ایک کام میرا کر نہ

کرے تو ایک لاکھ چودہ ہزار پیغمبر کی دھائی

## حصول یابی وراثت

کئی مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے کہ وراثت میں آنے والی جائیداد ہونے کے باوجود بھی کسی نہ کسی وجہ سے حاصل نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف مخفی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایسے حالات ہونے پر وراثت کی حصول یابی کے لیے مندرجہ ذیل عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ جو شخص وراثت کی جائیداد کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ شخص بروز پیر سفید چٹکبری رنگ کی کوڑی کو باریک پیس لیں اور اس کو ڈی کے سنوف کو اس شخص کے صدر دروازے پر ڈال دے، جس شخص سے وراثت کی جائیداد حاصل کرنی ہے۔ اس عمل کو وقفہ وقفہ کے ساتھ کئی مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کے اثر سے اس شخص کو وراثت کی جائیداد حاصل ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

## دولت حاصل کرنے کیلئے



ہر شخص کسی نہ کسی مسئلہ کی وجہ سے دکھی پریشان ہے، گھر میں عیش و عشرت کے سامان دیکھنا چاہتا ہے، کوئی کاروبار میں حسب منشاء ترقی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہے، کوئی روزگار یا نوکری نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہے تو ایسے متاثرہ شخص کو چاہیے کہ



## کراماتِ جفر

## لکھ پتی و ذاتی مکان کے خاص اعمال

اپنی زندگی اچھے طریقے سے بسر کر پائے گا۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ نوچندی جہرات کو نماز فجر کے بعد عمل شروع کرتا ہے اور اگر بتیاں گیارہ عدد روشن کر دیں تاکہ ہر طرف خوشبو پھیل جائے اور رجال الغیب پشت پر رکھنی ہے اور روزانہ مقررہ وقت پر کرتا ہے اور عبارت عمل روزانہ 100 بار اول و آخر 110-110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھتا ہے اور پھر پورے قواعد عملیات کے ساتھ نقش مبارک تیار کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور وظیفہ 41 روز تک ورد کرتا ہے۔ اس کے بعد نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور عبارت عمل روزانہ 313 مرتبہ ورد کرتے ہیں۔ انشاء اللہ اکسالیس روز کے بعد مالی حالت بہتر ہونا شروع ہو جائے گی اور ایک سال کے اندر انشاء اللہ لکھ پتی بن جائیں گے۔ لا جواب و صدری تحفہ ہے اور اجازت عمل مجھ سے ضرور حاصل کر لیں۔ عبارت عمل یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم ۵ یا باسط یا رزاق یا وهاب یا واسع یا کریم یا غنی یا مغیث بر حمتک یا ارحم الراحمین۔

لوح مبارکہ یہ ہے:

قارئین آئینہ قسمت! اس مرتبہ خاص عملیات لے کر حاضر ہوں۔ ایک بات اور یہاں کرتا ہوں کہ مجھے آئینہ قسمت میں لکھتے ہوئے دس سال ہو چکے ہیں۔ میں نے سن 2003ء سے لکھنا شروع کیا اور اب سن 2019ء چل رہا ہے اور اندرون و بیرون ممالک کے لوگوں نے خوب میرے عملیات صدری پسند کیے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل سے ہوا اور اس میں وسیلہ جناب سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب بنے۔ کیونکہ ان کے رسالہ آئینہ قسمت کے ذریعے ہم عالمین اپنے عملیات وغیرہ شائع کرواتے ہیں اور عوام الناس تک پہنچتے ہیں اور میں شاہ زنجانی صاحب کا بھی شکر یہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے مجھے مسلسل لکھنے کا موقع دیا اور ہر سال زنجانی جنتری اور ہر ماہ آئینہ قسمت اعزازی طور پر ارسال کرتے ہیں اور یہ ان کی علم دوستی کا ثبوت ہے اور میں بھی روحانی سلسلہ چشتیہ نظامیہ سے تعلق رکھتا ہوں اور میرے خاندان میں سب اہل نسبت لوگ ہیں اور میرے والد محترم باعلیٰ عالمین میں شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے نسبت والے لوگوں میں جناب سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب بھی شامل ہیں اور سید گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں جو بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور آل اولاد کو ہمیشہ حاسد کی نگاہ سے بچائے اور دن و گنی اور رات چو گنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

## لکھ پتی بننے کا خاص عمل

آج کا انسان فکر میں زیادہ لگا ہوا ہے اور ہر بندے کی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ دولت کمالوں۔ تاکہ اپنی زندگی اچھے طریقے سے بسر کر سکوں۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک خاص صدری و اسرارسی عمل لکھ پتی بننے کا پیش کر رہا ہوں۔ جو شخص یہ کہتا ہوں کہ پیسہ آتا ہے لیکن ٹھہرنا نہیں ہے۔ کیونکہ اگر آدمی بھی بہت ہوتا لیکن پیسہ جمع نہ ہوتا ہو۔ اگر کاروبار ہو لیکن ٹھیک طریقے سے چلتا نہ ہو تو ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یہ خاص عمل کر کے اپنے دل کی مراد حاصل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس دنیا میں اگر کسی کے پاس پیسہ نہ ہو تو چاہے وہ کسی بڑے سے بڑے خاندان کا بھی ہو تو اس کی عزت نہیں ہوتی ہے اور غریب آدمی ہمیشہ پستی میں گرتا جاتا ہے۔ اگر ایسے آدمی کے پاس بھی دولت آجائے تو اس کی بھی عزت کی جاتی ہے۔ ورنہ انسان کو اپنے بھی پوچھنے والے نہیں ہوتے ہیں۔ بہر حال جو بھی یہ عمل کرے گا، انشاء اللہ مالی فوائد حاصل کرے گا اور

بسم الله الرحمن الرحيم الحق بقولہ

اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر
۲۰۲۸	۲۰۲۱	۲۰۳۵	۲۰۳۵
اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر
۲۰۳۹	۲۰۳۲	۲۰۲۹	۲۰۳۰
اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر
۲۰۳۳	۲۰۳۶	۲۰۴۳	۲۰۳۰
اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر	اللہ اکبر
۲۰۴۲	۲۰۳۱	۲۰۳۲	۲۰۳۷

و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ



## ذاتی مکان کا خاص عمل

قارئین آئینہ قسمت! آج کی محفل میں ایک خاص عمل ذاتی مکان ہونے کا پیش کر رہا ہوں۔ کیونکہ آج کے دور میں اپنا ذاتی مکان ہونا بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اگر کم آمدنی والا ہے تو اسے یہ فکر تو ہوگی کہ کیم تاریخ آگئی ہے اور مالک مکان کو کرایہ دینا ہے۔ ورنہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ وقت پر کرایہ نہ دیا جائے تو مالک مکان خالی کرانے کی دھمکی دیتا ہے۔ بعض عالمین حضرات کو بھی میں نے دیکھا کہ بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اور عملیات کی اشاعت صفحہ سیاہ کرنے کی غرض سے کرتے ہیں اور صرف شہرت حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ چاہے ان کو اپنی برادری میں بھی کوئی نہ جانتا ہو کہ یہ کیا کرتا ہے اور پھر ان کا اپنا مکان تک نہیں ہوتا۔ اب ان لوگوں کے دعوے کہاں تک درست ہوں گے۔ قارئین آپ خود بھی فیصلہ کر لیں کہ ان عالمین کی سچائی کہاں تک درست ہے۔ کیا یہ عملیات کے ذریعے اپنے مکان کا مسئلہ حل نہیں کر سکتے ہیں؟ عموماً آپ نے دیکھا ہوگا کہ فراڈی عالمین کرایہ کا مکان یا دکان لیتے ہیں لیکن جب لوگوں کو خوب لوٹ لیتے ہیں، پھر وہاں سے فرار ہو جاتے ہیں اور یہ لوگوں سے بھاری بھاری فیسیں بھی لیتے ہیں۔ لیکن ان کی روزی میں برکت نہ ہونے کی وجہ سے یہ اپنا مکان نہیں بنا سکتے ہیں۔ قارئین ایک بات یہاں نوٹ کر لیں کہ جو عامل دعویٰ کر لے کہ فلاں کام اتنے وقت یا دنوں میں گارنٹی سے کر سکتا ہوں، وہ سمجھ لیں فراڈیہ عامل ہے کیونکہ دعویٰ فرعون نے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی لاش کو لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔ انہیں فراڈی عالمین کی وجہ سے ہم جیسے عامل عالمین بھی خراب ہو رہے ہیں۔ اللہ تالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔

قارئین آئینہ قسمت! عمل کا طریقہ یہ ہے کہ علیحدہ پاک و صاف کمرہ میں داخل ہو جائیں اور خوشبودار بخور سلگائیں تاکہ کمرہ خوشبو سے مہک جائے۔ نوچندی پیر کو یہ عمل

شروع کرنا ہے۔ پھر دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں اور درجن ذیل عبارت عمل اول و آخر 110-110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 525 مرتبہ ورد کریں اور بعد نماز عشاء کے پڑھنا ہے۔ عبارت عمل پڑھنے کے بعد یہ لوح مبارکہ پورے لوازمات کے ساتھ تیار کر کے اپنے پاس رکھیں اور صبح نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور وظیفہ روزانہ 21 روز تک کرنا ہے۔ آخری روز پھر نیاز بانٹ دیں۔ وظیفہ روزانہ 313 مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ ایک سال میں ذاتی مکان ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ یہ بہت ہی لا جواب و قابل قدر تحفہ ہے۔

### عبارت عمل یہ ہے:

لا الہ الا اللہ ذاتی مکان کے اسباب پیدا فرما دے محمد رسول اللہ کر مرما دے۔

محمد رسول اللہ	لا الہ	الا اللہ
رویائیل	طاطائیل	اسرافیل
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ
طاطائیل	اسرافیل	رویائیل
الا اللہ	محمد رسول اللہ	لا الہ
اسرافیل	رویائیل	طاطائیل

ہفت روزہ ۱۴۴۰ھ و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ ﷺ

مراقبہ ارتکاز توجہ یکسوئی روحانیت بڑھانے کیلئے تیار شدہ انشاء اللہ ادارہ سے ہدیہ دستیاب ہیں

جلد انعام کی حصول یابی کے لیے قومی پرائز بانڈ ز خرید کر اس میں رکھیں

3 انچ 1500 روپے 6 انچ 3000 روپے

ہدیہ علاوہ محصول ڈاک

مشکملیہ کاپی: شعبہ روحانیت ادارہ آئینہ قسمت کاٹھانہ زنجانی، D-125، حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ، نزد ملین مارکیٹ، لاہور



# برائے حصول علم اور کامیابی امتحان

نقش عروج قری ماہ میں بنائیں۔ زعفران اور عرق گلاب سے رجال الغیب کا خیال رکھ کر لکھیں۔ دو نقش بنائیں، ایک مدعی پاس رکھے، دوسرا پھل دار درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ مقدمے کا فیصلہ ہونے تک بلاناغہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء 3904 مرتبہ آیت مبارکہ کو ورد کریں۔ اول و آخر دو شریف پڑھیں۔ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے توسل آئمہ اطہار اختیار کریں۔ انشاء اللہ مقدمے میں کامیابی ملے گی۔ کامیابی ملنے پر نیاز مولائے کائنات محضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور حضرت علی علیہ السلام پیش کریں۔

**امتحانی پرچہ میں سوفی صد کامیابی کا عمل:** امتحان دینے کے لیے گھر سے نکلتے ہوئے۔

(1) **صدقہ:** بہت نیت پر وردگار تیری خوشنودی کے لیے میں اپنی جان کا صدقہ تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ صدقہ قبول فرما اور مجھے امتحان میں کامیابی عطا فرما۔

(2) کمرہ امتحان میں جا کر جب حل پیپر شیٹ مل جائے تو اپنی شہادت والی انگلی پر 5 بار سورۃ الحمد شریف پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسی انگلی سے بغیر سیاہی کے درج ذیل لکھیں۔

۷۸۶

حل

۲۹۳

لکھی ع ص ح م ع س ق

**لکھنے کی ترتیب:**

پہلے 6 پھر 7 درمیان میں 8

پہلے 2 پھر 3 درمیان میں 9

گھر سے نکلتے وقت با وضو نکلیں، عمل یقین اور اعتماد سے کریں۔ انشاء اللہ جس پیپر پر عمل ہوگا، کامیابی 100 ہے۔

**نوٹ:** گھر سے کمرہ امتحان تک سورۃ اعلیٰ کی آیت نمبر 5-6 کا ورد کرتے ہوئے جائیں اور دعائیں، کامیابی 100 ملے گی۔ انشاء اللہ

## 1- برائے دور کرنا کندھنی

(الف) طالب علم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک بعد از نماز عشاء ایک مرتبہ سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کریں۔ جب آیت نمبر 5-6 کے اس حصے پر آئیں تو 40 مرتبہ اس آیت کی تلاوت کریں۔ ”سَنَقِرُكَ فَلَا تَنْسَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ“ (با) طالب علم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک بعد از نماز فجر آیت مبارکہ کو 40 مرتبہ ورد کرے۔ ”وَ عَلَيْنَا مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَ كَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا“ (سورۃ النساء آیت نمبر 113)

(جیم) طالب علم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک کھلا ورد اسمائے اعظم یا حبیب کا ورد کرے۔ تمام اعمال مکمل یقین اور اعتماد سے کریں۔

(دال) طالب علم یا طالبہ کے والدین کے لیے عمل بعد نماز عشاء جب بچہ یا بچی سونے کے لیے بستر پر جائیں تو (سورۃ طہ آیت نمبر 25-26-27 اور 28) 13 مرتبہ پڑھ کر بچوں کے سر سے پاؤں تک دم کریں۔

## برائے کامیابی مقدمہ:

**عمل کی ترکیب:** مقدمہ میں کامیابی کے لیے اس وقت عمل کریں جب قمر خانہ مشتری میں ہو اور زہرہ سے متصل ہو۔ مدعی مقدمہ کا نام معدودہ کے اعداد بحساب الجبرہ قری لیں۔

795

ارشاد بن مریم کے اعداد:

3109

سورۃ الاعراف آیت نمبر 89 کے اعداد:

کل اعداد: 3109 + 795 = 3904

مرلج چال بادی میں پڑ کریں۔ 3904 - 30 = 4

حاصل: 968 کسر: 2 خانہ: 9

975	979	982	968
981	969	974	980
970	984	977	973
978	972	971	983





# تقدیر میں تغیر کیسے!

تغیروں و تبدیلیوں کے مسئلہ کی وضاحت کے سلسلہ میں بیابانِ کرب کا غیر ضروری نہیں ہر گاکا

تغیروں و تبدیلیوں کے متعلق حقیقی نظریات پائے جاتے ہیں

بیگانہ نہ کر دے اور اس لیے بھی تاکہ اس حقیقہ و قیوم خدا کی عظمت و برتری اور اس کی قدرت کاملہ کا ہم پر اظہار ہوتا رہے اور دوسرے لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔ تو خلاصہ کلام یہ ہوا کہ تقدیر بھی اپنی جگہ پر ہے اور تدبیر بھی زندگی کے میدان میں نہ تو یہ قاعدہ کلیہ ہمیشہ صحیح ثابت ہو سکتا ہے کہ اسباب و علل کی فراہمی کامیابی اور کامرانی کی منزل پر لازماً پہنچا دے گی اور نہ یہ کلیہ ہمیشہ درست ثابت ہو سکتا ہے کہ اسباب و علل کی عدم فراہمی منزل مقصود کی راہ میں سنگ گراں ضرور ثابت ہوگی۔ اگر ایسا ہی ہوتا اور صرف سبب اور مسبب پر ہی ہماری کوشش کا دار و مدار ہوتا تو پھر کبھی بھی ایسا نہ ہوتا کہ ایک شخص جو تمام سبب و عوامل کو اپنے ہمراہ لے کر قدم بڑھاتا ہے، وہ تو ناکام و نامراد رہتا ہے اور دوسرا شخص جو بغیر اسباب و عوامل کے چل پڑتا ہے اور وہ نہ تو فہم و فراست کا مالک ہوتا ہے اور نہ ہی علم و عمل کا حامل۔ بلکہ ہوش و گوش تک سے بے گانہ ہوتا ہے اس کے لیے ایک مخفی طاقت کے زیر اثر خود بخود ایسے عوامل پیدا ہو جاتے ہیں کہ وہ کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جو چند فٹ کی بلندی سے گرتا ہے وہ توجروح ہو جاتا ہے اور دوسرا شخص جو اس وسیع و عریض خلا میں غوطے لگاتا ہوا پہاڑ سے ٹکراتا ہے۔ یہی عظیم ترین طاقت اپنے مخفی ذرائع سے ایسے اسباب و علل پیدا کر دیتی ہے کہ اسے خواہش تک نہیں آتی۔ اسی صورت سے ایک شخص ماہر تیراک ہونے کے باوجود چند فٹ پانی میں پھیلتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور دوسرا شخص جو تیراک بھی نہیں ہوتا اور اس کی نیت بھی خود کشی کرنے کی ہوتی ہے، وہ بحر اوقیانوس میں چھلانگ لگا دیتا ہے، مگر کوئی مخفی ہاتھ اسباب و عوامل پیدا کر کے اُسے صحیح و سالم کنارے تک پہنچا دیتا ہے۔

ایک دانہ اور ہوشمند دستِ شناس اپنے مشورہ کنندہ کے ہاتھ دیکھ کر اس کے پیدائشی رجحانات معلوم کر لیتا ہے اور یہ جان جاتا ہے کہ قدرت کی طرف سے اس شخص کو دماغی صلاحیت، صحت و جسمانی توانائی، قلبی افعال و تاثرات، معاشی جدوجہد میں کامیابی و ناکامی، شفقت، محبت، جنسی رغبت، ازدواجی زندگی کی نوعیت، خوشنشین و اقربا سے محبت و

پہلا نظریہ تو یہ ہے کہ پیدائش سے لے کر موت کے آخری لمحے تک کی ہماری ایک ایک حرکت ہمارے عالم وجود میں آنے سے پہلے لوح محفوظ میں قلمبند کر دی گئی ہے اور اس جہان آب و گل میں ہماری تعمیر یا تخریب کا تمام تر دار و مدار اسی نوشتہ الہی پر ہے، اس لیے کہ ہوتا وہی ہے جو پہلے سے ہمارے لیے مقدر کیا جا چکا ہے۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ اس دنیا میں جو کچھ ہے وہ تدبیر ہے ہماری کامیابیوں اور کامرانیوں کا تمام تر انحصار ہماری تدابیر اور مساعی پر ہے۔ اس نظریے کے حامل لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ ہم خود اپنے ہاتھوں اپنی تقدیر کو بناتے اور بگاڑتے ہیں۔ تیسرا نظریہ مندرجہ بالا دونوں نظریوں کے بین بین ہے۔ اس تیسرے نظریے جو بالکل صحیح نظریہ ہے کے حامل افراد اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ علیٰ علیم نے جہاں اس عالم اسباب میں ہر چیز و واقعہ کا رشتہ کسی نہ کسی سبب یا اسباب سے متعلق قرار دیا ہے۔ وہاں اپنی قدرت و تاثیر کی کار فرمائی بھی تمام سبب اور مسبب میں جاری و ساری رکھتی ہے۔ صاف الفاظ میں اس تیسرے برحق نظریے کی وضاحت اس طرح سے کی جا سکتی ہے کہ ہمارے مالک حقیقی نے ہمیں اشرف المخلوقات کا مقام عطا کر کے ایک طرف تو ہمیں محدود و خود اختیار عطا کر دی ہے اور دوسری طرف اپنی قدرت کاملہ کے ظہار کے لیے بعض امور ہم پر نافذ کر دیے ہیں۔ جہاں ہماری تمام تر ظاہری اور باطنی صلاحیتیں انتہا کو پہنچنے کے باوجود کامیابی اور کامرانی سے ہمیں سرفراز نہیں کر سکتیں، لیکن اس موقع پر اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ جو خالق تقدیر ہے وہ تقدیر کو بدلنے پر بھی قادر ہے، مایوسی مسلمان کا شیوہ نہیں۔ اس لیے ایسے موقع پر اگر ہم اپنے رب تقدیر کے حضور میں دامن پھیلائیں اور اس کے محبوب ﷺ کے واسطے سے اس سے رحم و کرم کی درخواست کرتے ہیں تو اس کی رحمت ہماری کشتی حیات کو جو منجہار میں پھنسی ہوئی ہے نکال سکتی اور ساحلِ مراد سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ قدرت کا یہ ویڈیو (جو گرچہ کبھی کبھی استعمال ہوتا ہے) یا تو سر اسرار ہمارے فائدے کے لیے ہوتا ہے یا اس لیے کہ اس خالق کی کل کی عطا کردہ طاقت و قوت ہمیں اس مالک حقیقی سے



میں بیچ لے لیں، وہ بیچ ہاتھ میں پھلے اور پودے اور درخت بن کر پھل دینے لگے لیکن ایسا کرنا اس کی سنت نہیں، اُس کی سنت یہی ہے کہ بیچ کو زمین میں گاڑا جائے، اُس کی آبیاری اور دیکھ بھال کی جائے، جب وہ بتدریج بڑھ کر ثمر آور ہو سکے گا۔

اس موقع پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ بہت سے لوگ جو بے ذوق بھی نہیں اور کم کوشش بھی نہیں۔ پھر بھی تقدیر کے ہاتھوں مجبور نظر آتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ لیکن میں کہوں گا کہ بہت ممکن ہے، جس کو انہوں نے تقدیر سمجھ رکھا ہے، وہ ان کی تقدیر نہیں بلکہ کوشش اور جدوجہد میں کمی، کسی اصول کی خلاف ورزی، وقت ناشناسی اور تدبیر میں غلطی کا ہی کوئی نتیجہ ہو، آخر یہ کیسے مانا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو ہر شخص کا مالک اور رازق ہے۔ امریکہ کے کاشتکاروں کی زمین سے تو سونا اگلوادے اور ہماری زمین سے لوہا تک نہ اگلوائے، وہاں پانی فی ایکڑ سینکڑوں اور من غلہ پیدا ہوا اور ہمارے کاشتکار پچاس من فی ایکڑ بھی پیداوار حاصل نہ کر سکیں، وہاں کے مزدور گاڑیوں اور کاروں میں گھومتے پھریں اور ہمارے یہاں کے پڑھے لکھے اور اچھے قسم کے لوگ بھی سڑکوں پر جوتیاں چنچلتے پھریں۔ اگر وہ ان کی تقدیر رہے تو آخری ہماری تقدیر کیوں نہیں؟

کیا ان کا خالق تقدیر دوسرا ہے اور ہمارا دوسرا؟

کیا وہ اس کے مقبول بندے ہیں اور ہم مردود؟

نہیں اور ہرگز نہیں! اس کی بھی وجہ صرف وہی ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے کہ تقدیر نے جتنا لکھ دیا ہے، اس میں سے وہ اپنی تدبیروں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ حاصل کر لیتے ہیں اور ان کے مقابلے میں ہم تقدیر کے لکھے کو بھی اپنی غلطیوں کو تباہیوں اور ناعاقبت اندیشیوں سے کم کر دیتے یا کھودیتے ہیں۔ اس کو کم کر دینے یا کھودینے میں کچھ تو ہمارا اپنا حصہ ہے اور کچھ سوسائٹی کا اور کچھ خاندانی اور آبائی اثر کا ہوتا ہے، جس کے ارد گرد پھیلے ہوئے ہوتے ہیں اور جس سے ہم لامحالہ متاثر ہوتے ہیں اور کچھ معاشرہ کا ہوتا ہے۔ بہتر سوسائٹی اور اچھا معاشرہ بھی مناسب مواقع فراہم کرتا ہے، جس سے فائدہ اٹھا کر اس سوسائٹی کا ہر فرد اپنی تقدیر بدلتا ہوا نظر آتا ہے اور اس کے برخلاف برا معاشرہ اور برا ماحول انفرادی اور اجتماعی صلاحیتوں کو برباد کر کے تقدیر کے لکھے ہوئے میں سے پورا پورا حصہ حاصل کرنے کے مواقع گنوا دیتی ہے۔

اس بات کو مان لینے کے بعد خود بخود یہ حقیقت بھی واضح ہو جاتی ہے کہ ”تقدیر“ بدلی جا سکتی ہے!

عداوت اقتدار کی طرف کشش، عزائم، قوت ارادی، اعتقاد و استقلال اور استقامت، وقار، سنجیدگی، مصلحت بینی، دور اندیشی، قناعت پسندی، خوش طبعی، معاملہ فہمی، ایمان داری، انصاف، احساس ذمہ داری، کفایت شعاری، اصول پسندی، قوت استدلال، فصاحت و بلاغت، قوت مکاشفہ، وجدان، نمود و نمائش کی خواہش، تجربہ کاری، چستی و چالاکی، نفس پرستی، قیاس ذہنی، لذت پسندی، تن آسانی، بلند خیالی، دولت کے سہل حصول کے مواقع وغیرہ وغیرہ جس حد تک بخشے گئے ہیں ان میں خود اس نے کس حد تک اضافہ یا کمی کی ہے وہ اپنے عظیم تجربے اور اپنے فن میں بے پناہ مہارت کی وجہ سے اپنے مشورہ کنندہ کے سامنے اس کی خفیہ صلاحیتوں کو جن کا خود اس کو علم نہیں ہوتا، واضح کر دیتا ہے۔ پھر یہ بھی بتا دیتا ہے کہ ان صلاحیتوں کو وہ ماضی میں اس طرح برباد کر چکا ہے۔ اگر وہ مستقبل میں اپنی ان صلاحیتوں کو کام میں لائے اور ان خرابیوں کو ترک کر دے تو بہت قوی امکان ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کامیاب ثابت ہو جائے۔ میری ان گزارشات سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہو گئی ہوگی کہ میں تقدیر کو بھی اسی طرح حق سمجھتا ہوں جس طرح تدبیر کو تقدیر اگر ایک موثر قوت ہے تو تدبیر بھی کارگاہ حیات میں کامیابی کے لیے اہم ترین فیکٹر (Factor) ہے۔ اس کو نظر انداز کر کے دنیائے اسباب میں کوئی کام نہیں کیا جاسکتا اور تقدیر بھی ایک بڑی ہی موثر قوت ہے، البتہ میں اس موقع پر یہ ضرور کہوں گا کہ بے عملی، کم علمی، سہل پسندی اور عزت و ہمت کی کمی کو نوشتہ تقدیر سمجھ بیٹھنا غلط ہے۔

تقدیر جو حقیقت میں مشیت ایزدی ہے اندھے کی لاشھی کی طرح نہیں چلتی رہتی۔ چونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں بلکہ رحمن و رحیم ہے۔ اس لیے اس نے تقدیر کو ہر جگہ اور ہر معاملہ میں اثر انداز ہونے کے لیے بے لگام نہیں چھوڑ دیا ہے کہ وہ ہر کام میں آڑے آتی رہے۔ مشیت ایزدی بے وجہ بربادیوں کی خواہاں نہیں ہوتی اور اگر کبھی بُرے عمل کا یہ ظاہر نتیجہ بہتر نکلتا ہوا اور پھلے عمل کا برا نتیجہ ظاہر ہوتا ہوا نظر آتا ہے یا یکسانیت کے ساتھ رواں دواں زندگی برباد ہوتی ہوئی اور برباد شدہ اور بتاہ حال زندگی اچانک شادمانی و مسرت سے دوچار ہوتی ہوئی مل جاتی ہے تو اس کی بھی وجہ قادر مطلق کا اپنی قدرت کا بے جا طور پر ظہور یا اپنی مشیت کو بغیر کسی مصلحت کے جاری کرنا نہیں ہوتا ہے بلکہ اس میں بھی مفاد مضمر ہوتا ہے یا تو عداوت کا اثر ہوتا ہے یا عزم و ہمت کی صدقہ لانہ کیفیت اس کے شامل حال ہوتی ہے یا یہ کہ اس میں خود اس کی بہتری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ اس بات پر قادر ہے کہ آپ ہاتھ



# علم نجوم اور علم جفر کی غور طلب حقیقت

## روحانی سائنس ایک زیادہ حساس و لطیف شعبہ علم ہے

بیچھے ہے، اسی طرح روحانی سائنس علوم میں بھی ہماری تحقیق و جستجو نہ ہونے کے برابر ہے، ہم چند سو پرانی کتابوں میں درج اعمال روحانی کے گرد گھوم پھر کر مطمئن ہو جاتے ہیں، کسی نئی تحقیق و جستجو کی زحمت ہی نہیں کرتے اور اگر کوئی اور ایسی کوشش کرتا بھی ہے تو اسے نظر انداز کرتے ہیں یا اپنی محدودیت کے دائرے میں سمٹ کر اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں، علم نجوم، علم الجفر خصوصی طور پر اس پسماندگی کا شکار ہیں، ہماری اکثریت لکیر کی فقیر ہے، قدیم نظریات اور اصول و قواعد میں کسی اجتہاد کو ضروری نہیں سمجھا جاتا، یہی وجہ ہے کہ مذکورہ بالا شعبے انحطاط سے دوچار ہو کر اپنی افادیت اور اپنا اعتماد کھو رہے ہیں، سائنسی ذہن رکھنے والا تعلیم یافتہ طبقہ اپنا عدم اطمینان کھل کر ظاہر کرتا ہے اور اسے مطمئن کرنا مروجہ طور طریقوں سے ممکن نہیں ہے۔

جب ہم روحانیت کی بات کرتے ہیں تو دین و مذہب کا سہارا لیے بغیر گفتگو کو آگے بڑھانا ممکن نہیں ہوتا اور یہی بات ایک سائنسی ذہن قبول نہیں کرتا، اسے کائناتی مشاہدات و تجربات کے ٹھوس ثبوت اور حوالے درکار ہیں، اس کا مذہبی ذہن عبادات کو فرائض دینی کے طور پر قبول کر سکتا ہے، آخرت میں نجات کا ذریعہ تسلیم کر سکتا ہے لیکن اپنی دنیاوی زندگی کی مادی ضروریات کو پورا کرنے کا اہل نہیں سمجھتا، وہ سائنس کے ساتھ روحانیت کے عجائبات کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتا ہے اور ہمارے اکثر اہل علم کا بھی کچھ ایسا ہی احوال ہے۔

علم نجوم دنیا بھر میں جس تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات میں شامل ہو رہا ہے اتنی ہی تیزی سے ہمارے ملک میں تنزلی اور تحقیر کا نشانہ بن رہا ہے، ہماری اکثریت اس علم سے محض تفریحی طور پر شغف رکھتی

علم نقوش و طلسم، زمانہ قدیم سے انسان کی اہم ضروریات میں نہایت اہم کردار ادا کرتا رہا ہے، اہل علم و دانش اس حوالے سے تحقیق و جستجو میں مصروف رہے ہیں اور تو قیق الہی کے مطابق مشاہدات و تجربات دنیا کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں، کرۂ ارض پر زندگی کا آغاز ہوا تو انسان اپنی ضروریات کے مطابق ایجادات میں مصروف رہا، کہتے ہیں وقت بڑا استاد ہے، زندہ رہنے کے سبب ہی رنگ ڈھنگ کھادیتا ہے، انسان بھی وقت کے ساتھ ساتھ اپنے مسائل کے حل پر قادر ہوتا چلا گیا، بے شک اس کی حقیقی رہنمائی اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعے کی اور اسے زندگی گزارنے کے درست اصول و قواعد سے آگاہ کیا، کہا جاتا ہے کہ حضرت ادریسؑ وہ پہلے نبی ہیں جنہوں نے قلم سے کام لیا اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ دلائی، یہ سلسلہ نبوت اسی طرح جاری و ساری رہا اور انسان کو انسانیت کی حقیقی تعلیم سے آشنا کرتا رہا، اس خدائی رہنمائی کا اختتام دانائے سُبُل ختم الرسل مولائے کل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہوا۔

زندگی کا یہ طویل سفر جو صدیوں پر محیط ہے، انسان پر ہر دور میں علم و آگہی کے نت نئے دروازے کھولتا رہا ہے، موجودہ دور مادی سائنس کی ترقی و عروج کا دور ہے لیکن ماضی میں مادیات سے زیادہ زور روحانیت پر رہا اور روحانی سائنس کے نابغہ روزگار اپنے کمال فن میں یگانہ افراد تحقیق و تجربات کے میدان میں داد حاصل کرتے رہے، اکثر قدیم کتب اور کتبائے ان کے علم و فضل کا سراغ ملتا ہے لیکن افسوس موجودہ مادی دور میں ہم روحانی سائنس سے دور ہوتے جا رہے ہیں یا پھر لکیر کے فقیر بن کر مکھی مکھی مارنے کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں، خصوصاً ہمارا ملک پاکستان جس طرح دیگر مادی سائنسی علوم میں دنیا سے بہت



مکان (Time and space) کی تصویر ہمارے اہل تصوف کا محبوب موضوع رہی ہے، زمانہ قدیم سے آج تک کے فلاسفہ بھی اس حوالے سے غور و فکر کرتے رہے ہیں، علم ریاضی کی ترقی نے انسان کو آج اس قابل بنادیا ہے کہ وہ وقت اور مقام کی لطافت و کثافت کا تعین نظام شمسی میں سیاروی گردش کو مد نظر رکھ کر درست بنیادوں پر کر سکے اور خبر کی صحت و ضعف کا تعین کر سکے، عمل کے اثر پر بھروسہ کر سکے۔

### علم جفر آثار

علم جفر بنیادی طور پر حروف اور اعداد کی روحانی سائنس ہے، جفر آثار کا تعلق حروف و اعداد کے باطنی خواص کے ذریعے کائناتی امور پر تصرف حاصل کرنا ہے، اس مقصد کے لیے حروف و اعداد کے باطنی یا روحانی اثر کو ماڈل میں محفوظ کر کے مخصوص مقاصد کے تحت استعمال کیا جاتا ہے، زمانہ قدیم سے انسان اس سائنس کی مبادیات سے آگاہ رہا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اپنے علم و فن میں اضافہ کرتا رہا ہے، اس مقصد کے تحت وہ حروف و اعداد کے باطنی خواص پر بھی تجربات و مشاہدات کرتا رہا اور فلکیاتی سیاروی اثرات بھی اس کے پیش نظر رہے، چنانچہ وہ حروف و اعداد کے مخصوص نقش و طلسم، خاص سیاروی اثرات کے ساتھ امتزاج دے کر اپنے استعمال میں لاتا رہا۔ اس حوالے سے سب سے زیادہ اہم حقیقت سیاروی اثرات کے درست وقت کا حصول ہے جو قدیم زمانے کی بہ نسبت فی زمانہ زیادہ آسان ہو گیا ہے، یہ آسانی کمپیوٹر میں موجود جدید ایسٹروولوجیکل سوفٹ ویئر کی مدد سے حاصل ہوئی، ایسا نہیں ہے کہ پہلے یہ ناممکنات میں سے تھا بلاشبہ ان علوم کے ماہرین علم ریاضی میں بھی اپنا بلند مقام رکھتے تھے اور وہ بہترین حسابی عمل سے کام لے کر مناسب وقت کا تعین کر لیا کرتے تھے لیکن ایسے کاموں میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا تھا اور غلطی کا امکان بھی رہتا تھا، کمپیوٹر کے ذریعے یہ کام زیادہ سہل اور معتبر ہو گیا ہے۔

### قوت وضعف سیارگان

قدیم زمانے سے سیارگان کے شرف و ہیبت کو ہمیشہ اہمیت دی گئی ہے، ہر سیارہ کسی مخصوص برج میں شرف (Exaltation) یا ہیبت (Debilitated) سے دوچار ہوتا ہے، شرف اس کی اعلیٰ قوت کو ظاہر کرتا ہے

ہے یا اکثر موقعوں پر ہم کسی شدید اور پریشان کن صورت حال میں کسی امید کی کرن سے روشناس ہونے کے لیے اس علم کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اگر تسلی بخش جواب مل جائے تو خوش امید کی کا دامن تھام لیتے ہیں، بصورت دیگر حقیقت سے نظریں چرا کر کسی اور سمت دیکھنے لگتے ہیں، اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ہم اس علم کی سائنسی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے، اسے استغفر اللہ غیب دانی یا قسمت سے جوڑ لیتے ہیں جو غلط ہے۔

### علم نجوم

گزشتہ موجودہ صدی ایسٹروولوجی میں بڑے انقلابات لائی، کمپیوٹر نے دیگر علوم کے ساتھ اس علم کو بھی ترقی کے نئے راستے دکھائے جس کے نتیجے میں قدیم ماہرین فلکیات کے کام کی جانچ پڑتال آسان ہو گئی اور جدید ماہرین کو نئے اصول و قواعد مقرر کرنے میں آسانی ہوئی چنانچہ اگر علم ہیئت (Astronomy) کے انکشافات و مشاہدات میں اضافہ ہوا تو ساتھ ہی علم نجوم (Astrology) کے قدیم نظریات و مشاہدات میں بھی قابل اعتماد تبدیلیاں لائی گئیں جو علم نجوم کو بھی ایک سائنسی علم کے طور پر قبول کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوئیں اور آج دنیا بھر میں ایسٹروولوجی کو ایک سائنسی علم کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے، چنانچہ دنیا کی بڑی یونیورسٹیز میں اس کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ ان یونیورسٹیز کے فارغ التحصیل طلبہ کو ہی معاشرے میں حکومت کی طرف سے ایسٹروولوجیکل پریکٹس کا اجازت نامہ ملتا ہے، پاکستان میں بہر حال صورت حال مختلف ہے۔

### علم جفر

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ علم نجوم اور علم جفر میں چولی دامن کا ساتھ ہے، علم جفر کے حصہ اخبار و آثار دونوں ہی علم نجوم کے محتاج ہیں کیوں کہ دونوں ہی وقت کی لطافت و کثافت کو اہمیت دیتے ہیں، کوئی لطیف یا کثیف وقت جس طرح کسی خبر کے حصول میں نتائج پر اثر انداز ہو سکتا ہے، اسی طرح ہمارے کسی عمل کے اثر کو بھی متاثر کرتا ہے اور وقت کی لطافت و کثافت کا علم مکمل طور سے علم نجوم کی مدد و معاونت کے بغیر ممکن نہیں ہے، مشہور مقولہ ہے کہ علم نجوم درحقیقت وقت کا علم ہے (Astrology is a knowledge of the time) زمان و



درجات ناظر ہوگا یا اس کے مول ترکون برج کو ناظر ہوگا تو یہ بھی اسے کمزور کرنے کے مترادف ہوگا، خواہ وہ سیارہ اپنے ذاتی برج میں ہو یا اپنے شرف کے برج میں، یہ جدید اصول کسی بھی سیارے کے قوت و ضعف کی نشان دہی کرتے ہیں، بہ حیثیت مجموعی کوئی بھی سیارہ اپنے ذاتی برج اور شرف کے برج میں اچھی پوزیشن رکھتا ہے، اگر مندرجہ بالا اصول و قواعد کو مد نظر رکھا جائے۔ ہماری اکثریت قدیم کتابی اصول و قواعد کی اسیر ہے، اس میں کسی نئی بات یا نئے خیال یا نئی تحقیق کو اہمیت نہیں دی جاتی، برسوں پرانے معمولات پر کار بند ہے جس کے نتیجے میں ہمیں وہ نتائج نہیں ملتے جو درحقیقت ملنا چاہئیں، قسمت سے کوئی اچھا وقت ہاتھ آجائے اور ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں تو سبحان اللہ! بہ صورت دیگر ہم اپنی کسی کوتاہی پر توجہ دینے کے بجائے نامعقول مفروضات پر مطمئن ہو جاتے ہیں اور اکثر کسی عمل ہی کے اثر سے منکر ہو جاتے ہیں، حالاں کہ ہر عمل اپنا رد عمل ضرور ظاہر کرتا ہے، وہ رد عمل منفی بھی ہو سکتا ہے اور مثبت بھی، یہ بات ہمیں نہیں بھولنا چاہیے۔

### نظریہء تاثیر

یاد رکھنا چاہیے کہ رب کائنات کا کوئی بھی کام حکمت و مصلحت سے خالی نہیں ہے، تخلیق کائنات بعض غیر مذہبی سائنس دانوں یا فلسفیوں کی نظر میں ایک حادثاتی واقعہ ہو سکتا ہے لیکن خدائے واحد پر یقین رکھنے والے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں کہ یہ ہمارے پروردگار کا سوچا سمجھا فیصلہ اور عمل ہے اور ایک مضبوط، اغلاط سے پاک حسابی نظام کے تحت جاری و ساری ہے، ہمیں بار بار اس نظام پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور پھر یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس نظام کا علم توفیق الہی پر منحصر ہے، ہم سچی لگن اور کوشش کے ذریعے اس کے رازوں کو سمجھ سکتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔

کوئی قابل ہو تو ہم شان کنی دیتے ہیں

ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

روحانی سائنس، مادی سائنس سے زیادہ حساس و لطیف علم ہے، جیسا کہ

ابتدا میں عرض کیا تھا کہ قدیم زمانوں میں مادی سائنس سے زیادہ روحانی

جب کہ ہبوط کمزور ترین پوزیشن کا اظہار ہے، اس حوالے سے قدیم ماہرین فلکیات نے مخصوص برج اور ان کے مخصوص درجات بھی متعین کیے ہیں، اسی طرح سیارگان کے درمیان تشکیل پانے والے جیومیٹرک زاویے بھی بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جن کو اصطلاحی طور پر قران (Conjunction)، تثلیث (Triane)، تسدیس (Sextile) مقابلہ (Opposition)، تربیع (Square) وغیرہ کے نام دیے گئے ہیں، قران دو سیاروں کا باہم ایک دوسرے کے انتہائی قریب آنا یعنی ملاپ ہے، تثلیث دونوں کا 120 ڈگری کے زاویے پر باہم زاویہ بنانا، تسدیس 45 ڈگری کا زاویہ، مقابلہ 180 درجہ، تربیع 60 درجہ، واضح رہے کہ دائرۂ بروج (Zodic sign)، ہماری کہکشاں میں 360 ڈگری پر پھیلا ہوا ہے اور ہر برج 30 درجے پر محیط ہے۔ علم نجوم کی جدید تحقیقات کے مطابق شرف و ہبوط کے لیے مخصوص برج کی اہمیت اور اثر تسلیم کیا جاتا ہے لیکن درجات سے اختلاف پیدا ہو گیا ہے کیوں کہ ایسٹروولوجی کے جدید اصول و قواعد کے مطابق شرف و ہبوط کے مخصوص درجات کی اہمیت ختم ہو گئی ہے، کوئی سیارہ جب کسی برج میں داخل ہوتا ہے تو وہ پورے برج ہی میں شرف یافتہ یا ہبوط کا شکار تصور کیا جاتا ہے، البتہ ہر برج میں اس کی قوت و اثر کا انحصار اس کی مخصوص پوزیشن پر منحصر ہے اور یہ پوزیشن کسی وقت کے مکمل ایسٹروولوجیکل چارٹ کی مرہون منت ہوگی، ہم نے اپنی کتاب ”پیش گوئی کا فن“ میں ضروری اصول و قواعد بیان کیے ہیں، یہاں اختصار کے ساتھ چند اہم اور ضروری نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔

### جدید اصول و قواعد

کسی بھی برج میں جب کوئی بھی سیارہ داخل ہوتا ہے تو ابتدائی پانچ درجے تک اس کا ”عہد طفولیت“ شمار ہوتا ہے، یہ سیارے کی کمزوری ہے، اسی طرح کسی بھی برج کے آخری پانچ درجات سیارے کا ”عہد ضعف“ شمار ہوگا یعنی بوڑھا پاپا، اسی طرح وہ جس برج میں حرکت کر رہا ہے اس کا حاکم سیارہ اگر کسی کمزوری کا شکار ہے تو اس کا اثر مہمان سیارے پر پڑے گا اور وہ قابض برج میں خوش حال تصور نہیں ہوگا، تیسری بات یہ کہ اگر گراہو کی تو یا کوئی اور زائچے کا منحنی اثر رکھنے والا سیارہ اس برج کو جس میں سیارہ حرکت کر رہا ہے، بہ لحاظ



## بقیہ حصول دولت کے ٹوٹکے

سعد وقت یا شرف قمر میں اوپر بنائے گئے نقش کو زعفران سے لکھ کر بخور کی دھونی دے کر شیشہ کے فریم یا کسی اور محفوظ جگہ پر کر لگائیں۔ اس کے اثر سے مطلوبہ شخص کی دلی مراد ہر حالت میں پوری ہوگی۔ یہ نقش آپ کی قسمت کو پلٹ دے گا، زندگی کی ہر ضروریات پوری ہونے لگیں گی، گھر میں آرام و سکھ اور کاروبار میں ترقی و برکت ہوگی۔

### مال فروخت کی زیادتی

ہمارے ملک کا کاروباری طبقہ عام طور پر فروخت کم ہونے یا بندش ہونے پر زیادہ فکر مند رہتا ہے۔ اگر ایسا شخص اس طرح کی پریشانی میں مبتلا ہے تو وہ مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کریں۔ بروز اتوار عرق گلاب لے لیں۔ اس پر چھ چھ مرتبہ یا رحن یا رزاق پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس عرق گلاب کو دفتر یا دکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دیں۔ اس کے بعد تھوڑے سے ثابت کالے آرڈے کران پر گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر دم کر کے دفتر اور دکان میں چاروں طرف پھینک دیں۔ اس عمل کے کرنے سے دکان میں مال کی فروخت بڑھ جائے گی اور بے انتہا منافع ہونا شروع ہو جائے گا۔ عبارت یہ ہے: بھنور دیر تو چیلا میوا، کھول دکان کھا کر میوا، اٹھے جو ڈنڈی بیکے جو مال، بھنور دیر سوں نہیں جائے۔

### نظر بد کیلئے نعل

اگر آپ کسی دکان یا مکان کے صدر دروازہ کو غور سے دیکھیں تو ایک لوہے کی نعل جو گھوڑوں کے کھرمیں لگائی جاتی تھی ہوئی صاف نظر آئے گی۔ اس نعل کا استعمال کاروبار یا مکان کو نظر بد سے یا ٹونے ٹونکے سے بچاؤ کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لیے عام طور پر غلطی سے کوئی بھی نعل کسی بھی دن لگا دی جاتی ہے۔ جبکہ اس کے لگانے کا قانون یہ ہے کہ نعل صرف گھوڑے کی ہو۔ اس کے لیے گھوڑے کی نعل لے کر اس کو پاک پانی یا عرق گلاب سے دھولیں۔ اگر کاروباری جگہ یا مکان کا منہ مشرق کی جانب ہو تو بروز منگل اور اگر جنوب کی جانب ہو تو اس نعل کو بروز جمعہ لگائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نعل کا کھلا منہ نیچے کی جانب ہو۔ اس طرح اس عمل کے اثر سے کاروبار یا مکان کو نظر بد و ٹونے ٹونکے سے تحفظ حاصل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ادارہ آئینہ قسمت سے نقش اسم اعظم منسوب باب العلم مشکل کشا بھی تحفہ حاصل کر کے گھر میں یا صدر دروازہ پر لگانے سے گھر میں خوشحالی و برکت رہے۔

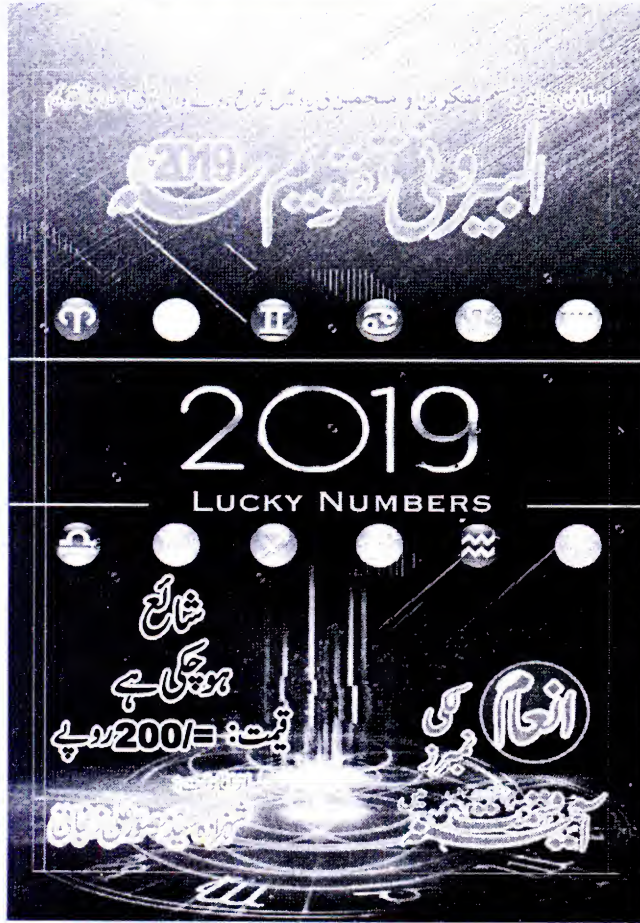
سائنس پر انحصار کیا جاتا تھا، اس میدان میں دنیا کی بعض قوموں نے غیر معمولی ترقی کی اور حیرت انگیز تجربات کے ذریعے مفید ترین نتائج حاصل کیے لیکن اکثر خرابی کا سبب کفر و الجادر ہا جس کی وجہ سے بعض قومیں تباہی و بربادی کے انجام سے دوچار ہوئیں۔ پروردگار نے دنیا میں ہر شے کو ”دورخون“ کے قانون پر پیدا کیا ہے، اس کا ایک رخ ظاہری ہے اور ایک باطنی، ظاہری رخ پر سب سے پہلے نظر پڑتی ہے جب کہ باطنی رخ کوشش و جدوجہد اور توفیق الہی سے ہمارے سامنے آتا ہے، نیٹن یا آئن اسٹائن جیسے لوگ مسلسل کوشش میں سچی لگن کے ساتھ مصروف عمل رہے تو پروردگار نے ان پر کائنات کے بعض راز کھول دیے، ایسی ہی صورت حروف و اعداد کے باطنی خواص سے آگاہی حاصل کرنے والوں کی بھی رہی، اس تحقیق و جستجو کی تاریخ خاصی قدیم ہے، ابتدا میں غیر مسلم ماہرین کے نام سامنے آتے ہیں اور پھر مسلم ماہرین حروف و اعداد نے بھی اس میدان میں داد تحقیق دی۔

چنانچہ جب مخصوص باطنی خواص کے حامل حروف و اعداد کا مجموعہ کسی خاص ترتیب اور طریق کار کے مطابق تشکیل پاتا ہے تو وہ ایک نئے مخصوص اثر کا حامل ہوتا ہے اور یہ مخصوص اثر کسی خاص مقصد کی انجام دہی میں معاون و مددگار بنتا ہے، یہی صورت ورد و وظائف میں بھی اثر پذیری کا سبب بنتی ہے، مخصوص حروف و عددی قوت کی مسلسل تکرار کائناتی فضا میں اپنے مخصوص ارتعاش کا باعث بنتی ہے اور یہ ارتعاش جس قدر طاقت ور ہوتا چلا جاتا ہے، اسی قدر اس کا اثر بھی پھیلتا چلا جاتا ہے، بعض لوگ محض کتابوں یا سنی سنائی باتوں پر بھروسہ کر کے ورد و وظائف میں مشغول ہو جاتے ہیں اور اکثر مثبت کے بجائے منفی اثرات سے دوچار ہوتے ہیں، روحانی سائنس کا یہی سب سے خطرناک پہلو ہے، اس سے بچنا چاہیے اور خیال رکھنا چاہیے کہ روحانی سائنس، ماڈی سائنس سے بھی زیادہ حساس و لطیف کام ہے، جب تک اس موضوع پر بھرپور آگاہی حاصل نہ ہو، فائدے سے زیادہ نقصان کے خطرات رہتے ہیں۔

عزیزان من! علم و آگہی کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے، انشاء اللہ آئندہ بھی روحانی سائنس کے حوالے سے درست رہنمائی کی جائے گی۔



# مارچ 2019ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ و بعد اوقات



1	9	تاریخ: 01-03-2019
8	6	دن: جمعہ
9	6	شہر: لاہور
5	1	مالیت بانڈ: 40,000/-
		تاریخ: 15-03-2019
		دن: جمعہ
		شہر: ملتان
		مالیت بانڈ: 200/-

نمبر	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	04 مارچ	11 بجے 00 منٹ سے لے کر 11 بجے 50 منٹ تک
2	06 مارچ	14 بجے 00 منٹ سے لے کر 15 بجے 00 منٹ تک
3	11 مارچ	13 بجے 10 منٹ سے لے کر 13 بجے 50 منٹ تک
4	20 مارچ	09 بجے 00 منٹ سے لے کر 10 بجے 00 منٹ تک
5	28 مارچ	11 بجے 15 منٹ سے لے کر 15 بجے 00 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ لٹڈالہ
0			02					07		09	062 098
1			12			15		17	18	19	127 189
2		21				25	26			29	251 296
3	30			33	34		36				304 364
4		41	42					47	48		421 487
5		51	52				56			59	512 569
6		61	62			65	66	67		69	651 697
7		71					76		78	79	761 789
8		81					86	87		89	861 879
9		91	92			95	96	97		99	952 997

تاریخ: 01-03-2019
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 40,000/-

16	18	67	86
97	71	69	79

تاریخ: 15-03-2019
دن: جمعہ
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 200/-

15	61	59	96
25	29	92	19

9	5
8	1
6	9
7	2



تاریخ: 15-03-2019  
دن: جمعہ  
شہر: ملتان  
مالیت بانڈ: 200/-

تاریخ: 01-03-2019  
دن: جمعہ  
شہر: لاہور  
مالیت بانڈ: 40,000/-

از تحریر: ارشد صدیقی، میاں جنوں

## اندر 4 قارئین

1	5	2	6	7	8
81	52				
63	38				

7	2	4	1	6	3
73	41				
16	24				

287 2875-8275 28  
827 1 9 82  
359 3 5 35  
395 3 8 39  
539 5 8 53  
684 6 8 68  
864 5798-9758 86

318 3188-6849 31  
359 2 9 35  
395 2 7 39  
539 5 8 53  
684 5 8 68  
864 8 8 86  
888 8649-8880 88

از تحریر: عالم عادل جتوئی  
مارچ کے انعام  
آپ کے نام

F 09 59 95 S 28 52 89  
8 2 6 5 9  
2-0-9-5 اوپنٹ  
289-526-892 فیسٹ  
092-592-952 سیکڈ

F 16 42 74 S 28 38 81  
7 1 2 4 6  
3-2-8-1 اوپنٹ  
167-421-746 فیسٹ  
381-283-813 سیکڈ

از تحریر: اقبال غنی  
ہری پور ہزارہ  
مقتدر کا  
سکندر

گولڈن انعام کی نمبرز  
061/916 = 619 01-03-2019 لاہور  
861/291 = 819 40000/- مالیت بانڈ  
165/659 = 569 15-03-2019 ملتان  
095/369 = 359 200/- مالیت بانڈ

لاہور مالیت بانڈ: 40000/- تاریخ: 01-03-2019  
9861 (بوس) 08 19 26 32 61 82  
ملتان مالیت بانڈ: 200/- تاریخ: 15-03-2019  
5691 (بوس) 01 16 56 66 79 96

انعام کی  
نمبرز  
آئین قیمت  
میں



# خصوصی عزیمت رجعت و نحوست سیارگان

آپ کا ماہ  
مارچ  
2019ء  
کیسا  
رہے گا  
؟

astrology March

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا قَادِرُ يَا كَرِيْمُ بِحَقِّ كَهْلِبَعْصَ بِحَقِّ حَمْعَسَقَ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفَظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْمُسْتَرَى وَالزُّحَلُ وَالزُّهْرَةُ وَالْعَطَارِدُ وَالْمَرِيْخُ وَالرَّاسُ وَالذَّنَبُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحْذِ يَا صَمَدُ يَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اول و آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپ کے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپ کو اس عمل کی عام اجازت ہے۔

**دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یا دن میں وہ برج و طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حرف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

**پہلا طریقہ** آپ کے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ برج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پھیں۔

**دوسرا طریقہ** اگر خدا نخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

**نوٹ** صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ج	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

حروف  
ابجد  
قمری



آپ کا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ دوسرے رہتے ہوئے مالی لین دین اور آمدن کے وسائل بڑھانے کے حوالے سے کئے گئے اقدامات مثبت ثابت ہو سکیں۔  
**11,10** مریخ نیچوں تبدیلیں سے حقائق کے مطابق اقدامات کر سکیں۔ جذبات کی بھرپور عکاسی اور اینٹی یاٹریز میں جدت۔ **15,14** مریخ زحل تثلیث سے صبر و تحمل، عاجزی و انکساری حالات میں یکسر مثبت تبدیلیاں آسکیں۔ کاروباری اور روزمرہ کے امور میں بہتری جبکہ معاملات کی تکمیل ممکن ہو سکے۔  
**19,18** مریخ عطارد تبدیلیں سے ایمانداری خلوص بڑھے اور کام کی رفتار میں بہتری سے گھنٹی گھنٹہ کی رفتار میں بڑھے۔ **21,20** مریخ پلوٹو تثلیث سے حالات سے بڑھ کر دکھنا اور کرنا جبکہ دوسروں کو اپنے نقطہ نظر پر قائل کر سکیں۔ **22,21** مریخ زہرہ تربیع سے جنس مخالف کے فریب سے محتاط رہیں۔  
**پہلا ہفتہ:** سفر کے مواقع ملیں جس سے کاروباری اور سرمایہ کاری کے معاملات ترقی کر سکیں۔ دور دراز سے کسی دوست سے ملاقات کر سکیں گے۔ شرابی کاروبار میں دلچسپی رہے۔ طالب علم اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ گزشتہ مہینے کو دوبارہ سے مل کر سکیں گے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کرنے میں آپ کو احتیاط کی ضرورت ہے۔

**دوسرا ہفتہ:** بری عادات کی وجہ سے اپنی شہرت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ایسے معاملات طے کر سکیں گے جس سے مستقبل روشن ہو سکے۔ سرمایہ کاری کا آغاز منافع بخش رہے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل ہو سکے۔ خرید و فروخت کے معاملات کو صیغہ راز میں رکھنا ضروری ہے۔ آپ اور آپ کا شریک کار کو کوئی اہم کاروباری فیصلہ کر سکیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں گے۔

**تیسرا ہفتہ:** خاندان کے افراد کے ساتھ مل کر تقریبات میں حصہ لے سکیں۔ گھریلو اور جائیداد کے معاملات طے ہوں۔ دوستوں کے ذریعے سے سرمایہ کاری کرنا بہتر رہے گا۔ رہائش گزار اس قسم کے معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کو ملازمت کا حصول ہو سکے۔ خواہش مند افراد کی شادی خاندان آبادی طے ہو سکے۔ چھٹیوں میں روحانی محافل میں شرکت یا پھر سیر و تفریح کے پروگرام پر عمل کر سکیں۔

**چوتھا ہفتہ:** مستقبل کی پلاننگ کر سکیں اور سرمایہ کاری میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ کاروباری معاملات طے کرتے وقت آپ کے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں اور آپ کے شریک کار افراد آپ سے الجھ سکتے ہیں۔ کسی اہم شخصیت کے خیالات سے آپ فائدہ حاصل کر سکیں۔ مالی معاملات میں دلچسپی رہے۔ سفر کے معاملات پر عمل کر سکیں۔ بے روزگار افراد کو مناسب روزگار مل سکے۔

**نخس تواریخ:** 25,18,11,3 مارچ

**سعد تواریخ:** 30,20,16,14,6,6 مارچ

آپ کا حاکم ستارہ زہرہ **26** مارچ دسویں وند الساء رہتے ہوئے کیرئیر کاروبار اور عزت و وقار بڑھے۔ **31** مارچ زہرہ گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب میں اضافہ اور دیرینہ خواہشات کی تکمیل ممکنات میں سے ہو سکے۔ **2** مارچ زہرہ یورانس تربیع کے باعث غیر ضروری خیالات کا اظہار ممکنات میں سے ہو سکے۔ لیکن طبیعت میں بے چینی اور غیر مستقل مزاجی کو بہتر کرنے کی ضرورت رہے۔ **21** مارچ زہرہ مریخ تربیع کے باعث جذباتی روابط جبکہ جنس مخالف سے محتاط رہیں۔ دور عزت پر حرف آسکتا ہے۔ **21** مارچ ہی زہرہ مشتری تبدیلیں سے سیاسی و سماجی حلقوں میں پذیرائی اہم تقریبات میں شمولیت۔ **28,27** مارچ زہرہ یورانس تبدیلیں سے ذہنی و تخلیقی صلاحیت گھر سکیں اور دوسروں سے آگے بڑھے گا جبکہ منفرد خیالات کا اظہار کرنے سے معاونت ملے۔

**پہلا ہفتہ:** گزشتہ کاموں میں کی گئی محنت سے نفع حاصل کر سکیں۔ ملازمت، صحت اور خاندانی امور میں آپ بہتری محسوس کر سکیں۔ جائیداد سے متعلقہ شعبے میں سرمایہ کاری کرنا آپ کے لئے بہتر رہے۔ گھریلو قانونی اور کاروباری معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ عمر و زود اقبال سے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ آپ اپنے کاروبار میں کامیابیاں حاصل کر سکیں۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے۔

**دوسرا ہفتہ:** یہ ہفتہ رہائش کے لئے بہتر رہے۔ نجی ترقی، قانونی امور و عہدہ و اقارب کے معاملات اور تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ سفر و سیل ظفر ثابت ہو۔ نئے کام کا آغاز کرنا بہتر رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کر سکیں۔ خاندانی اور سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں۔ ذہانت اور حکمت عملی سے ترقی حاصل کر سکیں گے۔ شریک حیات کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

**تیسرا ہفتہ:** مہمانوں کو خوش آمدید کہہ سکیں۔ روزمرہ کے معمولات میں دلچسپی بڑھے۔ رہائش کے معاملے میں کوئی اہم پیغام سکیں۔ خود اعتمادی بڑھے اور آپ نجی ترقی کیلئے کوشاں رہیں۔ طالب علم اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ چھٹیوں میں سفر کے پروگرام پر عمل کر سکیں گے سرمایہ کاری سے خاطر خواہ نفع حاصل کر سکیں، بزرگوں کا تعاون حاصل رہے۔

**چوتھا ہفتہ:** عزیز و اقارب کی طرف سے کوئی اہم پیغام موصول ہو۔ کاروباری معاملات آپ کے لئے بہتر رہیں۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ پریشانیوں سے نجات حاصل کر سکیں۔ گھریلو اور بیرونی سرگرمیوں میں آپ کا رجحان بڑھے۔ رہائش کے معاملات میں آپ کی کوئی دیرینہ خواہش شادی جیسی پوری ہو سکے۔ گھریلو اور بیرونی کاروباری امور میں آپ کوئی نیا قدم اٹھا سکیں۔ بچوں کے معاملات تسلی بخش رہیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

**نخس تواریخ:** 27,25,23,21,11 مارچ

**سعد تواریخ:** 22,13,8 مارچ



**مرح:** بہارہ  
**الحروف:** ال ر ع  
**لون:** سرخ  
**نمک:** 9  
**سرخ یا قرمز:** یاقوت، مرجان، سرخ، عقیق، ہیرا  
**Element:** Fire  
**Ruling Planet:** Mars  
**Symbol:** The Ram  
**Your Stone:** Ruby  
**Life Pursuit:** The thrill of the moment.  
**Secret Desire:** To lead the way for others.



**زہرہ:** بہارہ  
**الحروف:** ب و  
**لون:** سبز  
**نمک:** 6  
**ہلکا نیلا یا سبز:** اولی، ہز، ہجران  
**Element:** Earth  
**Ruling Planet:** Venus  
**Symbol:** The Bull  
**Your Stone:** Emerald  
**Life Pursuit:** Emotional and financial security.  
**Secret Desire:** To have a secure, happy and wealthy life/marriage.



آپ کا حاکم ستارہ عطارد مقام باہ دسویں رہتے ہوئے 29، 6 مارچ رائج رہے تو یہ ایام نہایت احتیاط طلب بالخصوص اس دوران کسی بھی نئے کام سے اجتناب کریں اور نئے معاہدے عہد و پیمان دوسروں سے روابط میں مسائل آئیں تو پریشان نہ ہوں۔ الفاظ کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں اور صدقات دیں۔ 16، 15 مارچ عطارد شمس قمران سے حالات کے مطابق سوچ میں بدلاؤ ضروری رہے۔ قوت فیعلہ مضبوط۔ 17، 16 مارچ عطارد مشتری تریق سے دوسروں سے بغیر مشاورت فیصلوں سے اجتناب کریں۔ سفر کرتے وقت صدق ضرور دیں۔ 17، 16 مارچ ہی عطارد پلوٹو تدیس سے انداز گفتگو متاثر کن۔ نفیاتی مسائل کامل ضروری رہے۔ 19، 18 مارچ عطارد مریخ تدیس سے تجرباتی رویہ۔ ایمانداری اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ 21، 20 مارچ عطارد زحل تدیس سے مسائل کا سنجیدگی سے حل جبکہ سوچ میں پیچیدگی آئے۔ 25، 24 مارچ عطارد نیپچون قمران سے تجل کی حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت اور وسعت نظری آئے۔

**پہلا ہفتہ:** گھریلو ضروریات کی خریداری کر سکیں۔ دوستوں کی طرف سے کسی دعوت کا اہتمام ہو سکے۔ گھریلو اور سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ رومانوی ماحول خوشگوار رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کر سکیں۔ دوستوں کیساتھ لین دین کے معاملات طے کرنے میں احتیاط برتیں۔ صحت جسمانی اور فنی امور میں آپ کی توجہ بڑھے۔ دوستوں کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

**دوسرا ہفتہ:** بیرونی سرگرمیوں میں اور مشترکہ کاروبار کے سلسلے میں آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ کوئی اچھی خبر سن سکیں گے جس سے آپ سرفرا پروگرام بنا سکیں۔ سرمایہ کاری کے معاملات میں دلچسپی رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کر سکیں۔ کاروباری اور قانونی امور کے سلسلے میں سفر پیش آئے جو کہ فائدہ مند رہے اور بہت سے امور انجام کو پہنچیں۔ فضول خرچی سے پرہیز کریں ورنہ مالی مسائل جنم لے سکیں۔

**تیسرا ہفتہ:** مصروفیت میں اضافہ ہوگا۔ خواہش مند افراد کی شادی خاندان آبادی ہو سکے۔ اہم شخصیت سے ملاقات کر سکیں۔ خرید و فروخت کرتے وقت فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ فنی مسائل حل کر سکیں۔ کسی عزیز کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہو۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں شریک حیات اور بچوں کے معاملات اور ملازمتی امور میں دلچسپی بڑھے۔

**چوتھا ہفتہ:** معاون افراد سے کاروباری معاملات طے کر سکیں اور لین دین کے معاملات کو تھری میں لانا بہتر رہے۔ کاروبار سے متعلق اہم خبر مل سکے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کر سکیں۔ گھر میں کام کرتے وقت احتیاط کریں۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کر سکیں۔ بے روزگار کو روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ عزیز واقارب سے رابطہ قائم کریں۔ بیروزگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ سرمایہ کاری کرنا فائدہ مند رہے۔

**نحس تواریخ:** 26، 20، 14 مارچ

**سعد تواریخ:** 29، 24، 18، 12، 8، 2 مارچ

آپ کا حاکم ستارہ قمر اس ابتداء میں ہی یکم 2 مارچ کمزور جبکہ 24، 25، 28، 30 مارچ بھی ناقص ہونے سے اس بات کی نشاندہی ہے کہ یہ ماہ آپ کیلئے خاص احتیاط کا حامل ہے۔ اس دوران نئے کام سے گریز اور صدقات ضرور دیں۔ 17، 16، 15، 13، 12 مارچ سعد تواریخ ٹوٹ کر لیں۔ توازن میں مسائل کامل ممکنات میں سے طے اور ذہنی سکون مل سکے۔ 10، 9 مارچ شمس زحل تدیس سے مالی امور اور مشترکہ مفادات میں کامیابی مل سکے۔ ازدواجی سکھ۔ 22، 21 مارچ زہرہ مشتری تدیس سے حلقہ احباب میں وسعت اور نصیب یاوری کر سکے۔ ملازمتی ذمہ داری احسن طریقے سے انجام دیں۔

**پہلا ہفتہ:** رومانوی زندگی عروج پر رہے۔ اہم مسئلہ حل کر سکیں۔ مشترکہ کاروبار کا آغاز کر سکیں۔ سماجی پروگرام میں خوشگوار تاثر پیدا ہو۔ ماحول کاموں کی تکمیل کر سکیں۔ دوردراز سے آپ ملازمت اور اس قسم کے معاملات کے متعلق کوئی بری خبر سن سکیں۔ دوست احباب کیساتھ تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ مشترکہ طور پر کاروبار میں عروج اور کامیابی حاصل کر سکیں۔

**دوسرا ہفتہ:** مشترکہ نوعیت کے کاروبار میں آپ کی توجہ بڑھے۔ جائیداد کے معاملات میں کامیابی حاصل ہو۔ اہم معاہدے طے کر سکیں۔ قانونی اور سرکاری معاملات سے متعلق سفر کے مواقع ملیں۔ مستقبل سے متعلق اہم معاہدہ کر سکیں۔ دیرینہ خواہش پوری ہو سکے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کر سکیں۔ صاف گوئی کامیابی کا باعث بنے۔ گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے مصروفیت میں اضافہ ہو۔

**تیسرا ہفتہ:** اہم سماجی نوعیت کا کام کر سکیں۔ کاروبار سے متعلق کوئی اچھی خبر سن سکیں۔ صحت اور خوراک کے معاملات میں احتیاط برتیں۔ منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہیں۔ گھر میں شریک حیات کے عدم تعاون کی وجہ سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ روشن مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کر سکیں۔ خواہشات پوری ہو سکیں۔ عزیز واقارب کا تعاون رہے۔

**چوتھا ہفتہ:** عزیز واقارب سے رابطہ قائم کر سکیں۔ گھریلو مصروفیات میں اضافہ ہو۔ عزیز واقارب اور پڑوسیوں سے میل جول میں احتیاط کریں۔ بحث و مباحثہ کی وجہ سے آپ کے درمیان تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ اہم خوشخبری مل سکے۔ گھریلو ماحول پر سکون رہے۔ اندرون خانہ ذمہ داریاں بڑھ سکیں۔ سفر کے مواقع ملیں۔ ماحول خوشگوار رہے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

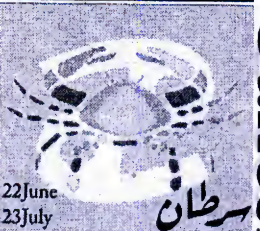
**نحس تواریخ:** 29، 28، 27، 25، 24، 23 مارچ

**سعد تواریخ:** 17، 16، 15، 12، 11، 10 مارچ



ستارہ: عطارد  
حروف: ق  
دن: بدھ  
عدد: 5  
لوگ: چلایا لے جے  
نقشہ: متین ہنر، ذمہ داری، فیروزہ

Element: Air  
Ruling Planet: Mercury  
Symbol: The Twins  
Your Stone: Aquamarine  
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.  
Secret Desire: To be ahead of the crowd.



ستارہ: قمر  
حروف: ح  
دن: بدھ  
عدد: 2  
لوگ: دروہیا  
نقشہ: درخشاں، مفید مہرجان

Element: Water  
Ruling Planet: The Moon  
Symbol: The Crab  
Your Stone: Moonstone  
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.  
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

Gemini

Cancer



آپکا حاکم ستارہ اسدیکم 20 مارچ آغویں رہتے ہوئے قانونی و دراشی امور میں معروف عمل رہے اور دراشی مسائل کو تھ پکھریں سے باہر حل ہوئیں۔ جبکہ 31، 21 مارچ شمس نویں رہتے ہوئے بیرون ملک سفر سے متعلق امور میں پیش رفت اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے خواہشمند افراد کو پیش کریں تو خواہش پوری ہو سکے۔ 8، 7 مارچ شمس نیچون قران سے صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں اور اخراجات کیلئے بھی پلاننگ ضروری ہے۔ 10، 9 مارچ شمس ذل تبدیس سے حدود میں رہتے ہوئے مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ مثبت و مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت۔ حکام بالا سے خوشگوار روابط۔ 14، 13 مارچ شمس پلوٹو تبدیس سے مالی طاقت کا استعمال۔ ذاتی مقاصد کیلئے جدوجہد۔ 15، 14 مارچ شمس مشتری تریج کے باعث دوسروں سے مشاورت ضرور کریں اور حالات میں جلد بازی مت کریں۔ 16، 15 مارچ شمس عطارد قران سے حالات سے لڑنے کا حوصلہ۔ مثبت سوچ حالات میں اہمیت کی حامل رہے۔

**پہلا ہفتہ:** کاروباری مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو مستعد اور چست بنائیں۔ اندرون ملک سفر کے پروگرام پر عملدرآمد کر سکیں۔ آپ اپنی تخیلاتی طبیعت کی وجہ سے اپنے مستقبل کے منصوبوں کو مرتب کر سکیں۔ غیر قانونی معاملات سے گریز کریں۔ ملازمت کے سلسلے میں کوشش کرنا بہتر ہے۔ کامیابی ذہانت سے حاصل ہو سکے۔ دوست مدد نہ کریں۔ سماجی تقریبات مرتکز نہ ہوں۔

**دوسرا ہفتہ:** اہم رومانوی اور سماجی ہفتہ ہو اور آپ اپنی زندگی میں نئی راہیں اختیار کر سکیں۔ آرام و سکون کی تلاش میں رہیں۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہو۔ کامیابی حاصل کر سکیں۔ سفر و سیاحت ثابت ہو۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ بزرگوں کا تعاون حاصل ہو۔ طالب علم اپنے اساتذہ اور تعلیمی مراکز سے مدد لے کر کامیابی حاصل کر سکیں۔ کاروباری ترقی کے معاملات کی طرف رجحان بڑھے۔

**تیسرا ہفتہ:** کاروباری معاملات میں آپ کو ذہنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔ آمدن اور اخراجات میں توازن نہ رہے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کر سکیں۔ کسی خاص مقصد میں کامیابی ہو۔ اپنی پوزیشن مستحکم کر سکیں۔ گھریلو معاملات میں شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ خود اعتمادی کامیابی کا باعث بنے۔ اہم کاموں میں چھوٹک چھوٹک قدم کر سکیں۔

**چوتھا ہفتہ:** پیدا شدہ مسائل کو حل کر سکیں۔ اپنی ذہانت سے اپنی پوزیشن مستحکم کر سکیں۔ ملازمت اور صحت سے متعلق معاملات میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ صحت سے متعلق کسی ایسے معالج سے علاج کروائیں۔ سیر و تفریح کے مواقع ملیں۔ بحث و مباحثہ سے پرہیز کریں تو غیر متوقع کامیابی حاصل کر سکیں۔ ملازمت کے سلسلے میں پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں۔ مشترکہ کاروبار میں حصہ لے سکیں۔

**نحس تواریخ:** 28، 22، 14 مارچ

**سعد تواریخ:** 31، 25، 16، 12، 6 مارچ

آپکا حاکم ستارہ عطارد تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے 29، 6 مارچ راجع رہتے ہوئے الفاظ کی ادائیگی سوچ سمجھ کر کریں۔ جبکہ تحریری معاہدے کرتے وقت خاص توجہ کی ضرورت رہے۔ 16، 15 مارچ عطارد شمس قران کے باعث حالات کے مطابق سوچ میں تبدیلی ضروری اور بلا ضرورت سفر سے گریز کریں۔ 17، 16 مارچ عطارد مشتری تریج کے باعث ذہن پریشان لیکن مبرقش سے معاملات کا حل ممکن ہو سکے۔ 17، 16 مارچ عطارد پلوٹو تبدیس سے اندازہ گفتگو میں تاخیر اور نفسیاتی مسائل کا حل مل سکے۔ 19، 18 مارچ عطارد مریخ تبدیس کے باعث تنگی مہارت ایمانداری، خلص حالات میں ترقی و بہتری کی خاصیت رہے۔ 21، 20 مارچ عطارد ذل تبدیس سے حالات میں سنجیدگی سے مثبت تبدیلی آ سکے اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ 25، 24 مارچ عطارد نیچون قران سے تخیل و خوابوں کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ مثبت و تعمیری سوچ۔

**پہلا ہفتہ:** حکمت عملی سے اپنی پوزیشن کو دوسروں کے سامنے بہتر بنائیں۔ اپنے درخشاں مستقبل کیلئے پروگرام مرتب کر سکیں۔ پیشہ ورانہ کاموں میں آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ قریبی عزیز کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ۔ سرمایہ کاری اور بعض لین دین کے کاموں میں احتیاط کریں۔ شرارتی کام کرنے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لیں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔ خیالات کو عملی جامہ پہنائیں۔ جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔

**دوسرا ہفتہ:** پیدا شدہ مشکلات کے حل میں کوشاں رہیں۔ آپنی خود اعتمادی سے ایک نفع بخش منصوبہ طے کر سکیں۔ مشترکہ طور پر سیر و تفریح کے پروگرام سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ترقی کی راہ میں شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ رومانس کے بہتر مواقع مل سکیں۔ کاروباری مسائل احسن طریقے سے حل ہو سکیں۔ خواہش کے مطابق کام کر سکیں۔ شریک حیات اور بچوں کے ساتھ مل کر سیر و تفریح کے پروگرام بنائیں۔

**تیسرا ہفتہ:** اہم خبریں سکیں جس سے آپ کو سفر کے مواقع مل سکیں۔ گھریلو معاملات میں آپ کی مصروفیات بڑھیں اور اسی دن گھر میں کچھ افراد کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں عطا رہیں۔ مسائل حل کر سکیں۔ امیدیں برآئیں۔ رومانس کے مواقع مل سکیں۔ گھریلو ماحول خوشگوار ہو سکے۔ صحت جسمانی کی طرف توجہ دیں۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔

**چوتھا ہفتہ:** مستقبل کیلئے منصوبہ بندی کر سکیں اور بنائے گئے پروگرام پر عمل کر سکیں۔ مقاصد میں کامیابی ہو سکے۔ شرارتی کام میں مسائل پیش آ سکتے ہیں۔ مبرقش کے کام لیں، نقصان کا اندیشہ ہے۔ شریک حیات صحت کی ریشہ دوانیوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ بے روزگار افراد تلاش میں سرگرداں رہیں۔ حالات معمول کے مطابق رہیں۔ نجی پوزیشن کو مضبوط کر سکیں۔ مشترکہ سرمایہ کاری کر سکیں۔

**نحس تواریخ:** 26، 20، 14 مارچ

**سعد تواریخ:** 29، 24، 18، 12، 8، 2 مارچ



ستارہ: شمس  
حروف: م  
ون: اوار  
عدد: 1  
نوٹ: سنہرا، گولڈن  
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire  
Ruling Planet: The Sun  
Symbol: The Lion  
Your Stone: Peridot  
Life Pursuit: To lead the way.  
Secret Desire: To be a star.



ستارہ: عطارد  
حروف: پ، خ  
ون: بدھ  
عدد: 5  
نوٹ: پیلا  
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth  
Ruling Planet: Mercury  
Symbol: The Virgin  
Your Stone: Sapphire  
Life Pursuit: To do the right thing.  
Secret Desire: To love and be loved in return.

Leo

Virgo



آپ کا حاکم ستارہ زہرہ 26, 2 مارچ پانچویں رہتے ہوئے روانوی معاملات میں حساسیت اور اولاد سے راحت و خوشی نصیب ہو سکے۔ 27, 31 مارچ زہرہ کے چمٹے رہتے ہوئے حکام اور ماتحت افراد دونوں کا سہمی تعاون رہے۔ یکم, 2 مارچ زہرہ یورانس تریخ سے مستقل مزاجی کی ضرورت رہے۔ اپنے زائد دوسروں کو مت دیں۔ 21, 22 مارچ زہرہ مریخ تریخ سے حاسدین مخالفین کے علاوہ جنس مخالف کے دام فریب سے بچیں۔ 21, 22 مارچ ہی زہرہ مشتری تبدیلیں سے اہم تقریبات میں شمولیت و انعقاد سے ملتے اجاب میں اضافہ اور عزت و وقار بڑھے۔ 27, 28 مارچ زہرہ یورانس تبدیلیں سے ذہنی و تحقیقی ملاعتیں نکھر سکیں۔ منفرد خیالات و عملی کام سے لوگوں کی پذیرائی مل سکے۔

**پہلا ہفتہ:** مگر یلو معاملات میں دلچسپی بڑھے۔ ضرورت کی اشیاء کی خریداری کر سکیں۔ پسند کے مطابق کوئی پیشہ اختیار کر سکیں۔ سفر و نمائش اور کاروبار کے معاملات میں کوئی اچھی خبریں سکیں۔ بے روزگار افراد ملازمت کے حصول کیلئے کوشاں رہیں۔ آپ کی صحت جسمانی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مگر یلو اور جائیداد کے معاملات کے علاوہ روئاس کے معاملات بھی آپ کے حق میں بہتر رہیں۔ اہم راز کے فاش ہونے کا خدشہ ہے۔

**دوسرا ہفتہ:** نجی مسائل حل کر سکیں۔ چھٹیوں میں سیر و تفریح کے پروگرام مرتب کر سکیں۔ کوئی نیا منصوبہ مکمل کر سکیں۔ روئاس کے معاملات میں کامیابی ہو۔ مسائل حل ہو سکیں۔ شرکت کاری خواہشات کو پورا کر سکیں۔ شریک حیات سے تعاون اور ہمدردی کا اظہار کر سکیں۔ اندرون ملک سفر کے مواقع ملیں۔ طالب علم اپنی تعلیمی کی کودر کر سکیں۔ خوابوں کی تکمیل کر سکیں۔ جسمانی صحت کو بہتر بنایا۔

**تیسرا ہفتہ:** اہم شخصیات سے بات چیت کرتے وقت احتیاط کا مظاہرہ کریں، اس سے آپ کی شخصیت مزید پرکشش ہو سکتی ہے۔ کامیابی کے مواقع حاصل ہوں۔ روئاس کا موقع بھی ملے۔ مہمانوں کو بھی خوش آمدید کہہ سکیں۔ اچھی خبریں سکیں۔ خواہشات کی تکمیل ہو۔ سماجی تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں۔ شریک حیات اور بچوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ مگر یلو کاموں میں دلچسپی لیں۔

**چوتھا ہفتہ:** آپ کے مددگار افراد آپ کے لئے کوئی خبر لا سکیں۔ صحت جسمانی کی بہتری کے متعلق مطمئن ہو سکیں۔ صحت اور خوراک کے پروگرام پر عمل کرنا آپ کیلئے بہتر رہے۔ خوشی حاصل ہو۔ چھٹیوں میں سیر و تفریح کا پروگرام بن سکتا ہے۔ روئاس کے لیے حالات سازگار رہیں۔ معاملات میں پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ مشکلات کا خاتمہ کر سکیں۔

**نخس تواریخ:** 27, 25, 23, 21, 11 مارچ

**سعد تواریخ:** 22, 13, 8 مارچ

آپ کا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے جلد بازی و جذباتی فیصلوں سے گریز کریں جبکہ شراکتی و ازدواجی تعلقات میں ترقی اور مبرورگی سے کام لیں۔ آپ کا ذہنی حاکم پلوئو بدستور تیسرے موجود رہے۔ 10, 11 مارچ مریخ نیپچون تبدیلیں سے جذبات و خیالات کی بھرپور عکاسی اور حقیقت پر کھٹے ہوئے اقدامات کریں۔ تو کامیابی مل سکے۔ 13, 14 مارچ پلوئو شمس تبدیلیں سے مالی طاقت کا استعمال، دوسرے آپ کی شخصیت کی کشش سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ 14, 15 مارچ مریخ زحل تھیت سے جذبات و غصہ پر کنٹرول کر سکیں اور معاملات میں مستقل مزاجی سے تکمیل مراحل تک پہنچ سکیں۔ 16, 17 مارچ پلوئو عطارد تبدیلیں سے نفسیاتی مسائل کا ثبت حل نکال سکیں۔ مسائل کا حل بات چیت سے ہو۔ 18, 19 مارچ مریخ عطارد تبدیلیں سے مثبت پہلو ابجا کر ہوں اور غصہ و قار میں اضافہ، 20, 21 مارچ مریخ پلوئو تھیت سے ہمت و حوصلہ بڑھے۔ دوسروں کو اپنا موقوفہ سمجھا سکیں۔ 21, 22 مارچ مریخ زہرہ تریخ سے نفسی خواہشات کو کنٹرول کرنے کی ضرورت اور معاملات دوسروں سے شیر کریں۔

**پہلا ہفتہ:** سماجی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ ٹریک کے معاملات احتیاط طلب ہوں اور مگر یلو معاملات میں الجھاؤ پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ آپ کی سماجی زندگی میں اضافہ ہو۔ بعض لوگ آپ کی مخالفت میں مصروف رہیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کر سکیں۔ ذرائع ابلاغ سے کوئی غلط خبر مل سکتی ہے۔ جس پر یقین کرنا بہتر نہ ہوگا۔ بزرگوں کی مدد سے آپ کامیابی حاصل کر سکیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

**دوسرا ہفتہ:** دوستوں اور شریک حیات کا تعاون حاصل کر سکیں۔ مختلف کاموں کو عملی شکل دینے کے متعلق خوشگوار بات چیت کر سکیں۔ مگر یلو جائیداد خاندانی معاملات آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ بعض افراد کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ اہم معاملات کے سلسلے میں بات چیت کرتے وقت احتیاط کریں اپنی ذہانت سے پریشانیوں سے بچا جاسکتا ہے۔

**تیسرا ہفتہ:** ملازمت پیشہ افراد کی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ مگر یلو کاموں میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔ مشترکہ طور پر کام کرنا بہتر رہے اور آپ پریشانیوں سے نجات حاصل کر سکیں۔ نزدیکی و رشتہ داروں سے آپ کے تعلقات بہتر ہو سکیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرنے سے پہلے احتیاط کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کام پر دگر بن سکتا ہے۔ مگر یلو، روانوی اور خاندانی معاملات میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔

**چوتھا ہفتہ:** اہم تقریب منعقد کر سکیں اور اس سے عزیز و اقارب سے ملاقات ہو سکے۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں۔ مستقبل کیلئے کوشاں رہیں۔ روانوی اور سماجی ماحول سے خوشی حاصل کر سکیں۔ کاروباری پوزیشن مضبوط رہے۔ مشترکہ طور پر کوئی مددگار معاہدہ طے کر سکیں۔ نجی مسائل کا حل کر سکیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ بزرگوں کا تعاون حاصل رہے۔

**نخس تواریخ:** 25, 18, 11, 3 مارچ

**سعد تواریخ:** 30, 20, 16, 14, 6 مارچ



**زہرہ:** ستارہ  
**رہوف:** حروف  
**پلو:** پلو  
**عدد:** 6  
**لوک:** لک  
**نچر:** اویلی، سفید، کمرج

**Element:** Air  
**Ruling Planet:** Venus  
**Symbol:** The Scales  
**Your Stone:** Opals  
**Life Pursuit:** To be Consistent.  
**Secret Desire:** To live an easy, uncomplicated life.



**مریخ:** ستارہ  
**رہوف:** ن کی  
**پلو:** منگل  
**عدد:** 9  
**لوک:** سرخ قرمز  
**نچر:** مرجان، گارنٹ

**Element:** Water  
**Ruling Planet:** Pluto  
**Symbol:** The Scorpio  
**Your Stone:** Topaz  
**Life Pursuit:** To survive against all opposition.  
**Secret Desire:** To triumph



آپ کا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ طالع میں ہی رہتے ہوئے ذہنی ارتقاء جبکہ 14, 15 مارچ مشتری شمس تریج سے خود اعتمادی میں زیادتی مسائل کا باعث بنے اور دوسرے افراد سے مشاورت کے باوجود ذاتی فیصلے مالی و اخلاقی پریشانی۔ مئی تا مارچ 16, 17 مارچ مشتری عطارد تریج سے ذہن پریشان۔ ڈپریشن، طبیعت میں سکون مذہبی و روحانی وابستگی سے آسکے۔ بغیر مشاورت اقدامات و فیصلوں سے گریز کریں۔ 21, 22 مارچ مشتری زہرہ تدلیس سے سیاسی و سماجی معاملات میں عزت و توقیر بڑھے اور دوسروں کی مدد کا جذبہ اہم تقریبات میں شمولیت۔

**پہلا ہفتہ:** ملوثی شدہ کاموں کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں۔ کام میں زیادتی کی وجہ سے مصروفیت بڑھے۔ آپ کا تک آپ کسی کی معرفت، کوئی ایسی خبر سنیں جس کی وجہ سے سفر بھی پیش آسکتا ہے۔ پرانے دوست کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو جائے۔ کاروباری اور مستقبل کے معاملات میں کامیابی کیلئے سفر کرنا پڑے۔ خواہوں کو حقیقت کے روپ میں دیکھ سکیں۔

**دوسرا ہفتہ:** کاروباری اور سرمایہ کاری کے معاملات حسب خواہش حل کر سکیں۔ مقابلے کے معاملات میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ کوئی اچھی خبر سنیں۔ خواہش کے مطابق سرمایہ کاری کر سکیں۔ سرمایہ کاری وسیع کرنے کیلئے آپ کو سفر کے مواقع ملیں۔ گھریلو حالات بہتر رہیں۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ خیالات کا اظہار آزادی سے کر سکیں۔ پریشانیوں کا خاتمہ ممکن ہو۔

**تیسرا ہفتہ:** رومانوی ماحول خوشگوار رہے۔ سرمایہ کاری کے معاملات آپ کیلئے بہتر ثابت ہوں۔ خوشخبری سن سکیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں۔ دیرینہ خواہش کی تکمیل کر سکیں۔ چھٹیوں کے دوران میں آپ اپنی مثبت کوششوں سے کاروبار میں ترقی حاصل کر سکیں۔ قانونی اور عزیز و اقارب کے معاملات میں کامیاب ہو سکیں۔ بے روزگار افراد کو بہتر روزگار مل سکے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

**چوتھا ہفتہ:** کاروباری پوزیشن کیلئے بہتر رہے۔ ذرائع ابلاغ سے نئی معاملات میں مدد مل سکے۔ عزیز و اقارب اور پڑوسیوں سے تعلقات استوار ہوں۔ چھوٹے سفر پیش آسکتے ہیں۔ سیر و تفریح کا پروگرام بن سکے۔ شریک حیات کے ساتھ مستقبل سے متعلق تمام معاملات جاری رکھیں۔ آپ کی سماجی زندگی میں کچھ اور پریشانی پیدا ہو۔ اپنی کوشش جاری رکھیں، مقاصد میں عقرب کامیابی ہو۔

**نحس تواریخ:** 7, 17, 20 مارچ

**سعد تواریخ:** 4, 9, 18, 22, 27 مارچ

آپ کا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے ذہنی پختگی و حقیقت پسندی رکھے۔ 9, 10 مارچ زحل شمس تدلیس سے مبرج، بردباری، حکام کے ساتھ اعلیٰ تعلقات، مسائل پر کنٹرول حدود میں رہتے ہوئے کام مکمل کر سکیں اور منظم فیصلے مستقبل قریب میں مثبت نتائج کے حامل رہیں۔ مستقل مزاجی سے مقاصد کا حصول کر سکیں۔ 14, 15 مارچ زحل مریخ تثلیث سے دوسروں کی مداخلت کے باوجود حالات میں مثبت پیش رفت جاری رکھیں۔ کاروباری و دیگر تیر کے امور میں خاصی توجہ دے۔ مبرج سے معاملات پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں۔ 20, 21 مارچ زحل عطارد تدلیس سے مسائل کا مثبت حل اور تنجیدگی سے حالات میں بہتری لائے۔

**پہلا ہفتہ:** پیدا شدہ مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہیں۔ پریشانی میں کافی حد تک کمی ہو سکے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ مشتری کاروبار سے آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہو۔ سماجی حیثیت میں اضافہ ہو۔ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ طالب علم اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بنا سکیں۔ کاروبار و صنعت اختیار کر سکے۔ رومانس اور اس قسم کے دوسرے معاملات میں آپ کامیابی حاصل کر سکیں۔

**دوسرا ہفتہ:** کاروباری اور ملازمت سے متعلقہ معاملات میں کامیابی ہو۔ نئے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا منافع بخش رہے۔ دوستوں اور عزیز و اقارب کی طرف سے کچھ مشکلات آپ کی راہ میں حاصل ہوں۔ سفر اور کاروباری پوزیشن کو کامیاب بنا سکیں۔ خواہش مند افراد کی شادی خانہ آبادی ہو سکے۔ صحت سے متعلق امور درپیش رہیں۔ مشتری طور پر کاروبار کر سکیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔


**تیسرا ہفتہ:** وقت ضائع کرنے سے گریز کریں ورنہ خواہ مخواہ کے مسائل پیش آئیں۔ ذہانت اور محنت سے ترقی حاصل کر سکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ نئی طور پر سرمایہ کاری کر سکیں۔ دوستوں کی مدد حاصل ہو۔ گھر کی تزئین و آرائش میں دلچسپی رہے۔ صحت کا خاص خیال رکھیں۔ گھریلو ضروریات کیلئے خرید و فروخت کر سکیں۔ بہتر فیصلے کر سکیں۔ کاروباری معاہدے طے ہو سکیں۔

**چوتھا ہفتہ:** گھریلو مصروفیت جاری رہے گی اور دوستوں سے مالی امداد لے سکتے ہیں۔ ایسے واقعات رونما ہوں جو آپ کے مستقبل میں بہتری لائیں۔ کاروباری معاہدے طے کر سکیں۔ دوستوں اور شریک حیات کی وجہ سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ حالات بہتر ہو سکیں۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ اولاد کی طرف توجہ رہے۔ ملازمت سے متعلقہ امور بہتر رہیں۔

**نحس تواریخ:** 9, 18, 22 مارچ

**سعد تواریخ:** 7, 11, 20, 24, 29 مارچ

**Sagittarius**



ستارہ: مشتری  
حروف: ف  
ہون: جعرات  
اعداد: 3  
لوگ: سبز  
پتھر: فیروزہ

23 Nov.  
21 Dec.

Element: Fire  
Ruling Planet: Jupiter  
Symbol: The Archer  
Your Stone: Turquoise  
Life Pursuit: To live the good life.  
Secret Desire: To make a difference in the world.

**Capricorn**



ستارہ: زحل  
حروف: ز و ظ گ س ر ج  
ہون: ہفتہ  
اعداد: 8  
لوگ: خاک، نیلا، سیاہ  
پتھر: سیاہ حق، نیلم

22 Dec.  
20 Jan.

Element: Earth  
Ruling Planet: Saturn  
Symbol: The Goat  
Your Stone: Garnet  
Life Pursuit: To be proud of their achievements.  
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.



آپ کا حکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں اور ذیلی حاکم یورانس 31، 7 مارچ چوتھے رہتے ہوئے یکم، 2 مارچ زہرہ سے تریخ بنائے غیر مستقل مزاجی حالات میں پریشانی کا باعث جبکہ اس دوران بزرگوں اور خلع احباب سے مشاورت ضروری رہے۔ 10، 9 مارچ زحل شمس تدیس سے مبروخل سے حالات میں مثبت تبدیلیاں لائیں۔ منظم فیصلے 15، 14 مارچ زحل مریخ تثلیث سے نظم و ضبط اور پلاننگ سے حالات میں بہتری۔ کاروباری امور میں وسعت آ سکے۔ 21، 20 مارچ زحل عطارد تدیس سے سوچ میں پختگی اور مثبت لائحہ عمل تیار کر سکیں۔ 28، 27 مارچ یورانس زہرہ تدیس سے ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں گھر سکیں۔ منفرد خیالات کا اظہار ممکنات میں سے رہے۔

**پہلا ہفتہ:** اشتہاری کہنوں سے منسلک افراد کوئی اہم معاہدہ طے کر سکیں اور ترقی حاصل کر سکیں۔ سفر کے مواقع ملیں۔ اہم خبریں سکیں۔ گھریلو جائیداد اور خاندان کے معاملات میں آپ کی دلچسپی رہے۔ غیر یقینی صورتحال حاصل کر سکیں۔ مالی پوزیشن مستحکم ہو سکے۔ سرمایہ کاری سودمند رہے۔ سرمایہ کاری میں اپنا وقت صرف کر سکیں، اس سے خاطر خواہ فائدہ ہو۔ خاندانی امور اور گھریلو مسائل بخوبی انجام دے سکیں۔

**دوسرا ہفتہ:** سرمایہ کاری میں اپنا منفرد مقام بنا سکیں۔ اپنے خیالات کو روپ میں دیکھ سکیں۔ جسمانی صحت سے متعلق معالجے سے بات چیت کر سکیں۔ مالی معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکیں۔ خواہش مند حضرات کی معافی یا شادی طے ہو سکے۔ رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں۔ تخلیقی صلاحیتیں ابھر سکیں گی۔ خیالات کا اظہار کر سکیں۔

**تیسرا ہفتہ:** اپنی منزل مقصود حاصل کر سکیں۔ سفر کے منصوبے پر عمل کر سکیں۔ گھریلو معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ منصوبے تکمیل تک پہنچیں۔ کاروبار کو وسیع کرنے پر غور کر سکیں۔ مشترکہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ بے روزگار افراد کو بہتر روزگار مل سکے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ خواہش مند حضرات کی معافی یا شادی ممکن ہے۔ تنگی امور میں توجہ رہے، مسائل کا بہتر حل نکل سکے۔ ضروریات زندگی کیلئے جدوجہد کر سکیں۔

**چوتھا ہفتہ:** گھریلو معاملات میں آپ کی خود اعتمادی آپ کو کامیاب بنا سکے۔ زندگی کوئی راہ پر گامزن کر سکیں۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر رہیں۔ مشترکہ کاروبار میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ شخصیت میں نکھار آئے۔ مالی معاملات احسن طریقے سے حل ہوں۔ ذہنی کچاؤ رہے۔ مقاصد میں کامیابی ہو۔ گھر کی تزئین و آرائش کر سکیں۔ عزیز واقارب تعاون کریں۔

**نخس تواریخ:** 22، 18، 9 مارچ

**سعد تواریخ:** یکم، 7، 11، 20، 24، 29 مارچ

آپ کا حکم ستارہ مشتری تمام ماہ بدستور سوس و تداسم جبکہ ذیلی حاکم نیپچون طالع رہتے ہوئے 8، 7 مارچ شمس سے قرآن کرے خواہجرات پر کنٹرول کی ضرورت اور ڈرامائی صورتحال کیلئے پہلے سے ذہنی طور پر تیار رہیں۔ 11، 10 مارچ نیپچون مریخ تدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور حقائق کے مطابق اقدامات کر سکیں۔ 15، 14 مارچ مشتری شمس تریخ کے باعث بغیر مشاورت فیصلہ و اقدامات سے گریز کریں اور قانونی امور میں احتیاط برتیں۔ 17، 16 مارچ مشتری عطارد تریخ کے باعث سیر و تفریح میں دلچسپی، بغیر مشاورت فیصلوں سے گریز کریں۔ 22، 21 مارچ مشتری زہرہ تدیس سے سیاسی و سماجی صورتحال مثبت و عزت و وقار بڑھے۔ حلقہ احباب میں اضافہ 25، 24 مارچ نیپچون عطارد قرآن سے فائدہ حاصل کریں اور وسعت نظری متاثر کریں۔

**پہلا ہفتہ:** کاروباری معاملات سے متعلق کوئی اچھی خبریں سکیں۔ دوستوں سے اہم خبریں سن سکیں۔ خریداری اور سماجی امور کے متعلق آپ کو کوئی نقصان ہو سکتا ہے، محتاط رہیں۔ مصروفیت میں اضافہ ہو۔ خاندانی اور جائیداد کے اچھے ہوئے معاملات کو سلجھا سکیں۔ اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔ آزادانہ طبیعت آپ کو اہم مسئلے کے متعلق خاص طور پر سرمایہ کاری کی طرف قدم اٹھانے پر مجبور کرے۔

**دوسرا ہفتہ:** گھریلو ماحول میں مصروفیت بڑھے۔ صحت جسمانی سے متعلق پیدا شدہ مسائل حل کر سکیں۔ روانوی زندگی میں خوشگوار تاثر پیدا ہو۔ ایسے حالات پیدا ہو سکیں جن کی وجہ سے آپ خوشی کا اظہار کر سکیں۔ عزیز واقارب سے خرابی تعلقات ممکن ہے۔ ہر کام میں احتیاط برتیں۔ سفر اور کچھ نئے تجربے کے مواقع مل سکیں۔ مقاصد تک تکمیل کر سکیں۔ فضول خرچی سے اجتناب کریں پریشانیوں سے نجات حاصل کر سکیں۔

**تیسرا ہفتہ:** شریک کار سے اختلاف ممکن ہے۔ تجرباتی معاملات میں دلچسپی پیدا ہو۔ سرمایہ کاری تسلی بخش رہے۔ مشترکہ سرمایہ کاری بھی ممکن ہے۔ تعلیمی اور گھریلو معاملات میں مصروف رہیں۔ درخشاں مستقبل کے لیے اور صحت کی بہتری کیلئے کام کر سکیں۔ روٹوں کے مواقع ملیں۔ بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ روٹوں کا موقع ملے۔ فیصلہ کرتے وقت محتاط رہیں اور مشورہ کرنا بہتر رہے۔ کام میں خامیاں رہ سکتی ہیں لہذا محتاط رہیں اور کسی کی مدد سے لیں تو بہتر ہے۔

**چوتھا ہفتہ:** بچوں کے امور سے متعلق کوئی دلچسپ منصوبہ بنا سکیں۔ مستقبل درخشاں ہونے کا امکان ہے۔ دوست کے متعلق اہم فیصلہ کر سکیں۔ خوشگوار سماجی تقرب میں شرکت کر سکیں۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری منافع بخش رہے۔ خیالات کا استعمال مثبت سوچ حوصلہ افزائی و اور آرٹ کے شعبے میں کام کو سراہا جائے۔ مقاصد میں کامیابی ممکن ہے۔ رشتے داروں سے تعلقات مستحکم رہیں۔

**نخس تواریخ:** 20، 17، 7 مارچ

**سعد تواریخ:** 4، 9، 18، 22، 27 مارچ



21 Jan.  
19 Feb.

ستارہ: یورانس  
حروف: س ش م  
دن: ہفتہ  
بہار: 4  
لوگ: نیلا  
نقشہ: لا جورد، نیلم

Element: Air

Ruling Planet: Uranus

Symbol: The Water Bearer

Your Stone: Amethyst

Life Pursuit: Understand

life's mysteries

Secret Desire: To be

unique and original



20 Feb.  
20 March

ستارہ: نیپچون  
حروف: دج  
دن: جمعرات  
بہار: 3  
لوگ: نیلا یا سبز  
نقشہ: زرد و کھمرج

Element: Water

Ruling Planet: Neptune

Symbol: The Fish

Your Stone: Bloodstone

Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.

Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.



علم الہدایہ میں روحانی کی مہارت دیکھیں  
آؤ کائناتی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

## سوال و جواب

میں ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ بیٹی کے ہاتھ میں  
تگینہ سفید پکھراج پہنائیں اور عرض کردہ وظائف  
سے بھی فیض یاب ہوں۔

آفتاب۔ اسلام آباد

س:۔ شاہ زنجانی صاحب! میرا بیٹا زین UK پڑھ  
رہا ہے۔ اس کی تعلیم ختم ہو رہی ہے۔ اسے مزید وہاں  
قیام مل جائے گا؟

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کے بیٹے کو  
مزید UK میں قیام ملتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔  
امکان غالب ہے کہ آپ کے بیٹے کو دوبارہ کوشش  
کر کے بھرجانا پڑے گا۔ دوبارہ قیام کا ذریعہ زانچے  
میں دکھائی دیتا ہے۔

عطیہ۔ ہری پور

س:۔ شاہ زنجانی صاحب! ہمارے آبائی گھر میں  
دفعینہ ہے۔ کیا ہم اسے نکال پائیں گے؟ اب تک کی  
کئی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کے ہاں بے  
شک دفعینہ دکھائی دیتا ہے مگر یہ آپ کے نصیب میں نہیں  
ہے۔ آپ کی اولاد آئندہ اس غیبی مدد دفعینہ سے شمر آ رہی  
گی۔ آپ دفعینہ (خزانہ) کی تلاش چھوڑ دیں۔

یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کریں۔ احقر  
خادم بھی روحانی خدمت کیلئے سراپہ حاضر ہے۔

محمد حسن۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! حالیہ چند سالوں سے سفر بند  
ہے۔ ایران عراق شام کا سفر کب تک کر سکوں گا؟

ج: شاہ صاحب! آپ زیارات مقدسہ کا سفر  
آئندہ سال کر سکیں گے۔ دعا گو ہوں کہ آپ کو  
زیارات مقدسہ کی حاضری جلد از جلد نصیب ہو۔

گلزار۔ حب

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اپنے بچوں کے  
ساتھ یہاں سے کراچی ہجرت کا سوچ رہا ہوں۔  
ہمارے لئے ہجرت کرنا کیسا رہیگا؟

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کیلئے عروس  
البلاد شہر کراچی میں اہل خاندان کے ساتھ ہجرت  
کرنا نیک رہیگا۔

غزالہ شاہین۔ سیالکوٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری بیٹی کی شادی کب  
تک ہو سکے گی؟

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کی صاحبزادی  
کی شادی خانہ آبادی مارچ/ اپریل 2020ء

نجیب اللہ۔ صوابی

س: شاہ زنجانی صاحب! ہماری وراثتی جائیداد کا  
تنازعہ چل رہا ہے۔ اس کا تصفیہ کب ہوگا اور ہمیں  
ہمارا حق کب مل سکے گا؟

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق اگست  
2020ء میں کوئی نہ کوئی آبرومندانہ تصفیہ  
ہو جائیگا۔ اطمینان رکھیں۔

مٹھا خان۔ کوئٹہ

س: شاہ زنجانی صاحب! ٹرانسپورٹ کام میں  
سے گڈ زٹرک یا آکسل ٹرک بنانا کونسا نیک رہیگا؟  
ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کیلئے دونوں  
کام ہرگز موزوں نہیں ہے۔ اپنے جاری کام کو ہی  
وسعت دیں۔

مسز کامران۔ ٹھٹھہ

س: شاہ زنجانی صاحب! ہمارے گھر میں جنات  
آسیب ہے یا کہ کوئی جادوؤں کے اثرات ہیں۔

ج: لگائے گئے زانچے کے مطابق آپ کے ہاں  
خانگی گردش و محسوس کا باعث محض ستارہ کی محسوس  
نہیں بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد دشمن بد بخت کی  
جانب سے نظر بد سحری اثرات کا نتیجہ ہے۔ انسب  
ہوگا کہ اس محسوس کے خاتمہ کے لئے کسی مرشد کامل

کوپن برائے سوال و جواب۔ روحانی ماہنامہ انیسٹہ قسمت، لاہور۔ مارچ 2019ء

نام مع والدین کے نام: پتہ:

تاریخ پیدائش یا انداز عمر: مقام پیدائش اور وقت: وقت سوال اور تاریخ:

سوال

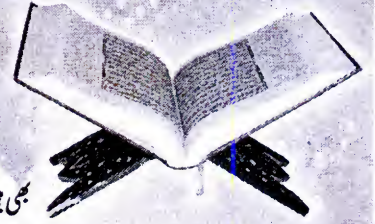
جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لغافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ  
کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے شیئرنی چارج روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 مارچ 2019ء تک کارآمد ہے)





باب ہفتم سے ملے س نہیں ملے  
لیکن حقیت کی تفسیر کو کب کے

# لوہ مصطفائی



مصائب اور

انہما غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے  
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آزمائش کے عمل  
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ انہما غم کی سمجھ بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ  
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے گھڑے بہتا ہے۔

میں مال و دولت سے لڑتا ہوں  
فیت لک تفسیر کو کہ دلتے ہیں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دک بھیا، لیکن خداوند تعالیٰ بھانے نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلامِ بلاغت نظام  
میں اوصافِ پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالمِ پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہرِ فلکیات و عاملِ عملیات و تعویذات قبلہ  
مجموعہ اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعتِ بابرکت میں کلامِ مجید سے لوحِ مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حق خاص تک تھا، اب  
آپ نے اس فیض سے رومانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہو گئے ☆ افسرانِ بالا مہربان ہو گئے ☆ ہر شخص آپ کا احترام کرے گا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامانِ غیب سے پیدا ہو گئے ☆ مقدمات میں کامیابی ہو  
گی ☆ حبِ منشاء ملازمت ملے گی ☆ حکمِ خدا قرضہ وصول ہو سکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں  
رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حبِ منشاء فروخت ہو سکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوحِ مصطفائی لکھنا پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہوگی۔  
پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا مدعا ہلایہ معجزہ ہے جو آپ کے دلی جائز مقاصد میں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے لوحِ مصطفائی آپ کو ہر کام میں کامیاب کرے گی۔  
بدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مفت صادر لکھیں۔

## خاندان زنجانی عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

بدیہ - 500 روپے

حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں

نقش اسم اعظم

بدیہ - 500 روپے

نادی کا ورد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اس کا نقش دشمن کے ہوا کو بے اثر کر کے خیر خواہ بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے

نقش ناد علی

بدیہ - 500 روپے

بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے

نقش تخلیص

بدیہ - 500 روپے

تبادلہ حبِ منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے

نقش انقلاب عظیم

بدیہ - 500 روپے

گھر سے مفرو را در آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ

نقش یوسف

بدیہ - 500 روپے

یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے

نقش محافظ

بدیہ - 500 روپے

درودِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے

نقش ولادت

042-35752277 - 35872277

021 - 32217544

0300 - 9483758

فون لارہ:

فون کراچی:

فون لاہور:

پیردن ملک کے لیے  
ہر نقش کا بدیہ 10 روپے ہے

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزدیک مارکیٹ)، لاہور

میں شریعت کی تعلیمات  
پیش کرتے ہیں



## توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سر بلع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرائی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

## روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مریع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہر اندر رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہر اندر رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم حقیقہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروضات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات، عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام و غیرہ صحت و قرض کے مسائل شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات سفرو روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور مبارک حمید اور دیگر فی زمانہ مسائل عرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدا کی راجح و حقیقی راجحہ سے نجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بندہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

## لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندان عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے بحرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیر ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیدھ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیدھ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوایا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو لوح گرہنوں کے اوقات میں تیاری گئی تھیں ان میں سے

۳۶۴	۳۵۸	۳۶۲
۳۶۵	۳۶۳	۳۶۰
۳۵۹	۳۶۷	۳۶۲

صرف چند لوح باقی رہ گئی ہیں ہدیہ پانچ صد روپے

## طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندان زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے بحرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اسیر نفوت ہے۔ اس دھاگے کو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

## عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حیا طس کی ایک شیشی ماشہ و ماشہ کی لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت، جسم و لباس اور با وضو ہو کر اول دعا خیر گیارہ مرتبہ کوئی سادہ و شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کریں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون یہ عمل چاند کیخنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اس کے بعد مروج ماہ تک عمل پیغم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائیگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور دلچسپانہ طور سے آپ کی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اینا نام مع والدہ ضرور لکھیں ہدیہ پانچ صد روپے



**KARWAN-E-ZANJANI**  
Tours & Travels (Pvt) LTD

زنجانی  
Covering Miles With Smiles

**Spend 9 life changing days in**

**Najaf, Karbala,  
Baghdad, Kazmain,  
Kufa, Samra, Balad**

**Departure MARCH 2019**  
**InshaALLAH**

Strengthen your Spiritual  
power by the Blessings of  
**SHER-E-KHUDA**

Refresh your Eiman from  
**SAYYEDI IMAM-E-HUSSAIN**

**4 Star**  
**990\$**

**Economy**  
**780\$**

Services by  
**Ashiqan-e-Ahl-e-Bait**

Return Airline Ticket  
VISA with Iraq Airport Tax  
3 Time Meals  
Complete Transportation  
Ziyarat Guide (Alm e Deen)

3 Nights in Najaf  
4 Nights in Karbala  
1 Night in Qazmain  
Hotels Optional

★★/★★★★★

(With Buffet)

**CALL NOW:**

**0321 1018880 0300 9483691 0322 4272522**

**JOIN US**  **/KARWANEZANJANI**



نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
34	رجوع	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
35	رحمہ کا ربیعہ جعفر	سید شعیب الرحمن شاہ	(زیر طبع)
36	سار منتز	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
37	سحر اسود	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
38	طلسمات کی دنیا (نوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
39	طلسمات رقیق (نوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتی دنیا	عالم مہتاب احمد	250/-
41	طلسمات سامری	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
42	طلسمات ہند	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
43	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
44	عالم حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالانجوم	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوض طلسمات	سید فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجحر	خالد خان طحی	250/-
48	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائنات حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیر ریس و سٹ	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشمات مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العمليات	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریسا	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفرائد	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجحر	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیادہ	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاح الغیب	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	مسیحا	انور فراز	500/-
63	ناوٹلی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	حسین تیرا ہوپکارے	مرزا عیسیٰ الحسن عیسیٰ	102/-
66	از مکالمات تالامکال	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سید انور فراز	1000/-
68	شجرہ طیبہ زنجانیہ		500/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ پناہنوم	بادا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسریم	بادا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبر زائیدہ قسمت میں	شہزادہ سید مصطفیٰ علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوار طلسمات (نوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انکشافات جعفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
7	استعارہ قرآنیہ	اکبر نجی الدین	150/-
8	ارواح الجحر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
9	حصہ اول - حصہ دوم		400/-
10	اسرار طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرار عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجد نجوم	.....	(زیر طبع)
13	الہامات جعفر	شعیب الرحمن شاہ	(زیر طبع)
14	اک جہان حیرت	ڈاکٹر سید انور فراز	500/-
15	بیاض عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
16	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
17	بیاض نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
18	بوستان طلسمات (نوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
19	پیش گوئی کافن	ڈاکٹر سید انور فراز	1000/-
20	تقویم سیمیا رنگان (نوٹو کاپی)	.....	3000/-
21	تجلیات جعفر	بابر سلطان قادری	600/-
22	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
23	تسخیرات ہمزاد	الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
24	تحقیق جعفر	.....	(زیر طبع)
25	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
26	جامع النجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
27	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
28	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
29	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
30	حروف صوامت	شہزادہ سیدناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
31	خیال و سانس	خالد خان طحی	200/-
32	خزینہ جعفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
33	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
34	رموز سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-



آئینہ

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



حضرت منجم اعظم الحاج سیدنا ظہر حسین شاہ زنجانی

بانی ادارہ آئینہ کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل

انہیں اور اپنے لکے پرانے باندھ نمبرز معلوم کریں

ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سید مصور علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام



اوقات ملاقات

صبح 11:00 بجے  
شام 04:00 بجے



Mussawar  
Ali  
Zanjani

YouTube

f t in

E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com

Website: www.aenaeqismat.com.pk

Astrologer  
Tucky  
Numbers  
Expert

Viber

T

شہزادہ سید مصور علی زنجانی

0300-9483758

Ph: +92 42 35752277 - 35872277

ASTROLOGY FOR ALL

شہرہ آفاق کتب کی نمبرز انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں کے ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009 اور 2017ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پارہے ہیں۔ آپ بھی ان خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے کی نمبرز، کی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی وغیر ملکی پرانے باندھ انٹرنیشنل لائبریریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پاسٹ نمبرالوجسٹ شہزادہ سید مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سبھی بتائیں۔

بالمشافہ یا بذریعہ خط



عظیم اعظم الحاج سیدناظر حسین شاہ زنجانی



## ماہر روحانیات شہزادہ سید انظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی وجہی نتائج ریاضت کے بعد ان کا مطنی ثبوتوں کو استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور منتقے سے ہی انسان عبادی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی قوانین موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ بخیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سید علی جوہریؒ اس ارض پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سیدناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف عجم اعظم اس سلسلہ کا قائل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خانوادہ روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سید انظار حسین شاہ زنجانیؒ کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خانوادہ فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کئی بھی ایمن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خانوادہ خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات و زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جاسکتے ہیں۔ آپ اپنے ذاتی رازچے پیدا ہونے کی تحقیق کروا کر اپنے سترگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و اوج سترگان کی الواج، برج و ستارے کا طالع، مواقع جواہرات صدقات، اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت یک مشاورت کرنے والے اپنا نام بعد والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازا عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

خانہ یونیکورٹ	وزیراعظم پاکستان کی یادگار	چھٹی شہادت کاہنہ بنیہ 2004	عدلیہ، بحالی دکان لہور 2009	سیا کپاٹن کے کشادہ شہر 2011	زیر زمین ہدیہ 2014
شہادت خیا مانی	وزیراعظم پاکستان کا خانہ 1999	کونسل کے اختلاف مدعی 2005	مہار شریف مانی تہیل 2009	جودیش (مدلی) ایشیا 2012	ضرب غیب 2014
خانہ یونیکورٹ	امام غفریت (نواز شریف) کی رہائی	ساختہ قلم بزم 2007	انکسٹرین مانی پندی 2009	ہرست خاٹا لائی کونسل کا خانہ 2012	مسلم کے لیے آرائش کا سال 2015
امریکی (سنٹر) صدر بل کی گھٹ	1971ء میں بارقہ و شرف	بیٹس شرف چھٹی چھٹی کی سال 2007	2010ء مانتا بی سال	مگل کے دن لائی کونسل کا خانہ 2012	پاک چاند ہادی 2015
خانہ کونسل کا قیام 1993	ظفر علی لائی کونسل کا خانہ 2002	بیٹس شرف چھٹی چھٹی کی سال 2007	گولہ سیاسی و مکتبہ جلیں 2011	مگل کے دن لائی کونسل کا خانہ 2012	قبر و شرف کا سال 2016
خانہ کونسل کی قانونی بحالی	چھٹی چھٹی کی سال 2002	خانہ صدر شرف کونسل 2008	پاکستان کونسل کی چھٹی 2011	مسلم کے لیے آرائش 2014	انکسٹرین (جواہر) کی سال 2015
بھونامان کا خانہ 1996	صدر چھٹی کی سال 2003	انکسٹرین 2008 کے چھٹی کی سال	کرانی میں شرف کی سال 2011	میلہ یا کا حساب 2014	دست نوی خانہ لائی کی سال 2015

شہزادہ  
شاہ زنجانی  
کی چند بھی  
پیشگوئیوں  
کا ریکارڈ

ہر انگریزی ماہ **بالمشافہ ملنے والوں کے لیے ہر گرام (پاکستان میں)** **اتحاد ملات: 01:00 بجے تا 06:00 بجے** (نقشہ برائے نمائندہ)

**کاشانہ زنجانی**  
21-19-آ  
25  
PH: 051-8732742  
051-8732764

**کاشانہ زنجانی کیمتا 7**  
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دو خانہ  
آرام باغ روڈ، کراچی 74200  
Ph: 021-32217544

**AINA-E-QISMAT**  
رومانی  
ماہنامہ  
Ph: 042-35752277

**کاشانہ زنجانی**  
20-11 اور 26-30 یا 31  
125 - ڈی، گلبرگ 2  
بلمہاقل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ،  
نزد مین مارکیٹ، لاہور - 54660  
Mobile: 0300-9483758

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan  
Lahore Ph: 042-35752277, 35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com